(توپ بان ... [illegible])

پیسہ اخبار

خریداران پیسہ اخبار کیلئے ضروری قاعدہ۔ پیسہ اخبار کا ہر ایک خریدار پابند ہے کہ اگر اسکو مندرجہ ذیل قاعدہ منظور ہو تو پیسہ اخبار کی خریداری جاری رکھے ورنہ اگر وہ خریداری جاری رکھتا ہو تو گویا وہ کارخانہ کو اجازت دیتا ہے کہ حسب معمول سابقہ کتب نفع کی وی پی بغرض وصولی پیشگی قیمت پیسہ اخبار کو بلا کسی مزید اجازت کے اسکی خدمت میں آخر زمانہ ایام خریداری روانہ کیا جاتا رہے گویا کارخانہ کو ایسے خریداروں کی طرف سے وی پی بھیجنے کی بنا خاص اجازت حاصل ہے لیکن جو خریدار صاحبان انجو فکر سے خود ہی پیشگی قیمتیں بھیجدیا کرتے ہیں وہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہوں گے۔ (منیجر پیسہ اخبار لاہور)

منیجر کا ضروری نوٹس

ناظرین پیسہ اخبار کی تعداد بفضل خدا اس قدر بڑھ رہی ہے کہ ہر ایک صاحب کا نام رجسٹر خریداران میں تلاش کرنے کیلئے بڑی دقت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے۔ اسلیئے ہر ایک صاحب اپنی ہر قسم کی خط و کتابت اخبار رجسٹر نمبر درج فرمایا کریں جو ان کے اخبار کی چٹ پر ہمیشہ چھپا ہوا ہوتا ہے۔ بغیر نمبر درج ہونے کے اگر خط پر نویسندہ کا نام نہ ہو تو کچھ ہرج نہیں۔ مگر رجسٹر نمبر ضرور ہو۔

(منیجر پیسہ اخبار لاہور)

نمبر ۱۱ | یوم شنبہ ۱۷ مارچ ۱۹۰۶ء مطابق ۲۱ محرم الحرام ۱۳۲۴ھ موافق ۵ چیت سمت ۱۹۶۲ | جلد ۲

واقفیت عامہ کیلئے شمار و اعداد

دنیا کے بڑے بڑے تنخواہ دار۔ پریزیڈنٹ میوچل لائف انشورنس کمپنی (۳۰۰۰۰) پونڈ سالانہ۔ گورنر پریزیڈنٹ، بینک انگلستان (۳۰۰۰) پونڈ۔ مسٹر آرچبولڈ رائک فیلر پریزیڈنٹ اسٹینڈرڈ آئل کمپنی (۶۰۰۰) پونڈ۔ پریزیڈنٹ یونائیٹڈ اسٹیٹس اسٹیل کارپوریشن (۱۵۰۰۰) پونڈ۔ پریزیڈنٹ بینک فرانس (۸۵۰۰) پونڈ۔ پریزیڈنٹ بینک جرمنی (۱۵۰۰) پونڈ۔

دنیا کی بعض بڑی بڑی کمپنیوں کی آمدنی۔ میوچل لائف انشورنس کمپنی انگلستان (۸۸۰۰۰۰۰) پونڈ۔ بینک انگلستان (۱۰۶۰۰۰۰۰) پونڈ۔ اسٹینڈرڈ آئل کمپنی (۱۳۴۰۰۰۰۰) پونڈ۔ یونائیٹڈ اسٹیٹس اسٹیل کارپوریشن (۳۹۶۰۰۰۰۰) پونڈ۔ بینک فرانس (۲۲۵۰۰۰۰۰) پونڈ۔ بینک جرمنی (۹۴۰۰۰۰۰) پونڈ۔

انگلستان کے درباری لباس کا خرچ۔ سمت اعظم کی فیلڈ مارشل کی وردی پر (۴۰۰) سے لیکر (۱۰۰۰) تک سنہری بیلٹ ہوتی ہے۔ اس کی قیمت ۲۳۰ پونڈ ہوتی ہے۔ لارڈ چانسلر انگلستان و آئرلینڈ کی پوری وردی (۲۰۰) پونڈ۔ اول درجہ کے درباری کی پوری وردی (۱۱۰) پونڈ تک۔ ممبر پارلیمنٹ کی پوشاک میں (۱۳۰) یا (۱۳۰) پونڈ لگتے ہیں۔ لارڈ لفٹنٹوں کی (۱۰۰) پونڈ لاگت آتی ہے۔

کاشت تمباکو۔ رپورٹ بابت ۱۹۰۵ء کے مطابق پنجاب میں تمباکو کی کاشت سال زیر رپورٹ کے اندر کم ہوئی۔ رقبہ زیر کاشت (۱۲۲۰۰) ایکڑ بمقابلہ (۳۲۵۵۰) ۱۹۰۴ء کے بمقابلہ اوسط (۳۳۲۸۸) ہے۔ اس کمی کی اصل وجہ جنوری و فروری ۱۹۰۵ء کی سردی ہے۔

جوتے کا چمڑا۔ سلطنت متحدہ کے باشندے ہر روز ۲ لاکھ روپیہ قیمت کا چمڑا جوتے میں خرچ کرتے ہیں۔

سب سے بڑی نہر۔ دنیا میں آبرسانی کا سب سے بڑا مصنوعی ذریعہ نہر بنگال ہے جس کا طول (۹۰۰) میل ہے۔

مذاق

ایک میراسی ایک جولاہے سے ملا جو اسکا پرانا دوست تھا اور یوں گویا ہوا۔

م۔ "آئیے جناب بہت دن بعد آپکی ملاقات حاصل ہوئی"

ج۔ "جناب نوکری کا کام ہے۔ دن سے کب فرصت ملتی ہے"

م۔ "تعجب ہے کیا آپ ملازم ہیں؟"

ج۔ "واہ جی تم کو اس بات کی خبر نہیں ہے کہ ہم لوگ اب ملازمت کرتے ہیں"

م۔ "جی نہیں واسطہ ہی کیا آپ گورنمنٹ ملازم ہیں؟"

ج۔ "ہاں جی میں تو مدت سے ملازمت کرتا ہوں"

م۔ "آپ کونسی ملازمت کرتے ہیں۔ کیا آپ سپاہی ہوئے؟"

ج۔ "واہ جی سپاہی تو تمام دن پہرہ دیتے ہی تھک جاتے ہیں۔ کیا کبھی میں سپاہی بننا اختیار کرتا ہوں"

م۔ "تب آپ تھانیدار ہوں گے"

ج۔ "اجی تمام روز گھوڑے پر چڑھے ہی رہتا"

م۔ "تب آپ تحصیلدار ہونگے"

ج۔ "اجی کبھی تمام دن پٹواری ہی کوستا رہتا"

م۔ "تب آپ پٹواری ہوں گے"

ج۔ "تمام دن کھیتوں کی پیمائش کرتا رہتا"

م۔ "پھر آپ بتلایئے تو سہی آپ کیا کام کرتے ہیں"

ج۔ "اچھا اب بتلائے دیتا ہوں میں بنگے سے بھگواوہ کو جو سڑک جاتی ہے اس پر کنکر کوٹتا ہوں" (تمہارا مخلص ... امرتسر)

بنگال میں تین برادر سمی ابراہیم موسیٰ و عیسیٰ رہتے تھے اور اس شہر میں ایک مسجد تھی جسمیں ملا امام ایک ہی ملا تھا۔ ملا صاحب نماز صبح کی قرائت میں ... [illegible] ... اور سب نمبردار وغیرہ خصوصکے صبح کی نماز میں بہی شامل ہوتے تھے ... صاحب ... آخری الفاظ ان فی ھذا لفی الصحف الاولیٰ صحف ابراہیم و موسیٰ ... تو عیسیٰ برادر کے تن بدن میں آگ لگ گئی ... [illegible] ... نماز ختم ہونے کے بعد ... صحف ابراہیم و موسیٰ پڑھتے ہو۔

عجیب عجیب باتیں

سب سے بڑی گھڑی:۔ فرانس میں سینٹ جرنے ڈی ... الٹیر کے گرجا میں جو گھڑی لگی ہے اس کا وزن ۲ ٹن تقریباً ۵۴ من ہے جس گھنٹی پر گھڑی لگتی ہے اس کا وزن ۲ ٹن (تقریباً ۶۸ من) اور خود گھڑی ۲۲۰ پونڈ کی ہے۔ اسے پورے بجانے کے لیئے ۲۴ اور ۲۴ گھنٹے لیتی ہے جبکا وزن ۱۳ ہنڈرڈ ویٹ سے ۲ ٹن تک ہے گھڑی چوکھی ہے۔

بہادر لڑکی:۔ راکول (کنیکٹکٹ) میں مس گریزیلڈا ملنڈ نامی ایک پندرہ سالہ لڑکی صرف ہاتھ کے سہارے سے ۸۰ فٹ بلند ستون پر چڑھ گئی۔

سب سے تیز گاڑی ورگریٹ:۔ ویسٹرن ریلوے جو چلتے ہوئے بیڈفورڈ سے لندن تک رلم ۱۹۶ میل ۳ گھنٹے ۲۲ منٹ میں گئی تھی۔

دیکھنے پر جرمانہ:۔ شارلیٹ (ہالینڈ) میں سپریم کورٹ کے جج نے ایک شخص پر صرف اس بنا پر ۲ پونڈ جرمانہ کر دیا کہ اس نے جج کی طرف حقارت سے دیکھا تھا۔

درختوں پر باغ:۔ برازیل میں چیونٹیاں درختوں کی چوٹیوں پر چھوٹے چھوٹے باغیچے لگا کر ان میں مختلف قسم کے پودے بوتی ہیں۔

فونوگراف بطور فروخت کنندہ:۔ ایک جرمن نے ایک قسم کا فونوگراف ایجاد کیا ہے جو دوکانوں کے دروازہ پر رکھدیا جایا کریگا۔ اور جب خریدار دوکان میں داخل ہوا کریگا تو فونوگراف سے آواز آیا کریگی کہ آج فلاں چیز ارزاں بکتی ہے۔ یا فلاں چیز نیا چلا آیا ہے۔ یا فلاں چیز صرف یہیں ملتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

ابابیل کی قوت پرواز:۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ ابابیل ایک گھنٹہ میں ۱۲۸ میل اڑ سکتی ہے۔

اختلاط السنہ:۔ گلیشیا کی سرحد پر ایک جزیرہ ایک مقام ہے جس کی آبادی ۱۲ ہزار ہے۔ یہ لوگ چھ مختلف زبانوں اور ان کی بہت سی شاخوں میں بات چیت کرتے ہیں۔

حفظِ صحت

استفسار

۳۳۔ مرض رحم:۔ میری اہلیہ چھ سال ہوئے لڑکا پیدا ہوا۔ بچہ ابھی دو یوم کا تھا کہ زچہ کو کشتی ریل ہی بیلگاڑی میں لمبا سفر دراز کرنا پڑا۔ جب سے رحم جگہ سے اکھڑ گیا شکل ہی تبدیل شدہ ہے ایام ماہواری کرتے ہیں۔ سر درد۔ بخار۔ کمر درد اکثر رہتا ہے۔ اور سب سے زیادہ تکلیف یہ ہے کہ معدہ کے منہ پر پیٹ بالکل سخت ہے اور جگہ سخت ہو کر وہ رگ سی ہے۔ مریضہ گھبرا کے گھبراتی ہے۔ بھوک بالکل نہ قبض رہتا ہے۔ سب سے پہلے اس کوڑی کی سختی کا علاج اور بھوک لگنے کی دوائی چاہتا ہوں۔ (خریدار نمبر ۲۲۶۶۹)۔

۳۴۔ ناسور:۔ میرے ایک دوست کو سترہ سال سے دائم الخمر کے درمیان معدہ دل یا دو انگلیوں کے نیچے دو ناسور سخت بعارضہ آتشک دسوزاک عرصہ دو سال سے ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹری یونانی حکماء کا علاج کرایا گیا۔ مگر بے سود ناسور سے پیپ آتی ہے اور سخت اذیت ہوتی ہے۔ کوئی صاحب علاج بتائیں۔ مشکور ہونگا۔ (خریدار نمبر ۱۹۸۱۵)

۳۴۔ مرگی: ہزارہا ناظرین پیسہ اخبار سے کوئی صاحب مرگی کا مجرب علاج بتا دیں۔ میرے ایک دوست کو جس کی ۲۵ سال کی عمر ہے ۱۰ سال سے مرگی آتی ہے۔ (خریدار نمبر ۲۹۴۶۳)

۳۵۔ گوتر:۔ عرصہ ڈیڑھ سال سے میرے بائیں پیر میں گوتر ہو گیا ہے۔ کوئی شخص جس کو مجرب نسخہ معلوم ہو مہربانی کر کے اخبار کے ذریعہ اطلاع دے۔ (خریدار نمبر ۳۲۹۸۱)

علاج

۳۳۔ مرض درد سر:۔ بجواب سوال ۳۳ مورخہ ۲۰ کیا عارضہ ہے۔ نمبر ۳۳ مرض درد سر جو کہ ایک قسم کا دردِ سر ہے۔ علاج نسخہ جو ذیل ہے۔ شنگرف ۳ تولہ۔ پھٹکڑی ۲ تولہ۔ مغز جمال گوٹہ مدبر ۱ تولہ۔ سہاگہ ایک تولہ۔ دو رنگ کے رس میں تین دن کھرل کر کے گولیاں تین رتی کی بنا لیں۔ ۱ یا ۲ گولی موافق طبیعت کے ہر روز معمولی پانی سے کھایا کریں۔ انشاء اللہ پندرہ دن میں آرام ہو جائے گا۔ (مرزا کرامت علی عطار دیہی لاہور)

۳۴۔ چھاسے:۔ بجواب سوال ۳۴ مشک کیسر مجیٹھ۔ سرسوں۔ ہلدی۔ سوندھے کا ٹریسہ۔ صابون۔ سوڈا بائی کارب برابر وزن سفوف تیار کریں اور آدھہ پاؤ پانی ملا کر منہ پر خوب مالش کرکے گرم پانی سے دھو دیا کریں۔ (مرزا کرامت علی)

۳۵۔ چہرہ پر سفید داغ:۔ گوگل۔ گ۔ ک تولہ ماشہ برابر وزن بکری کے دودھ میں گھس کر لگایا کریں۔ خدا چاہے ضرور آرام کر دے گا۔ (ایضاً)

۳۶۔ دمہ:۔ اجوائن خراسانی ۲ تولہ۔ اجوائن دیسی ۵ تولہ۔ نمک شورہ ۴ تولہ۔ باجرہ ۲ عدد۔ ادرک ۳ تولہ۔ نمک ۱ سیر۔ دو دن اجوائن ملا کر رو کو کر آتش کوزہ گلی میں ہلاک ایک ہفتہ رکھا اس کی گولیاں لگیں ... بقدر ... حصہ گولیوں پر ... سرسوں ہندی کے ... حکمت بنا کر ... چکنی ...

گمنام ونشانِ عزیز

۲۱۔ ایک خاص ہمارا آدمی عرصہ تین سال سے شہر سنگھاپور مقام چوچا وا گیا۔ کچھ روز خط وکتابت آتا جاتا رہا کرتا تھا۔ اب اس کا پتہ نہیں ہے کہ کہاں ہے۔ نہ کوئی علم ملتا ہے۔ اگر کوئی صاحب پتہ لگا دینگے تو ممنون ہونگا۔ نام اسکا نجیب معروف الہی بخش عمر ۴۵ سال رنگ سانولہ بدن چہرہ پر ۔۔۔ قد لمبا۔ ساکن چوہا۔ کان کے پاس ایک نشان ہے۔ کپو جاوا سوبا گزشتہ سے علی جاوا کی دوکان پر رہتا تھا۔

۲۲۔ نظام الدین ولد خدا بخش قوم گھمیل عمر تقریباً ۴۵ سال پیشانی کے قریب داغ۔ رنگ گندمی ساکن پاکپٹن ضلع منٹگمری عرصہ آٹھ سال سے نوکری گیا تھا۔ تین سال تو خط آتے رہے۔ مگر اب عرصہ پانچ سال سے مفقود الخبر ہے۔ (فضل کریم از پاکپٹن ضلع منٹگمری)

عام

سوال

۳۳۔ اکرے اور ڈھاک کے پھول۔ اس سال مجکو ایک پہاڑ پر ایک درخت اکوا سفید پھول کا ملا۔ اس کے میں نے بیجوں جمع کرلایا ہے۔ اور کچھ تخم بھی اس کے بوٹے سے ملے ہیں۔ کچھ پھول سفید ڈھاک کے بھی لئے۔ اگر کوئی صاحب نسخہ عمدہ ان پھولوں کا تیار کرنے کا مجکو لکھیں۔ بعد امتحان صحیح نکلا تو میں اس کو کچھ پھول اکوا اور کچھ پھول ڈھاک کے ضرور بذریعہ پارسل روانہ کرونگا۔ (قلمی میر منصب علی انسپکٹر دست صفور اور پاسبلاء علاقہ ریاست گوالیار)

۳۴۔ تواریخ امام بخاری:۔ تواریخ امام صاحب بخاری کی ضرورت ہے ..... جو بعد جامع مسجد دہلی کے بعد بخارا سے واسطے امامت شاہجہان کے وقت میں بلائے گئے تھی اور انکے بزرگوں میں سے ایک کی اولاد کا حال خاندان امامت حالات نسل شجرہ وغیرہ مشرح تواریخ کی ضرورت ہے۔ (راقم سید محمد میرزا احمد تحویلیفیں عدالت خزانچہ ۔۔۔)

۳۵۔ پتھر اور دھات جدا کرنا:۔ کوئی صاحب ناظرین پیسہ اخبار میں سے بتلا سکتے ہیں۔ کہ اگر سونا چاندی رانگا سیسہ پیتل لوہا وغیرہ پتھروں میں ملے ہوں تو ان کو علیحدہ کرنے کی کون سی سہل ترکیب ہے۔ کرنا جاری یا چل ۔۔۔ جو کہ سکیں کہ ۔۔۔ نشانات

جواب

۱۵۔ مجموعہ خوانی:۔ بجواب سوال مجموعہ خوانی سائل کا مدعا مجمع ہے۔ بحر عربی علیحدہ ہے اور معلوم نہیں کہ ابتک کسی صاحب نے ترجمہ اردو میں کیا ہے یا نہیں۔ اطلاع مل جاتی ہے کہ کسی صاحب نے نہیں کیا۔ ۔۔۔

۱۶۔ انگار وفتر:۔ ہمیشری۔ عبد القادر صاحب بشیر اور ۱۳۲۳ نمبر کے کاپے لکھی ہیں کہ انگار وفتر ہمیشری آف انگلینڈ جس کا مصنف علی خان صاحب طالب بعد علاج کو تلاش ہے۔ ہمارے پاس موجود ہیں۔ مگر مصنف کو تاریخ ۔۔۔

شعر وسخن

اللہ میاں کی ہرن

اے جگت ناتا جگ کے سوامی ۔۔۔ سب میں پرگٹ انتریامی
سب کی پالن کرنے والے ۔۔۔ پیٹ کا دوزخ بھرنے والے
تیری خوشبو پھولوں میں ہے ۔۔۔ تیرا حسن بلبلوں میں ہے
آہوشوں میں جلوہ تیرا ۔۔۔ شیریں لبوں میں جلوہ تیرا
عاشق تیرا دم بھرتے ہیں ۔۔۔ گل سو دیوں پر مرتے ہیں
آئینہ میں حیرت تیری ۔۔۔ کثرت میں ہے وحدت تیری
دوئی چھپا کر دور کو دیکھا ۔۔۔ سب میں تیرے نور کو دیکھا
جو تیری بے مرضی ہوتے ۔۔۔ خاک کے پتلے زخمی ہوتے
دیدوں کے تحمل نہ پاتے ۔۔۔ کام میں تیرے دخل نہ پاتے
بیجان کیونکر بچے ہوتے ۔۔۔ پیٹ سے باہر بچے ہوتے
دودھ سے بھر دی ان کی چھاتی ۔۔۔ ورنہ کیا بیچاری ۔۔۔ لاتی
کیونکر سوتے اور ہیں کرتے ۔۔۔ بھوکے مرتے خون کو کرتے
ان کی بنیو رحمت نکالے ۔۔۔ آخر کب تک دودھ پیالے
خوب سکھائیں گھاتیں ہم ۔۔۔ میٹھی میٹھی باتیں ان کو
گرتے پڑتے گھٹنوں چلنا ۔۔۔ منڈی بن کر ایڑی ملنا
اماں کھیل کھلونے دے ۔۔۔ یہ سٹی کا بونا دے
ہوش سنبھالا آٹھ برس میں ۔۔۔ زور سے آیا جوش نفس میں
بھولے پن کو عقل نے کھویا ۔۔۔ اب دنیا میں آئے گویا
ایسی ایسی چہل پہل ہیں ۔۔۔ بابوجی پتلون میں خوش ہیں
مولا تیری ذات نرالی ۔۔۔ بات میں تیری بات نرالی
دودھ کی خاطر گائے بنا دی ۔۔۔ بیل پہ دھر بل لادی لادی
ہاتھی گھوڑے اونٹ بنائے ۔۔۔ انسان بیچاروں کو خوشنمائے
جنگل جنگل شیر دھاڑے ۔۔۔ دھوپ نکالی گرمی جاڑے
گردش رکھی روز و شب میں ۔۔۔ پیدا کر دی حرکت سب میں
روئے زمیں کو گول بنایا ۔۔۔ چرخ نیلی خول بنایا
گھٹتا بڑھتا چاند نکالا ۔۔۔ کس خوبی سے مہ ڈالا
کندن ہیں کے تارے چمکے ۔۔۔ رفتہ رفتہ سارے چمکے
پیدا جو کرتا تو نہ پانی ۔۔۔ یاد آجاتی سب کو نانی
گل پھرتے نہ بہتے ہوتے ۔۔۔ باد خزاں سے ٹوٹے ہوتے
بادل کس رفتار سے آئے ۔۔۔ سات سمندر پار سے آئے
مینہ برسات سے کر دی ۔۔۔ گنگا بھر دی جمنا بھر دی
جن چمن میں سرسوں پھیلی ۔۔۔ شاخ شاخ میں بلبل جھولی
کھیتی کا رکھوالا تو ہے ۔۔۔ برسات پر نالا تو ہے
سرسوں کا جو کھیت نہ پھیلتا ۔۔۔ کہئے کس کا تیل نکلتا
جوار باجرہ اناج ہے تیرا ۔۔۔ کل دنیا میں راج ہے تیرا
سوکھا کر گیہوں بنے کی ۔۔۔ بات کی ہم نے کہنے کی
تیری دل میں یاد نہ رکھی ۔۔۔ نکل گئے ہیں جیسی کبھی
شکھے ہیں رنگ لگا لی ۔۔۔ تن ڈھکنے کو روئی بنا لی
دیکھیے اپنے سر کو دیکھئے ۔۔۔ خاک جلا ہے پڑ رہے بچے
جلوہ تیرا گھر گھر میں ہے ۔۔۔ سمندر میں ہے سمندر ہے
لیلے ہی جسم کے اندر ۔۔۔ کیوں کے ہر دل کے اندر

پیسہ اخبار کلب

ایک لاکھ پیسہ اخبار ۱۴ مارچ کو چھپے گا

جیسے کہ پچھلے ہفتے کے اسی کالم میں لکھا جا چکا ہے ایک لاکھ پیسہ اخبار بجائے ۷ مارچ کے ۱۴ مارچ کو چھپیگا۔ سو پہلے تمام مہربان جو اس غیر معمولی پرچہ کے مشتاق ہیں وہ ۷ مارچ کو اس کا انتظار نہ کریں بلکہ ۱۴ مارچ کو کریں۔ ہمیں پچھلے ہفتہ کی درخواست کے مطابق بعض حضرات لکھ رہے ہیں کہ انہوں نے ابھی سے پیسہ اخبار کے خریدار بڑھانے کی جانب توجہ پھیر دی ہے اور ۱۴ مارچ کے پرچہ کو دیکھکر جو خریدار ہونے والے ہیں ان سے بعض نے ابھی سے وعدے لئے جا رہے ہیں۔ اس لئے امید ہے کہ اس سے پیسہ اخبار کی اشاعت میں غیر معمولی ترقی ہوگی۔

آٹھ سو صفحے کی کتاب مفت اور پیسہ اخبار کی پیشگی قیمت

ابھی تک جو اصحاب پیسہ اخبار کی پیشگی قیمت بھیج رہے ہیں خواہ نئے خریدار ہوں یا پرانے انہیں برابر آٹھ سو صفحہ کی انعامی کتاب بھیجی جاتی ہے۔ اس لئے جو صاحب مفت آٹھ سو صفحہ کی کتاب لینا چاہتے ہیں وہ جلدی پیسہ اخبار کی پیشگی قیمت بھیجکر کتاب حاصل کر لیں۔

ٹیلیگراف سکول:- بزنام داس صاحب جگادھری سے لکھتے ہیں کہ وہاں آوارہ گرد طلبا کے لئے ایک ٹیلیگراف ٹریننگ کلاس کھولی گئی ہے جہاں چار ماہ کی محنت سے ایک ہنر سیکھا جا سکتا ہے۔ غلام نبی صاحب خریدار نمبر [illegible] پیسہ اخبار لاہور سے کچھ عرصہ گذرا ہے دریافت کیا تھا کہ کیا لاہور میں کوئی پرائیوٹ ٹیلیگراف سکول کھولا گیا ہے۔ واضح رہے کھولا تو تھا۔ مگر یہ معلوم نہیں کہ کیسا کام کیا۔

کاہنوواں کا راجہ:- اے ڈبلیو صاحب بریلی سے دریافت کرتے ہیں کہ کاہنوواں کے راجہ کے متعلق جو کیفیت چھپی ہے کہ اس سے عیسیٰ گڑھ روزانہ [illegible] اٹھایا جاتا ہے وغیرہ کوئی صاحب مہربانی کر کے اس کے متعلق درست واقعی کیفیت سے اطلاع دیں۔

کنڈر گارٹن کی کتاب:- (محمد غوث صاحب نمبر ۱۳۱۹۰) اردو زبان میں لالہ خزان چند صاحب چاولہ ایم اے ڈپٹی انسپکٹر مدارس پنجاب نے ایک کتاب کنڈر گارٹن کے متعلق چھاپی ہے۔ اور سردے ڈرائینگ کی کتاب [illegible] صاحب ڈرافٹسمین [illegible] نے چھاپی ہے۔

عدم اندراج استفسار:- (عبدالرحمان صاحب نمبر ۲۹۰۵۲) آپ کی طرح پہلے بھی بعض اصحاب نے عدم اندراج استفسارات کی شکایت کی ہے۔ آپ یقین رکھیے کہ ایڈیٹر پیسہ اخبار کی ہمیشہ یہ خواہش رہتی ہے کہ پیسہ اخبار کے ہر خریدار کا استفسار بہت جلد درج ہو سکے لیکن بعض اوقات استفسارات کی کثرت اور گنجائش کی قلت مجبور کر دیتی ہے کہ بعض استفسارات انتظار اندراج میں پڑے رہیں۔ اور جب موقع ملتا ہے انہیں درج کیا جاتا ہے۔

سفوف مراد و نزل پر سرمہ:- گوسائیں سوامی لال صاحب صوفی پریذیڈنٹ راج روگ سوسائٹی حسن ابدال نے اپنے یہاں کی دو ادویات بھیجی ہیں وہ لکھتے ہیں کہ انکا سفوف مراد مقوی باہ و مقوی دماغ و اعصاب ہے چھ چالیس روز تک استعمال کرنا چاہیے۔ اسکی خوراک قیمت دو روپے۔ سرمہ ایک تولہ ۱۲

اکسیر اعظم میڈیکل ہال بنارس کی ادویات:- (۱) قوت زندگی پیدا کرتی ہے بے رونقی اور نزلہ سے تمام اعضا کو محفوظ رکھتی ہے قیمت شیشی چالیس خوراک دو روپے۔ (۲) نمک نباتات جو نباتات اور میوہ جات کی ادویات کا نمک ہے۔ اعظم غذا و دافع قبض۔ [illegible] فی شیشی (خوراک ۱۲) (۳) روغن مقوی دماغ۔ بالوں کا تیل ہے۔ فی شیشی عم (۴) سرمہ نوری مقوی بصر فی شیشی ایک روپیہ۔ مندرجہ بالا ادویات ہمارے تجربہ میں نہ آئی اسکی بابت پھر کبھی ریمارک کیا جاویگا۔

سن وغیرہ بنانے کی مشین:- لیاقت علیخاں صاحب ضلعدار رکھنی ضلع کھیری دریافت کرتے ہیں کہ السی کی لکڑی سے سن نکالنے کی مشین کہاں سے مل سکتی ہے نیز سن کی رسی سے ٹاٹ بنانے کی مشین کہاں سے مل سکتی ہے نیز سن کی چٹلی اور رسی سے ٹاٹ بنانے کی مشین جو صاحب السی کی مشینوں کے پتہ سے واقف ہوں وہ بغرض فائدہ عام اطلاع دیں۔

پتہ:- رستم خاں لشکر آغا صاحب شاعر آج کل لاہور میں ہیں۔

پتہ:- شیخ ولایت حسین صاحب وکیل حیدر آباد دکن کو خان بہادر غلام قادر خاں صاحب کسی خواجہ کا جو عرصہ ہوا بنگلور [illegible] میں سپرنٹنڈنٹ خفیہ پولیس تھے اور اب کسی ریاست میں انسپکٹر جنرل پولیس ہیں پتہ مطلوب ہے۔

زیادہ مشہور انگریزی اخبار:- (خریدار نمبر ۲۰۳۰) اگر آپکے سوال کا مطلب سمجھ میں نہیں آیا کس لحاظ سے زیادہ مشہور انگریزی اخبار آپ پوچھتے ہیں۔ [illegible] کا یا انگریزوں کا۔ روزانہ یا ہفتہ وار یا ماہوار۔ بہر حال پائونیر الہ آباد انگریزوں کا شمالی ہند میں سب سے بڑا اخبار سمجھا جاتا ہے۔ اور بمبئی میں ٹائمز آف انڈیا سب سے بڑا اخبار ہے۔ یوں تو انگلشمین کلکتہ سب سے پرانا ہے۔ اور سٹیٹسمین مدراس میل وغیرہ بڑے بڑے اخبار ہیں۔ یہ سب روزانہ ہیں۔ ہندوؤں کے بڑے بڑے اخبار کلکتہ میں بنگالی امرتا بازار پتریکا۔ اور مدراس میں ہندو۔ لاہور میں ٹریبیون ہیں۔ سب روزانہ۔ مسلمانوں کا تمام ہندوستان میں کوئی روزانہ انگریزی اخبار نہیں۔

گھوڑی کا دودھ:- عزیز یار خاں صاحب (خریدار نمبر ۲۲۸۵۶) لکھتے ہیں کہ موضع ڈیرہ [illegible] ضلع ہزارہ میں ایک شخص احمد جان کی گھوڑی بیاہی اور بچہ مر گیا اب اس گھوڑی کے پستانوں سے دودھ جاری ہے۔ اگر کوئی آدمی اسکے پستانوں کو ہاتھ لگانے [illegible]

سودیشی

سودیشی ڈائرکٹری:- (خریدار نمبر ۱۹۰۰۶) [illegible] صاحب کو سلا سودیشی ڈائرکٹری کے دفتر ۱۰ [illegible] سٹریٹ لاہور سے ایک چھوٹی سی انگریزی ڈائرکٹری شائع ہوئی ہے جس میں ہندوستان کی بڑی بڑی [illegible] اور کارخانوں کی فہرست بائیس صفحوں پر دیگئی ہے۔ اسکی قیمت صرف ۵ ہے اور تین انعام مقرر کئے ہیں کہ جو اس کے [illegible] میں سے زیادہ غلطیاں بتلائے [illegible] کو ملیں گے۔ گو یہ فہرست بہت مختصر ہے اور اس میں غلطیاں بھی بہت ہونگی۔ تاہم اپنی قسم کی دوسری کوشش ہے کیونکہ پہلی کوشش ایک کائستھ صاحب نے کی تھی جو سودیشی کے شوروم سے پہلے شائع ہو چکی ہے۔ میرے خیال میں جبتک سودیشی ایسوسی ایشنوں کے ایجنٹ جا بجا پھر کر ایک مفصل اور صحیح فہرست دیسی کارخانوں کی تیار نہ کریں معتبر ڈائرکٹری تیار ہونی مشکل ہے۔

سودیشی شوروم:- اس وقت لاہور میں دو سودیشی شوروم کھلے ہوئے ہیں۔ ایک تو کاشمیر اینڈ پنجاب ٹریڈنگ کمپنی کا بائیبل سوسائٹی کے قریب اور دوسرا سٹوڈنٹس سودیشی [illegible] پہلے شوروم سے سودیشی مال فروخت ہوتا ہے۔ اور دوسرا صرف سودیشی اشیاء ایک جگہ جمع کرنے کیلئے بنایا گیا ہے۔ جس میں دیسی لیمپ چراغ شیشہ کی دواتیں چینیاں شیشیاں۔ ابرق کی پنیاں روشنائیاں بوٹ پالش اور سیاہی کے پوڈر مختلف کارخانوں کے موجود ہیں۔ امید ہے کہ ان شوروموں میں ہر قسم کی سودیشی چیزیں جمع کرنے کی کوشش کیجائیگی۔

تعلیم تجارت:- (حضرت شاہ خریدار نمبر ۲۳۳۳۰) لالہ ہرکشن لال صاحب منیجنگ ڈائرکٹر [illegible] پریس کمپنی وغیرہ لاہور کی کوشش سے یہاں [illegible] دروازہ کے باہر ایک تجارتی کلاس کھولی گئی ہے جس میں بعض اصحاب تجارت پر لیکچر دیتے ہیں۔ اور امیدوار کلرکی اور اکاؤنٹ وغیرہ کا کام سیکھتے ہیں اس کے علاوہ امرتسر لاہور وغیرہ کئی شہروں میں بھی نوجوانوں کو تجارتی تعلیم اور کلرکی کا کام سکھلانے کے لئے مدرسے موجود ہیں۔ آپ اپنے صاحبزادہ کو ان میں سے کسی مدرسہ میں بھیج سکتے ہیں انٹرنس کے برابر اچھی تعلیم ہوتی ہے حساب کتاب رکھنا سکھلایا جاتا ہے۔

[illegible] (رام [illegible] دہلی) آپ کو سودیشی [illegible] رام چندر برادران الہ آباد سے بی گپتا ۱۴۰ ہیریسن روڈ کلکتہ [illegible] برادرس ۱۱۵ [illegible] سٹریٹ کلکتہ سے مل سکتی ہیں [illegible] بمبئی میں بھی ایک کارخانہ [illegible] ہے گجرات وغیرہ مقامات میں سودیشی [illegible] بنانے کے کارخانے موجود ہیں۔ لیکن ایک اچھی سودیشی ڈائرکٹری کی عدم موجودگی میں سب کے نام بتا سکنا مشکل ہے۔

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم سہ شنبہ ۱۷ مارچ ۱۹۰۸ء

محکمہ زراعت ہند کی سالانہ رپورٹ

اگرچہ ہندوستان کے امپیریل صیغہ زراعت کو لارڈ کرزن بہادر کی لایق شکریہ کوشش سے قایم ہوئے چار سال گذرے اور پچھلے دو سال میں اس نے مزید وسعت بھی حاصل کی لیکن اس کی پہلی سالانہ رپورٹ بابت ۱۹۰۶-۰۷ء اب چند ہفتے قبل شایع ہوئی ہے۔ جس کے قابل قدر مضامین اور قیمتی معلومات کو دیکھ کر تعجب آتا ہے کہ ایسے ضروری کارآمد صیغہ کے بغیر گورنمنٹ ہند نے کس طرح اتنا زمانہ گذارا اور کیوں اس کے قیام کا خیال لارڈ کرزن بہادر کے کسی پیشرو کو … ہندی میں پہلے نہ پیدا ہوا جس سے باشندگان ملک کے بڑے حصہ کو فواید عظیم پہنچنے اور زراعت کی حالت اصلاح پذیر ہونے کی قوی توقع تھی۔ بہر حال غنیمت اور موجب مسرت ہے کہ اب بھی لارڈ کرزن بہادر کا خیال اس طرف رجوع ہوا۔ اور اگریکلچرل ڈیپارٹمنٹ نے ایک مستقل صورت قبول کر لی جس کے بعد رفتہ رفتہ اس میں ترقی ہوتی رہیگی ایک وقت ایسا بھی آجائیگا کہ مزارعین ہند دوسرے ملکوں کے زراعت پیشہ لوگوں کی حالت پر رشک نہ کیا کرینگے۔

کیونکہ رپورٹ مذکور جو نہ صرف سال گذشتہ کی زرعی ترقی اور متعدد شاخہاے صیغہ کی تصانیف و تجربات وغیرہ کا تذکرہ بلکہ پچھلے چار برس کے کام کی مجمل تاریخ پر مشتمل ہے ظاہر کرتی ہے کہ صاحب انسپکٹر جنرل زراعت اور ان کے ماتحتوں نیز پوسہ کے سر رشتہ تحقیقات کی سعی سے زراعت ہند کے لیے بڑا مفید کام کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر وولکر صاحب نے جو اپنی رپورٹ میں قرار دیا تھا کہ ہندوستانی کاشتکار کو کچھ سکھانے کی ضرورت نہیں۔ اسکی غلطی روز بروز عیاں ہوتی جاتی ہے چنانچہ جدید زرعی تصانیف کی فہرست مندرجہ رپورٹ سے ظاہر ہے کہ زراعت کی ہر ایک لائن میں ہندی کاشتکار کو بہت کچھ تعلیم دیجا سکتی ہے سنہ ۱۹۰۵ء میں اس محکمہ کو قایم کرنے کے وقت صرف دو زراعتی افسر امپیریل سٹاف میں شامل کیے گئے تھے مگر خاتمہ رپورٹ پر انکی تعداد ۱۶ تک جا پہنچی تھی جن میں زراعتی کیمسٹ (ماہر کیمیا) انٹومالوجسٹ (کیڑوں مکوڑوں کی ماہیت جاننے والے) بیکٹیریولوجسٹ (جراثیم کے ماہر) بوٹینسٹ (ماہر نباتات) بائیولوجسٹ اگری کلچرسٹ (فن باغبانی کے ماہر) وغیرہ زراعت کے ہر پہلو پر غور کرنے کے لیے موجود ہیں۔ اس صیغہ کے صدر مقام سے جو ناگپور میں ہے عام لوگوں کے سوالات متعلق زراعت کا بھی جواب دیا جاتا ہے۔ دو بڑی اور مفید شاخیں اس صیغہ کی پوسہ کا زراعتی انسٹیٹیوٹ اور بورڈ آف اگریکلچر ہیں۔ پوسہ انسٹیٹیوٹ جسے صوبہ بہار میں جاری ہوئے دو سال گذرے ایک تحقیقاتی سٹیشن اور تعلیمگاہ زراعت پر مشتمل ہے جسکی تعمیر پر ساڑھے سولہ لاکھ روپیہ خرچ ہونے کا تخمینہ کیا جاتا ہے۔ اس کا کچھ حصہ مسٹر فیپس امریکن کی … عطیہ سے ادا ہوگا۔ کالج میں زراعت کی اعلیٰ تعلیم دیجائیگی اور ساتھ ساتھ آزمایشی فارم پر مختلف باتوں کے تجربے بھی کرائے جائینگے۔ بورڈ آف اگریکلچر ۱۹۰۵ء سے پوسہ میں سالانہ منعقد ہونا شروع ہوا ہے۔ اور اس میں تمام ہندوستان کے زراعتی افسر شریک ہو کر اپنے تجربوں کا مقابلہ اور مشکلات پر بحث کرتے ہیں۔ بورڈ کی کارروائی کا خلاصہ بغرض افادہ اہل زراعت برابر شایع ہوتا رہتا ہے۔ اس صیغہ کی نہایت کارآمد تصنیف انکا … رسالہ ہے جسکا پہلا نمبر آغاز ۱۹۰۶ء میں شایع ہوا ہے۔ چند سال پیشتر مدراس کے نامور محب ہند پادری جناب ڈاکٹر مرڈاک صاحب آنجہانی نے اپنی ایک کتاب میں گورنمنٹ ہند کو زراعت جیسے ضروری صیغہ کی طرف سے لاپروائی برتنے کا سخت الزام دیا تھا جسکی صحت میں اس وقت کوئی کلام نہیں ہوسکتا تھا۔ مگر اب اُس کے اہم تکمیل صیغہ کی موجودگی سے اُمید ہوتی ہے کہ نہ صرف وہ الزام بہت جلد رفع ہو جائیگا بلکہ ہندوستان کی سب سے بڑی وجہ معاش اور پیشہ یعنی زراعت کے لیے سہولت پیدا کرنے اور پورا فایدہ اُٹھانے کا موقع دینے کی بہت سی صورتیں نکل آئینگی۔

جاپان میں اشاعت اسلام کی کوشش

اس زمانہ میں جبکہ مسلمانوں نے قرون اولیٰ و وسطیٰ کے تمام صفات حسنہ جنہوں نے اُن کے بزرگوں کو قلیل مدت میں معراج ترقی پر پہنچا اور چار دانگ عالم میں اسلام کا ڈنکا بجا دیا تھا زایل ہوتی جاتی ہیں۔ اور جملہ عادات قبیحہ بڑی تیزی سے اُنکی جگہ لے رہی ہیں۔ یہ دیکھنا کمال مسرت کا موجب ہے کہ اشاعت دین مبین میں دوسروں کو بھی دلچسپی ہے۔ چنانچہ جب بعض مصری صحایف کی معرفت سے جاپانیوں کے متلاشی دین حق ہونے اور اسلام کو بنظر رغبت و احترام دیکھنے کی خبر مشتہر ہوئی ہے۔ ہر حصہ ملک میں اسپر بڑے زور شور سے خیال رجوع کیا گیا ہے اور گذشتہ چند مہینوں میں کئی افواہیں اس کے متعلق اُڑ چکی ہیں۔ جن میں سے ایک میکاڈو کے معترف باسلام ہونے پر مبنی تھی۔ اس نے جہلاء و عوام کے دلوں پر کچھ ایسا اثر ڈالا کہ ایک ایک دن میں بیس بیس آدمی بغرض تصدیق دفتر اخبار ہذا میں آتے رہے اور باہر سے متعدد استفسارات اس کی نسبت وصول ہوئے۔ جو لوگوں کی دلچسپی و گرمجوشی پر دال ہیں۔

غور طلب امر

جہلاء و عوام تو مختلف افواہوں کی تردید سے حسرت و یاس کے احساس میں مشغول ہیں … لیکن متوسط الحال و تعلیم یافتہ مسلمانوں کے اس خیال نے ایک سنجیدہ صورت اختیار کی۔ اور "جاپان کی اشاعت اسلام" پر اسلامی پریس میں بڑے جوش و خروش سے بحث چھڑ گئی۔ ایک زیادہ موثر معاصرین نے اس کے متعلق مستقل کوشش کا بیڑا اُٹھایا ہے اور ایک ہمعصر "روزگار" راولپنڈی نے اسے اپنے مقاصد اشاعت میں داخل کر لیا ہے۔ جس پر ہر ایک مسلمان کو مسرت ہونی چاہیے۔ مگر دیکھنا یہ ہے کہ مسلمانان ہند میں جو خود اپنی اصلاح و ترقی میں قاصر و ناکارہ پائے جاتے ہیں کیا کچھ اس کی قابلیت موجود ہے کہ جاپانیوں کو دین اسلام کی یقینی صداقت اور سلیقہ محاسن سے آگاہ کریں۔

ریلوے کی شکایت

مندرجہ ذیل کیفیت زیادہ تفصیل کی محتاج نہیں۔ افسوس ہے کہ محکمہ ریلوے کی بے اعتنائی سے لوگوں کو کسقدر تکلیف ہوتی ہے۔ کارخانہ پیسہ اخبار کے کاتب منشی کرم الہی نے فیروزپور سے … کی بابت … منگوایا تھا جسکی بلٹی اُن کے پاس موجود ہے۔ مال گودام سٹیشن لاہور سے پارسل ابتک نہیں ملا۔ آٹھ دس بار تو وہ سٹیشن پر جاتے بھی رہے۔ لیکن مال وصول نہ ہوا۔ ناچار ٹریفک سپرنٹنڈنٹ سے خط و کتابت کی

رہی جسکو دو تین ماہ کا عرصہ گذر چکا۔ مگر ابتک خط و کتابت کا کچھ نتیجہ نکلا اور نہ مال ہی وصول ہوا۔ آخر نوٹس دیا گیا کہ فروری کی ۱۲ تاریخ تک فیصلہ ہو جانا چاہیئے۔ ورنہ بذریعہ نالش وصول کیا جاویگا۔ اسپر بھی دفتر ٹریفک سپرنٹنڈنٹ سے کچھ جواب ابتک نہیں آیا۔ ۱۲ فروری سے ابتک قریب ایک ماہ ہو چکا ہے کہ نوٹس کے جواب کا انتظار ہے۔

تقسیم بنگال کی مخالفت

مسٹر مارلے نے تقسیم بنگال کی سابق کارروائی میں دخل دینے سے انکار کیا گویا آفت آگئی۔ بنگالی جنہوں نے اپنی بہت سی خوشگوار امیدیں انقلاب حکومت خصوصاً مسٹر مارلے کی وزارت بننے سے وابستہ کر رکھی تھیں اور کئی جلسوں میں اظہار مسرت کی رزولیوشن پاس کر کے مسٹر موصوف کو بذریعہ تار تہنیت مبارکباد دی تھی اُنکی طرف سے یاس انگیز جواب پاکر اس قدر برہم ہوئے کہ پارلیمنٹری مباحثہ کے خلاف توقع نتیجہ کی ناگوار خبر وصول ہونے کے روز ہی شام تک کالج سکوائر میں ہزاروں آدمی جمع ہو گئے۔ اور آنریبل بابو سریندر ناتھ بنرجی کی صدارت میں جلسہ کر کے انہوں نے مسٹر مارلے کے خشک جواب پر سخت مایوسی و ملال کا اظہار کیا۔ نیز انگریزی و دیسی زبانوں کے بنگالی اخبارات نے بڑی خشونت آمیز لہجہ میں مسٹر مارلے کے جواب پر اعتراضوں کا تانتا باندھ دیا۔ خصوصاً اُن کے اس بیان کی بڑے زور سے تردید کی کہ تقسیم کی مخالفت بنگال میں روز بروز کم ہوتی جاتی ہے۔

مخالفت کے بیس جلسے

اس کے بعد اور کئی موقعے بھی اعتراضات کے نکالے گئے لیکن اظہار مخالفت و ناراضگی کا جیسا زبردست جوش و خروش ایک شنبہ کے دن ہم ماہ رواں کو کلکتہ اور اس کے مضافات میں دیکھا گیا وہ بقول معزز معصر بنگالی "اس ملک کے پولیٹیکل ایجیٹیشن کی تاریخ میں بے نظیر ہے۔" اس روز حسب قرار داد سابق "ایک ہی وقت میں بیس پبلک جلسے شہر و مضافات کے مختلف حصوں میں تقسیم بنگال پر اعتراض اور انگریزی مال کی خریداری یکسر مسدود کرنے کے لیے منعقد ہوئے" اور اُمیدیں جیسے گرمجوشی ظاہر کی گئی۔ کالج سکوائر میں جو جلسہ قرار دیا گیا تھا وہ صرف پولیس کی مداخلت کے باعث منعقد نہ ہونے پایا۔ ہر جلسہ میں حاضرین کی تعداد ہزاروں تک تھی بعض بعض جلسے کامل چند چند گھنٹے قائم رہے اور نامور و معزز بنگالی لیڈروں خصوصاً بابو سریندر ناتھ بنرجی نے کئی کئی جگہ تقریریں کیں۔

ولایتی سامان جلایا گیا

کالی گھاٹ پر قریباً دو ہزار آدمی جمع ہوئے اور انہوں نے بڑی متانت کے ساتھ دیسی چیزیں استعمال کرنے اور ولایتی اشیا سے پرہیز رکھنے کی قسم کھائی۔ وقتاً فوقتاً بندے ماترم کے نعرے بڑے جوش کے ساتھ لگائے جاتے رہے۔ بعد ان سکوائر کے جلسے میں ...

روشن کیگئی جس میں سینکڑوں آدمیوں نے اپنے ولایتی کپڑے اگر بریں چیریں جتنی کرسکتی چھتریاں اگر بر شوئی تمام جلائیں آگ بھڑک رہی تھی اور لوگ قومی گیت گا رہے تھے۔ نئے فیڈریشن ہال کے میدان کا جلسہ بھی ہوا جو عبد المجید کی صدارت میں بڑا شاندار ہوا۔ اور اس میں کئی ہزار آدمیوں نے اتفاق و حب وطن کا حلف اٹھایا۔ اس سے کسی طرح انکار نہیں کیا جا سکتا کہ بحیثیت مجموعی مسلمان ان کارروائیوں سے الگ رہے اور ان کے سربرآوردہ اصحاب اور مسلمہ لیڈروں میں سے کوئی انہیں شریک نہ ہوا۔ ایک ہی وقت میں بیس شاندار جلسے منعقد کر کے بنگال کے ہندو باشندوں نے اپنے اتفاق و یکجہتی کا مبین ثبوت بہم پہنچا دیا ہے۔

موجودہ مراسم محرم

ایران میں باوجودیکہ وہ دنیا کی سب سے بڑی شیعہ سلطنت اور وہاں کا ہر ادنیٰ اعلیٰ شخص جناب امام ہمام کا تہ دل سے عقیدت مند ہے۔ ہمارے ملک کی سی تعزیہ داری کا رواج نہیں۔ نہ یہاں کی مانند بنوٹیوں پھکیتوں پٹے بازوں کے اکھاڑے نکلتے۔ اونچی اونچی الم اور نقارے وغیرہ اٹھتے۔ شیر۔ ریچھ اور دوسرے درندوں کے سوانگ بھرے جاتے۔ اور لڑکیوں کے گلوں یا چھوٹے چھوٹے لڑکوں پر سہرا باندھ کر دولہا دولہا کا غل مچایا جاتا ہے۔ اور ہانڈیوں میں کیچڑ بھر کر چٹنی چٹنی کی آواز لگاتے ہوئے شریف سفید پوش آدمیوں کے کپڑے خراب کرنے کی کوشش ہوتی ہے۔ بلکہ ایران کے شیعہ و سنی دونوں نہایت عقیدت و راستبازی کو انعقاد مجالس عزا تک محدود رکھتے ہیں۔ اور امام مظلوم کی یادگار میں فقرا و مساکین کو بڑی فراخ حوصلگی سے کھانا کھلاتے خیرات دیتے اور شربت یا دودھ کی سبیلیں لگاتے ہیں۔ حیف ہے ہندوستان کے مسلمانوں پر جنکا کروڑوں روپیہ ہر سال یوں اُڑ جاتا ہے۔

زرین قول

جیسا جناب خواجہ غلام الثقلین صاحب لائق و ہمدرد قوم سکرٹری صیغہ اصلاح تمدن محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس نے اپنے ایک مضمون مندرجہ تازہ اشاعت عصر جدید میں بتایا ہے "معرکہ کربلا کی یادگار کو زندہ رکھنا ہمارا فرض نہیں ہے۔ کیونکہ اُسکا روحانی جذب اور برقی اثر روز بروز اس کی وقعت خود بڑھا دیگا۔ مذہب اور قوموں کی بنیاد ہمیشہ شہدا کے خون پر قائم ہوتی ہے لیکن ہمارا فرض ہے کہ جن صفات کا ہر روز اُن بہتر بزرگوں سے ہوا۔ جہانتک ہو سکے اُن ہی صفات کا پرتو اپنے میں پیدا کریں۔ ورنہ محبت یا تابعیت یا تمسک کا دعویٰ جھوٹا ہے۔ محض رونا ایک جسمانی فعل ہے۔ جو تاثرات سے ہی بعض اوقات سرزد ہوا۔ محض ماتم و دھما یک نمائشی فعل ہے۔ جو ہم اپنی غمی و شادی دونوں میں اپنے بھی کرتے ہیں۔ محض اجتماع ایک فطری فعل ہے۔ جو ہم میلوں میں بھی کرتے ہیں۔ اصل چیز یہ ہے کہ ہم کیسیں ...

باتیں تھیں جو حسین اور اس نفس پاک کے ہمراہیوں یعنی علی اکبر اور عباس و قاسم حبیب ابن مظاہر و مسلم ابن عوسجہ اور دیگر بزرگان دین میں تھیں۔ وہ کیا خدمت دین کی تھی جسکے بدلے انہوں نے اپنی جانیں دیں اور وہ کیا باتیں تھیں جو یزید و شمر اور ابن سعد و ابن زیاد و خولی میں اُن لوگوں کو نفرت انگیز معلوم ہوئیں۔ اگر یہ مقدس نفوس ہمارے سامنے ہوں تو ہمارے کن افعال کو ممدوح اور کن کو مذموم سمجھیں محض اسراف نمائش۔ ریا اور اصلی انحراف کا نام اگر محبت اہلبیت ہے تو عداوت کیا ہوگی"؟

ریاست فریدکوٹ کا آئندہ انتظام

ریاست فریدکوٹ کے آئندہ انتظام کی نسبت بہت سی چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں گمان غالب یہی ہے کہ دوسری ریاستوں کی مانند فریدکوٹ میں بھی راجہ صاحب سن بلوغ کو پہنچنے تک کونسل آف ریجنسی قائم ہوگی۔ اور اس میں ریاست کے موجودہ معتمد اراکین ہی شامل کیے جائینگے تاکہ رعایا کو سرکاری مداخلت کی ذرا بھی شکایت پیدا نہ ہونے پائے اور کام قابل اطمینان طریقے پر چلتا رہے۔ موجودہ کونسل میں سردار نرائن سنگھ صاحب ملٹری ممبر ہیں تیسرے ممبر کی جگہ مدت سے خالی ہے۔ جس کا تقرر اب واجبات سے ہوگا۔ رعایا کی خواہش ہے کہ تیسری آسامی بھی کسی اعلیٰ اہلکار ریاست ہی سے پر کیجائے۔ اور کوئی باہر کا آدمی۔ جو وہاں کی رسم و رواج سے ناواقف ہوگا۔ نہ دیا جائے۔ اُمید ہے کہ گورنمنٹ اپنی مجوزہ صورت انتظام میں رعایا کے نیک منشا اور موجودہ اراکین کے واجبی استحقاق کو بخوبی مدنظر رکھے گی۔

مجوزہ پنجاب میں اصلاح پولیس!

پنجاب گورنمنٹ کے ایک خاص بیان سے پایا جاتا ہے کہ پولیس کے تمام عہدوں کی تنخواہ میں ترقی ہوگی۔ انسپکٹروں اور افسران انچارج سٹیشن کی تعداد بہت کچھ بڑھے گی۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹوں کی ایک باقاعدہ پراونشل سروس بنیگی جسکا ایک محکمہ تحقیقات جرائم قائم ہوگا۔ حسابی اعداد کے موجودہ فارم ترمیم یا منسوخ کیے جائینگے۔ ایسی کوششیں عمل میں آئینگی کہ انسداد و تفتیش جرائم میں دیہات کے لوگوں سے پوری مدد لیجائے۔ گورنمنٹ ظاہر کرتی ہے کہ ان تمہیدوں کو پورے طور پر عمل میں لانے کے لیے تو یقیناً کچھ عرصہ درکار ہوگا۔ لیکن ان کی تکمیل سے قبل وہ ایسی تجاویز پر غور کر رہی ہے کہ کانسٹیبلوں سے وردی اور سامان کی قیمت نہ کاٹی جائے۔ اور فوراً اُنکی تنخواہ میں اضافہ کیا جائے۔ ساتھ ہی ہر ایک ضلع کے ریزرو کو تقویت بخشی جائے۔ بہت سے ہیڈ کنسٹبلوں سے وردی اور سامان کی قیمت نہ کاٹی جائے۔ اور فوراً اُنکی تنخواہ میں اضافہ کیا جائے ساتھ ہی ہر ایک ضلع کے ریزرو کو تقویت بخشی جائے بہت سے ہیڈ کنسٹبلوں کو سب انسپکٹری کے منصب پر

ترقی دیجائے۔ انسپکٹروں کی تعداد بڑہائی جائے۔ اور بعض افسران مندرجہ گریڈ کی تنخواہ وغیرہ میں ترقی ہو علاوہ ازیں ایک نیب ڈپٹی انسپکٹر جنرل کے ماتحت ایک شاخ قائم اور جدید برائے تحقیقات جرائم کے لئے جو کھلا ڈپٹی انسپکٹر جنرل مقرر کرنے کی ہی تجویز ہو رہی ہے۔

انگریزی فرانسیسی میل جول

بادشاہ سلامت آجکل پیرس میں تشریف فرما اور انگلستان و فرانس کے درمیان رشتہ اتحاد مضبوط کرنے میں ساعی ہیں گذشتہ ہفتہ میں لنڈن کونٹی کونسل کے تمام ممبر پیرس کی میونسپل کمیٹی کے مہمان تھے۔ کیونکہ اس سے کچھ عرصہ پہلے پیرس کے میونسپل ممبر صاحبان لنڈن کونسلران لنڈن کے مہمان ہوچکے تھے اہل پیرس نے اہل لنڈن کی مہمانی کا حق زور شور سے ادا کیا۔ اور وہاں انہیں بیشمار دعوتیں دیگئیں۔ اُنکے اعزاز میں عارضی دروازے بنائے گئے اور انہیں خوبصورت پیرس کے قابل دید موقعے دکھائے گئے۔ ہر جگہ اہل پیرس بازاروں میں انگریز مہمانوں کو ہپ ہپ ہرّے کے نعرے شادمانی سے خوش کرتے رہتے تھے۔ پیرس کی سبز منڈی میں جہاں گو بھی کے پھولوں کا اعزازی دروازہ نصب کیا گیا تھا جب انگریز مہمان وہاں پہنچے تو منڈی کی نہایت خوبصورت لڑکی نے پریسیڈنٹ کونٹی کونسل لنڈن کو گلدستہ پیش کیا جبکہ پریسیڈنٹ صاحب نے اُس کے دونوں رخسار

سے بڑے شوق سے بوسے لیئے۔ اور اُن کے رفیقوں نے دوسری فرانسیسی عورتوں پر ایسی ہی طبع آزمائی کی غرض بڑے لطف کا عالم رہا اور ایک ہفتہ تک مہمان رہکر انگریز ممبر گرمجوشی اہل پیرس کی محبت کا خیال ملیں لیکر اپنے وطن واپس چلے گئے۔ یہ سب لطف اتحاد و یکرنگی صرف ملک معظم کی دانشمندانہ پالیسی کی طفیل ہے۔

بعض حامیان سودیشی کی ناعاقبت اندیشی

بنگالیوں نے سودیشی سی ضروری و مفید تحریک کو جو ناگوار اور پولٹیکل رنگ دے رکھا ہے اُسے کوئی مصلحت اندیش پسند نہیں کرتا۔ پیسہ اخبار کے متعدد مضامین میں بڑی وضاحت کے ساتھ یہ بات جتائی جاچکی ہے کہ سودیشی تحریک کو اسکی اصلی حیثیت میں دیکھنا چاہیئے اور سمجھ لینا چاہیئے کہ کسی شخص کی ذاتی قابلیت پر اُس کے چند نادان دوستوں کی نامناسب حرکات سے کچھہ حرف نہیں لگ سکتا اگر بنگالی نوجوان پرجوش طلبا رستے بازاروں میں پہرہ دلواتے ہیں۔ ہزاروں روپے کے ولایتی کپڑے جلا دیتے ہیں۔ ولایتی مال کے خریداروں سے ناگوار برتاؤ کرتے ہیں۔ دوکانداروں کو صرف دیسی چیزیں بیچنے پر آمادہ بنانے کے لیئے دہمکاتے ہیں۔ اپنے بچوں کو سرکاری کالجوں سے اُٹھا لیتے ہیں۔ عدالت کے سزا یافتہ شخصوں کو تحفے دیتے ہیں۔ اپنی جداگانہ قومی یونیورسٹی جاپانیوں کی

مدد و مشورہ سے کہولنی چاہتے ہیں۔ اور جاپان امریکہ و جرمنی کے مال کو عمدہ دار زاں انگریزی سامان پر ترجیح دیتے ہیں۔ غرض ایسی ہی حرکات خفیفہ کے مرتکب ہوتے ہیں تو اُس کے وہ خود ذمہ دار اور اُنکی کاروائیاں سلیم الطبع اصحاب کی نظر میں قابل اعتراض ہیں مگر پیسہ اخبار نے ابتدا سے اس بات پر زور دیا ہے کہ مبارک سودیشی تحریک کو مضرت رسان "بائیکاٹ" سے کچھ علاقہ نہ ہونا چاہیئے۔ اور اس کا عملی پہلو جو "ترقی صنعت و حرفت" پر مبنی ہے اُسے "دیسی چیزیں برتنے کے وعظ" پر مقدم ٹھہرانا چاہیئے۔ ہندوستان جیسے مفلس ملک میں کوئی شاندار کام صرف جذبات کے بل پر نہیں چل سکتا۔ اگر لوگ کا سودیشی عہد اُسی حالت میں پایدار رہ سکتا ہے کہ اُنہیں واجبی قیمت پر دیسی مال بازاروں میں ملتا ہے۔ اور ملکی اشیاء پر اپنی استطاعت سے زیادہ خرچ نہ کرنا پڑے۔ چند ماہ یا ایک سال تک پُرانے کپڑوں سے کام چلا لینا اور بات ہے۔ لیکن ہمیشہ کے لیئے لوگ جبھی بیرونی سامان سے دستکش ہو سکیں گے۔ کہ اپنے دیس کا مال اُنہیں ساری قیمت پر ملنے لگے اللہ تعالی بھی کسی شخص پر اُس کی وسعت سے زیادہ بار نہیں ڈالتا پہر بے وقوف ہیں وہ لوگ جو اپنے ہموطنوں سے اُن کی استطاعت سے بڑھ کر کسی بات کی اُمید رکھیں۔

مسلمانو جاگو!

کتب ذیل کی قیمت آخر ماہ فروری تک رعایت مقرر کیگئی ہے۔

ریاض الصالحین مترجم محشی اردو کل احادیث اسمیں صحیح ہیں وعظ اور تہذیب اخلاق میں بے نظیر نصف اول بجائے ۱۲ کے ۱۰ اور نصف ثانی زیر طبع۔

قرآن مجید بین السطور بر حاشیہ کامل تفسیر حمیدی قیمت بجائے ۵ کے ۴ روپیہ۔

ہمیشل مشکوۃ شریف مترجم محشی اردو قیمت بجائے آٹھ روپیہ کے چار روپیہ۔

المشتہر عبدالاول غزنوی مالک مطبع القرآن والسنہ امرتسر

ہومیو پیتھک دوا کا بدیع معجزہ ... ہمیشہ صفت موصوف تجربہ و صنعوہ ہر جوہر با اصغاغل تیل کے لگا لینا ... بغیر تکلیف بال صاف کر دیتا ہے ... او ایم مریری انیڈ کو امرتسر سے منگاییے

دی امپیریل آئرن ورکس گوجرانوالہ

لوہے کی الماریاں صندوق کشتی بکس تالے وغیرہ لوہے کی دیگر تمام قسم کے اسباب بنانے میں جو اصلاح اور ترقی یہ کارخانہ ... کسی چیز کے آرڈر کرنے سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ہم وثوق سے کہتے ہیں۔ اگر آپ ایک دفعہ کچھہ اسباب منگا لیں تو ...

سودیشی تحریک

ملک کے خیرخواہو اور ہرماتما پرستو! ولایتی کھانڈ ہڈیوں بیل کے خون۔ چقندر۔ شلغم۔ گاجر۔ تاڑ۔ کھجور۔ آلو۔ ساگو۔ جوار۔ مکی۔ گیہوں وغیرہ کے ذریعہ سے طیار کی جاتی ہے اور ناپاک متنفر اور مضر صحت ہے جس کے ثبوت میں بڑے بڑے ویدوں۔ ڈاکٹروں حکیموں وغیرہ کی رائے دیئے گئے ہیں۔ صرف ۲ کے ٹکٹ بھیجکر ہندی انگریزی یا اردو کی کتاب دیسی اور ولایتی کھانڈ کا مقابلہ منگا کر ضرور ہی ملاحظہ فرمایئے یا ۲ کا ٹکٹ بھیجکر ... چینی کی ایک کاپی منگاییے

ملنے کا پتہ

ہیرالعل گپتا۔ سٹون سٹریٹ ورکس کی ضلع سہارنپور

بھی ٹہٹ

اس میں ایک ... کی روغن کی ہے جس کے ... کے اندر نامرد کی سست رگوں کا پانی خارج ہوجاتا ہے اور ایک شیشی روغن طلا کی ہے جسکی مالش سے عضو تناسل اپنی اصلی حالت پکڑ جاتا ہے اور ایک شیشی کی پڑیاں ہیں جنسے اندرونی کمزوری کا ازالہ ہو کر بدن میں خون بڑھتا اور طاقت پیدا ہوتی ہے غرض سست نامردی کا مکمل علاج ہے قیمت ... محصول ... ملنے کا پتہ ...

منفعت ... نام تصریحاً ... المشتہر ...

صحت کے ٹھیکہ پر علاج

جو صاحب صحت کے ٹھیکہ پر علاج اور تا حصول صحت ادویات بلا قیمت لینا چاہیں حکیم

محمد شریف آئی ڈاکٹر لاہور

سے خط و کتابت کریں

سودیشی مال۔ خاص بہار کا کپڑا

ناظرین! ہندوستان میں بہار کپڑے کے لیئے مشہور ہے ہمارے یہاں بہار کا بنا ہوا سوتی ریشمی اشرفی ہر قسم کا کپڑا یعنی صافہ بہاری ڈوریا ... کوٹ کی چینٹ ... کنار یلدار وغیرہ بکری کے لیئے تیار رہتے ہیں بیوپاریوں کو مال بھیجا جاتا ہے مفصل حال منگا کر ملاحظہ فرمائیں پتہ ... لال ... بہار بنگال

ضرورت

اگر آپ کو اعلی درجہ کی ... کتابوں ... ریشمی نیم ... کی ضرورت ہو تو ... طلب کریں

علی گڑھ کالج کو ایک گرانقدر عطیہ

پیسہ اخبار کے ایک معتبر نامہ نگار بمبئی کی خاص تاربرقی سے یہ دریافت ہو کر بیحد مسرت ہوئی ہے کہ وہاں کے فخر قوم و مخیر تاجر و کارخانہ دار سیٹھ آدم جی پیر بھائی نے وردو ولیعہد کی یادگار کے چندہ میں علیگڈھ کالج کو ایک لاکھ ۲۰ ہزار روپے کا گرانقدر عطیہ مرحمت فرمایا ہے جس میں سے ۹۵ ہزار روپیہ تو مجوزہ سائنس سکول پر لگایا جائیگا اور ۲۵ ہزار سے عالیجناب شہزادی ویلز صاحبہ بالقابہا کے نام نامی پر سکول مذکور میں اسکالرشپ قایم کیجائے گی جس کے فواید محتاج بیان نہیں۔ سیٹھ آدم جی پیر بھائی صاحب نے اپنی بے نظیر و قابل قدر امداد سے گویا سائنس سکول کی تجویز میں جان ڈال دی ہے۔ اور اسکے متعلق اہل بمبئی کا مجموعی چندہ ۲ لاکھ کے قریب پہنچا دیا ہے جسکے لئے ساری قوم اصلی محرک ہز ایکسلنسی سر آغا خاں بالقابہم و سیٹھ صاحب کی بیحد شکر گذار رہیگی اور سیٹھ صاحب موصوف کی یہ فیاضی جس کے اظہار نے حضور ولیعہد بہادر کی رونق افروزی کالج کی خوشی کو دوبالا کر دیا ہے کئی نسلوں تک یادگار رہیگی۔ خدا کرے کہ دوسرے مسلمان امرا بھی سیٹھ صاحب کی سی عالی ہمتی سے کام لیکر ۲۰ لاکھ کے مطلوبہ چندہ کی رقم جلد بہم پہنچا دیں۔

ہماری شاعری اور ڈراما

زمانہ حال میں بعض آدمی اردو شاعری کو جو قریب قریب [illegible] کی بڑی زینت ہے مٹا ڈالنے کی فکر کر رہے ہیں مگر جب تک اردو قایم ہے تب تک شاعری بھی بچی رہیگی ہمارے مصلح اور ریفارمروں کی کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ طرز معاشرت کے اثر سے جو برائیاں اس پاک فن میں پیدا ہوگئی ہیں انکی اصلاح کر کے اردو شاعری کو ایک اعلی پایہ پر پہنچائیں۔ اسمیں کچھ شک نہیں کہ اردو شاعری موجودہ حالت میں بہت کچھ قابل اصلاح ہے زلف و خال و کمر غرض اسی طرح کی لغویات۔ جو ابتدائی زمانے میں تھیں اب بھی ہیں۔ امیر اور داغ بھی کوئے جاناں کی بھول بھلیوں میں سرگرداں ہو کر مرگئے۔ مولانا حالی نے کچھ جدت طرازی کی۔ مگر وہ بھی اس فن کا کوئی اصل قایم نہ کر سکے شاعری کا وہ جزو اعظم جسے ڈراما کہتے ہیں ہنوز گمنامی میں ہے بیشک نیچرل شاعری جو مذاق کی تبدیلی سے نشو و نما پا رہی ہے اس سے متعلق ہے۔ اور پرانی داستان عشق میں اسکا کچھ اثر نہیں جس ہاتھ سے یہ چیز ہے شاعری عزت پا سکتی ہے اور جس سے نظم کی داد باحسن طریق ملسکتی ہے۔ وہ ڈراما ہے چاہیے ہمارے تعلیم یافتہ ارباب ذوق سلیم پرانی شاعری سے نفرت کریں۔ مگر اس مقدس چیز سے ضرور انکو وابستگی ہونی چاہیئے شکسپیر اور گولڈسمتھ۔ کالیداس اور فردوسی نے جو مجموعے ناٹک کے چھوڑے ہیں۔ انہیں نہ اڈمنڈ برک کی تقریریں۔ نہ میکالے کی تحریریں اور نہ لارڈ کرزن کی لفاظیاں اور نہ سکین(?) نہ ہارون الرشید کی بیدار مغزی اور نہ [illegible] کی تیغزنی اور نہ نپولین کی جنگ آزمائیوں نے انجام دیا۔ مگر افسوس ہے کہ تمام اردو زبان میں ایک بھی ایسا ڈراما نہیں ہے جسکو ڈراما کا لقب دیا جائے۔ رہے اردو کے مروجہ ناٹک یا بعض ناول موسوم بہ ڈراما۔ انکا نام لیتے شرم آتی ہے۔

امیر صاحب کابل کو امریکہ سے مبارکباد

ذیل میں اخبار "دی گیلک امریکن" سے ایک فارسی تحریر بجنسہ نقل کیجاتی ہے۔ جو اخبار مذکور کی طرف سے عالیجاہ امیر حبیب اللہ خاں صاحب فرمانفرمائے دولت خداداد افغانستان کو "ڈین مشن" کے خوشگوار نتیجہ پر ارسال کیگئی ہے۔ اور اس میں امیر ممدوح کے اعلی تدبر۔ دانشمندی حکمت عملی اور لیاقت ملکداری کو بہت کچھ سراہا گیا ہے جس کی مدد سے ہز مجسٹی نے برٹش جیسی عظیم الشان سلطنت کے مقابلہ میں اپنی آن بان قایم رکھی۔ اور گورنمنٹ آف انڈیا سے اپنی خودمختاری و مطلق العنانی کا تحریری اعتراف کرا لیا۔ اخبار مذکور کے ایسے پرزور لفظوں میں امیر صاحب افغانستان کو مبارکباد بھیجنے اور انکی کامیابی پر بگرمجوشی تمام اظہار مسرت کرنے سے اتنا ضرور پتہ لگتا ہے کہ مسٹر ڈین کی سفارت کے معاہدہ میں گورنمنٹ ہند کیجانب سے امیر صاحب کو "خودمختار بادشاہ" تسلیم و تحریر کئے جانے کو اگرچہ ہندوستان میں کوئی غیر معمولی اہمیت نہیں دیگئی مگر ممالک یورپ و امریکہ میں اسے بہت بڑی وقعت

نظر سے دیکھا اور افغانی تدبر کے ایک شاندار نتیجہ سے تعبیر کیا ہے۔ اسمیں شک نہیں کہ ڈپلومیٹک پہلو سے امیر صاحب کی کامیابی ایک فتح عظیم شمار ہو سکتی ہے۔

تبریک لقب بادشاہی بامیر حبیب اللہ خاں اخبار "دی گیلک امریکن" نے اپنی مبارکباد بعنوان بالا حسب ذیل الفاظ میں روانہ کی ہے اور ساتھ ہی اسکا ترجمہ انگریزی بھی شامل کر دیا ہے:-

"جریدہ گیلک امریکن بفرمانروائے افغانستان حبیب اللہ خان تہنیت مخلصانہ بسفیر ہند کہ حکومت انگلیس را مجبور کرد تا آں جلالت مآب را بادشاہ مستقل افغانستان تسلیم نمود آں پادشاہ بزور عقل و شوکت عسکر انگلیس را کہ قوم گندم نما و جو فروش است و ہندوستان زہر او آیرلینڈ مغفرا تاراج نمودہ خراب آباد کردہ است سرنگون ساختہ ملت امریکا روشن دماغی ایں بادشاہ را بنظر حرمت مے بیند و امیدوار است کہ نزد سفیر افغانستان بلدہ الکومت واشنگٹن جلوہ نماید و در میان مردانہ قوم افغان و حریت دوست ملت امریکہ را بطہ دوستی دائمی قایم گردد۔ ایزد پاک آزادہ قوم افغان را در حمایت ایں پادشاہ شیردل ودود بمل انتا سیب انگلیس کہ مسالش ہر منفعت نوع بشر است تا ابد سلامت با کرامت دارادے"

شاہے حبیب یزداں ۔ دشمن ضمیر و برہان

ہم جامع محاسن ہم احسن انقت کل

در عہد او امانت محفوظ و باکرامست

از فیض او جہالت خالی چو شتر و ہل

اول خویش بعدہٗ درویش "انگلو انڈین معاصر ٹائمس آف انڈیا" بمبئی جاپان میں قحط کی شدت کا ذکر کرتے اور جاپانیوں کی خودداری کو سراہتے ہوئے لکھتا ہے کہ "مصیبت زدگان جاپان کی امداد کے لیے اپنے کالموں میں ایک فنڈ کھولنے کے متعلق ہم پر زور دیا گیا ہے اور ہم بھی ایسے مقصد سے کامل اتفاق رکھتے ہیں لیکن جو خطرناک حالت ان دنوں اکثر حصص ہند پر طاری ہے وہ ہمیں مجبور کرتی ہے کہ کم از کم بالفعل ان تحریرانہ رایوں پر عمل کرنے سے محترز رہیں۔ حکام نے ابھی تک اپنے وسائل پر بھروسہ کیا ہے۔ لیکن ممکن ہے کہ حالات اس حد سے گذر جائے اور پبلک فیاضی سے اپیل کرنے کی ضرورت لاحق ہو۔ ہمیں اپنے مصیبت زدہ دوست جاپانیوں کی اعانت کے لیے ایسی حالت میں اپیل کرنا مصلحت نامناسب معلوم ہوتا ہے۔ جبکہ ممکن بلکہ غالب ہے کہ ہندوستان کے فیاض طبع اشخاص کے وسائل (قحط زدگان ہند کی امداد کا) ایک ظاہری و ضروری فرض ادا کرنے میں تمام و کمال خرچ کئے جائیں" الخ

تمام اینگلو انڈین اخبارات و یورپین اصحاب جو ٹائمس کی سی منصفانہ طبیعت رکھتے ہوں اور ہندیوں کی امداد غیروں سے مقدم جانیں۔ نیز ہندوستانی امراء اپنی فیاضی میں قومی و ملکی ضروریات کو ناموری و خوشنودی حکام کے اسباب پر ترجیح دیں۔

محمڈن کالج میں ورود ولیعہدی نومبر گذشتہ میں جب ٹرسٹیان علیگڑھ کالج کی استدعا پر گورنمنٹ آف انڈیا نے مسلمانوں کی سب سے بڑی تعلیم گاہ کو حضرت ولیعہد بہادر کے قدوم فرخی لزوم سے متبرک بنانا منظور کیا تھا تو انڈین و اینگلو انڈین دونوں پریسوں میں اس قرارداد کو بڑی اہمیت دیگئی تھی۔ کیونکہ اس وقت تک کسی دوسرے غیر سرکاری کالج کو معائنہ ولیعہد کا شرف حاصل نہیں ہوا تھا۔ اسی لیے منتظمین کالج نے اس تقریب سعید پر تمام مسلمانوں کی جانب سے محبت تمام مسرت و عقیدت ظاہر کیے جانے کا سامان کرنا چاہا اور امراء و معززین کو پرنس کے شاندار استقبال و ضیافت لنچ میں شریک ہونے کیلیے بلاوے بھیجے۔ چنبر و ادین والیان ریاست اور بہت سے معزز صاحبان نے شرکت کا ارادہ بھی ظاہر کر دیا۔ اور اس مبارک موقع کو نہایت شاندار بنانے کے لیے ہر طرح کی کوششیں شروع ہوگئیں۔

خصوصیت برائے نام رہی!

لیکن اب ۸ مارچ گذشتہ کے ورود شہزادہ کی کیفیت اینگلو انڈین اخبارات میں پڑھنے کے بعد قدرے افسردگی کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ پہلو میں مسلمانوں کی خوشگوار امیدیں بہت کم پوری ہوئی ہیں۔ کیونکہ اس مبارک موقع پر تمام اطراف و جوانب ملک کے سربرآوردہ مسلمان اصحاب کا اپنی قومی تعلیمگاہ میں کوئی ہجوم رہا۔ نہ ٹرسٹیان کالج نے کوئی ایڈریس پیش شہنشاہ ہند کے حضور میں گذرانا۔ بلکہ حضور ممدوح نے سٹیشن سے آتے ہی ٹرسٹیوں اور حکام کے ساتھ لنچ تناول فرمانے کے بعد اپنی تمام تر توجہ کالج کی عمارتوں اور تعلیمی سامانوں کے ملاحظہ فرمانے پر مصروف رکھی اور کالج کی موجودہ حالت و انتظام پر کمال خوشنودی ظاہر فرمانے کے سوا اپنی جانب سے کوئی خاص یادگار لفظی یا معنوی قائم نہیں فرمائی البتہ خود مسلمانوں نے سائنس سکول جاری کر کے اپنی عقیدتمندی کا ثبوت دیا ہے۔

مراکو کانفرنس

لنڈن کے جدید عربی اخبار "الخلافۃ" نے مراکو کانفرنس منعقدہ الجزائر کی نسبت بعض بیشقیمت خیالات ظاہر کر کے بتایا ہے کہ کانفرنس مذکورہ کو یورپ کے سیاسی حلقوں میں جو اہمیت دیجا رہی ہے۔ وہ صرف اس وجہ سے نہیں کہ اس سے مراکش کی موجودہ بدامنی یا دول فرنگستان کی تجارتی مشکلات رفع ہو جائینگی۔ بلکہ زیادہ تر وہ اس خیال پر مبنی ہے کہ کانفرنس کے ذریعہ سے شمالی و شمال مغربی افریقہ میں اپنی سلطنتوں کا دائرہ وسیع کرنے کے متعلق جرمنی و فرانس کی فوقیت استحقاق کا فیصلہ ہوگا" اور اس فیصلہ کا اثر اسلامی ریاستہائے شمالی افریقہ سے گذر کر مصر و سوڈان تک پہنچیگا۔

تمام دنیا کے مسلمان خاصکر افریقہ کے پیروان اسلام کی آنکھیں اس کانفرنس کے نتیجہ پر لگی ہوئی ہیں۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ لے دے کے اب صرف مراکو ہی ایک ایسی حکومت رہ گئی ہے جو قریب صدی گذشتہ تک غیروں کی دستبرد سے مصئون و مامون رہی مگر آخر کار اسکی اراضی کی زرخیزی۔ مرغزاروں کی سرسبزی۔ پھلوں کی کثرت اور دیگر قدرتی وسائل کی وسعت نے دول یورپ کے دندان آز اسپر تیز کرا ہی دیئے۔ جسکے ساتھ ہی سلطان حال کی تن پروری عیش پسندی اور لاپرواہی کو دیکھ کر انہیں مداخلت کی اور جرأت ہو گئی۔

چوتھائی صدی کی کوشش

بقول اخبار مذکور مراکو کی یہ کانفرنس پہلی نہیں۔ بلکہ قبل ازیں سنہ ۱۸۸۰ء میں بھی دول یورپ کی ایک مجلس شوریٰ زیر نگرانی ہسپانیہ منعقد ہو چکی ہے جس میں فرنگستانی سلطنتوں کے حقوق کا تعین ہوا تھا۔ اور اہل مراکش انکی حمایت میں آ گئے تھے۔ اُس وقت یہ بات قرار پائی تھی کہ مملکت مذکورہ میں فرانس ہسپانیہ اور انگلستان کے حقوق بدیں وجہ بالاتر ہیں کہ اول الذکر کے مقبوضات کا دائرہ گرد و نواح میں وسیع ہے۔ ہسپانیہ کے کثیر التعداد لوگ وہاں آباد ہیں اور انگلستان کی تجارت سب سے بڑھی ہوئی ہے۔ مگر جب ہسپانیہ کے اقتدار کو جنگ امریکہ کے باعث سخت صدمہ پہنچا۔ تو مراکش میں صرف انگلستان و فرانس کا مقابلہ رہ گیا اور دونوں جانب سے اپنا اپنا اثر بڑھانے کے لیے بڑی بڑی کوششیں ہوتی رہیں مگر نتیجہ ہو۔ جب انگلستان اپنے عظیم الشان فوائد مصری حفاظت میں مصروف ہو کر مراکو کی طرف سے لاپروائی برتنے لگا۔ تو فرانسیسیوں کو بہت کچھ فرصت حاصل کرنی تھی کہ اس نے اندرونی تجارت فروغ کے لیے مراکشی گورنمنٹ کو ۹ کروڑ ۴۰ لاکھ فرانک کی رقم خطیر بھی قرض دیدی۔ اور اس کے معاوضہ میں عمدہ عمدہ حقوق حاصل کر لیے۔ مگر چونکہ اجنبیوں کی جان اور تجارت وہاں ہمیشہ خطرہ میں رہتی تھی۔ اس لیے دول کو مراکش کے مالیہ اور انتظام پولیس کیطرف بھی توجہ کرنا پڑا چونکہ اسمیں فرانس نے زیادہ دخل دینا چاہا اور انگلستان نے اپنے مصری فوائد کی خاطر اسے توسیع اقتدار کی اجازت بھی دیدی اس لیے قیصر جرمنی کے کان کھڑے ہوئے اور انہوں نے فرانس کے فوائد میں رخنہ اندازیاں شروع کر دیں جسکا نتیجہ موجودہ کانفرنس ہے۔ مگر خدا نہ کرے کہ اس کانفرنس کا نتیجہ ہولناک جنگ کی صورت میں نکلے!

افسوس ہے کہ مسٹر مارلے نے مسٹر ... کی اس تجویز پر بھی غور کرنا نامنظور کر دیا کہ ہوس آف کامنز کی ایک سٹینڈنگ کمیٹی معاملات ہند کو دیکھا کرے

عالم النسوان

امن کی شاہزادی :۔ شاہزادی اولگا زار کی سب سے چھوٹی بہن اس قدر نیک مزاج اور امن پسند ہے کہ لوگوں نے اسکا لقب "امن کی شاہزادی" رکھ دیا ہے۔ وہ ہمیشہ لڑائی سے بہت خائف رہتی ہے۔ اکثر لوگوں کی رائے ہے کہ یہ عادت اس میں اپنے باپ کی طرف سے ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جنگ روس و جاپان کے بعد جو صلح ہوئی اسمیں سب سے زیادہ اس کے اثر نے کام کیا جو بھائی پر اسکا ہے۔ شاہزادی کی عمر اس وقت ۲۴ سال کی ہے۔ چار سال ہوئے جب اس کی شادی پرنس پیٹر ڈیوک آف اولڈنبرگ کے ساتھ ہوئی جو دور کے رشتہ سے اسکا بھائی ہوتا تھا۔

مس گریٹا گریگ :۔ مس گریٹا گریگ بی اے۔ ایل ایل بی آسٹریلیا کی نوعمر سب سے پہلی عورت ہے جس نے ایل ایل بی کا امتحان پاس کیا ہے۔ مس مذکورہ کے والدین سکاٹ لینڈ کے ہیں۔ لیکن اس نے بچپن سے میلبورن میں ہی پرورش پائی۔ اس کی دو بہنیں اور بھی ہیں اور وہ بھی سر رشتہ تعلیم میں ہے۔ وہ کہا کرتی ہے کہ میں فوجداری کے مقدمات کی پیروی کرنے کے واسطے کوئی کوشش نہیں کرتی۔ البتہ خاص خاص صورتوں میں ان کو بھی لے لیتی ہوں۔ لیکن ہمیشہ مال اور دیوانی کے مقدمات کو میں زیادہ پسند کرتی ہوں۔

میڈم میلبا :۔ مشہور فرنچ رقاصہ میڈم میلبا کا حافظہ نہایت عجیب و غریب ہے۔ ایک ہفتہ میں وہ پورا ناٹک یاد کر لیتی ہے۔ زیادہ تر مطالعہ کتب رات کو لیٹ کر کرتی ہے۔ کیونکہ اس وقت شور و غل کچھ نہیں ہوتا۔ وہ راگ ٹہلنے کے وقت یاد کرتی ہے۔ بعض راگ وہ صرف ایک بار سنکر پھر نہیں بھولتی۔

ملکہ معظمہ :۔ ڈنمارک میں جب ملکہ الگزنڈرا اپنے پدری مکان میں ہوتی ہیں تو وہ لباس اتار ڈالتی ہیں جسے انگلستان میں زیب تن کرتی ہیں۔ ایک بار کسی نے انسے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے کہا کہ میں اپنے والد (اعلیٰحضرت شاہ کرسچین سابق شہنشاہ ڈنمارک) کو خوش کرنے کے لئے ایسا کرتی ہوں۔ کیونکہ شادی سے پہلے میں اسی قسم کا لباس پہنا کرتی تھی۔

لیڈی فلارنس ڈکسی :۔ لیڈی فلارنس ڈکسی جو ہرگز حیوانات نہیں کھاتی تھی صرف دو بار کھایا کرتی تھی۔ ناشتہ ۸ بجے کرتی تھی جسمیں ایک قاش خربوزہ کی ایک یا دو کیلے کی پھلیاں۔ بادام کشمش چھوارے اور سا انڈے کی سفیدی ہوتی تھی دوسری مرتبہ ۴ بجے شام کے کھاتی تھی اس وقت بھی ہر قسم کی چیزیں کھاتی تھی۔

سابق ملکہ چین :۔ موجودہ شاہ چین تو برائے نام ہے۔ اصلی حکمران ملکہ تھی جسکا حال میں انتقال ہوا ہے۔ [illegible] ایک بوڑھی لیڈی [illegible] سے بڑی روشنی تھی۔ ملکہ بڑی مدبرہ تھی اور امور سلطنت میں اپنے وزیروں [illegible]

مشاغل علمی و ریویو

ترجمہ اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ :۔ اس کتاب میں آنحضرت صلعم کے ۷۵۵۴ اصحاب کا تذکرہ ہے۔ آنحضرت کی بھی مختصر سوانح عمری لکھی گئی ہے۔ اصل کتاب علامہ ابن اثیر جزری کی تصنیف ہے۔ جسے مولوی محمد عبد الشکور صاحب نے اردو میں ترجمہ کر کے ابتداءً اپنے صحیفہ النجم لکھنؤ کے ساتھ شائع کیا تھا۔ اور اب کتاب کی شکل میں چھاپا ہے۔ یہ پہلی جلد بڑی تقطیع کی ۵۰۷ صفحوں پر ختم ہوئی ہے۔ نام بہ ترتیب حروف تہجی ہیں۔ پہلی جلد میں صرف باب الف باب الباء و فصل شین تک کے نام ہیں۔ لکھائی چھپائی اچھی ہے۔ قیمت درج نہیں۔

تحفہ آریہ سماج :۔ یہ کتاب جس کا دوسرا نام آریہ سماج کی پول ہے۔ شیخ عبد العزیز صاحب نو مسلم سابق بابو جگدیو پرشاد ورما آریہ اپدیشک پربھا کی تصنیف ہے۔ اور انجمن اشاعت اسلام دہلی کی تحریک سے چھپی ہے۔ مصنف اس شخص کو جو اسکا جواب لکھے تین ہزار دو سو روپیہ انعام دینے کے لئے بھی تیار ہے۔ آریہ صاحبوں کو بجائے عہ کے صرف ایک روپیہ میں دیجاتی ہے۔ پہلے حصہ کی ضخامت ۲۲۸ صفحے ہے جس میں آریہ صاحبوں کے اعتراضات کا معقول طور پر تفصیل کے ساتھ اور نہایت مہذب پیرایہ میں جواب دیا گیا ہے۔ مصنف صاحب سے قاسمی پریس دہلی کی معرفت مل سکتی ہے۔ دوسرا حصہ بھی زیر طبع ہے۔

کتاب المنفردات والوحدان :۔ بیس صفحہ کی کتاب میں تین رسالے ہیں۔ کتاب المنفردات والوحدان از امام مسلم رح۔ کتاب الضعفاء الصغیر از امام بخاری رح۔ کتاب الضعفاء والمتروکین از امام نسائی رح۔ زبان تینوں رسالوں کی عربی ہے۔ پہلے میں اول رواۃ حدیث کے نام چھاپے گئے جن سے صرف کسی ایک مشہور تابعی نے روایت کی۔ دوسرے میں اونٹے درجے کے ضعفاء رواۃ اور تیسرے میں ضعیف و متروک رواۃ کی فہرست ہے۔ کاغذ اور لکھائی چھپائی اچھی ہے۔ قیمت معلوم نہیں۔ ان رسالوں کو زین العابدین صاحب آروی بہاری نے مرتب کیا ہے۔ ہر رسالہ کے آغاز میں مصنف کی مختصر سوانح عمری بھی ہے۔ مطبع شمسی آگرہ میں چھپی ہے۔

اتھاس ورین :۔ پہلے حصہ کا نام ویکھان ورشن ہے جس میں پیدائش عالم سے آج تک جتنے ہندو دیوتا اوتار رشی منی بھگت اچاریہ وغیرہ گذرے ہیں سب کے مختصر مگر ضروری حالات ہیں۔ مصنف اس کے مہاشے چودھری بادھو رام رئیس لنڈ پورہ رسہارنپور ہیں۔ پہلے حصہ کی جس میں (۲۴۰) صفحے ہیں قیمت عہ ہے۔ لکھائی چھپائی واضح ہے۔

مراسلات

شہادت

اگلے پیغمبروں میں سے ہر ایک کو اللہ تعالیٰ نے ایک ایک وصف عنایت کیا تھا۔ لیکن ذات ختمی مآب کو ان تمام جداگانہ اوصاف کا مجمع و مظہر بنا دیا جیسا کہ آپ کی نبوت و رسالت تمام رسالتوں کی جامع و اکمل ہے ویسا ہی آپکی ذات پاک ان تمام اوصاف کمالیہ کی جامع ہوئی جو جدا جدا اوصاف سارے پیغمبروں میں تھے۔ وہ کل کے کل مع خصوصیات زائدہ کے آپ کی ذات مبارک میں اکٹھے کر دئے گئے۔ لیکن وصف شہادت کا کمال بہ مقتضائے حکمت الٰہی آپ کی ذات کو بالذات حاصل نہ ہوا۔ اگر آنحضرت کسی جنگ میں کافروں کے ہاتھ سے شہید ہو جاتے تو شوکت اسلام میں خلل پڑنے اور عوام کے ایمان میں تزلزل کے واقع ہونیکا احتمال تھا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنی اقتضائے بالغہ سے اس کمال کو ہر دو شہزادوں کی وساطت سے آپ تک پہنچا دیا۔ چونکہ شہادت کی دو قسمیں ہیں۔ ایک سری دوسری علانیہ اور ان دونوں کا مجموعہ من حیث المجموع ایک ہی ذات میں جمع نہیں ہو سکتا تھا۔ اس لئے اسکی تقسیم دونوں شہزادوں پر ہو گئی۔ جب معاویہ نے ۱۵ رجب ۶۰ھ میں انتقال کیا اور یزید مسند نشین حکومت ہوا تو اس نے چاہا کہ اپنی بیعت امام ہمام حضرت حسین علیہ السلام سے قبول کراوے مگر آپ نے بیعت نہ کی اور مدینہ منورہ سے مکہ معظمہ کو چلے آئے تمام اکابر و اعیان کوفہ نے حضرت امام حسینؑ کی خدمت میں عرضداشت لکھی اور یہ التجا کی کہ اللہ تعالیٰ نے معاویہ کو دنیا سے اٹھا لیا۔ اب اس کا بیٹا یزید اس کا جانشین ہوا ہے اور خلیفہ بنا ہے۔ ہم لوگ اس کی خلافت و امامت پر راضی نہیں ہیں۔ اور اب تک اسکی اطاعت نہیں اختیار کی۔ اور خواہش رکھتے ہیں کہ جناب کی رکاب سعادت انتساب میں حاضر رہ کر دشمنان دین سے مقابلہ و مقاتلہ کریں۔ اور اپنی جان و مال کو آپکے فرق مبارک پر سے تصدق کریں۔ اس قسم کی بہت عرائض تمام اہل کوفہ کی جانب سے حضرت کی خدمت میں پیش ہوئے۔ اور ہر ایک میں آپ کی تشریف فرمائی کی خواہش ظاہر کی گئی۔ مگر نتیجہ یہ ہوا کہ آپ نے ان عرائض کے وثوق پر پہلے دریافت حال کے لئے حضرت مسلم کو روانہ فرمایا۔ اور اس کے چند روز بعد خود آپ جانب کوفہ تشریف فرما ہوئے جب حضرت ذات العرق میں تشریف فرما ہوئے تو بشر بن غالب سے ملاقات ہوئی۔ آپنے ان سے پوچھا کہ کوفیوں کی کیا خبر ہے۔ انھوں نے عرض کیا۔ یا ابن رسول اللہ آپکو نہیں معلوم الکوفی لا یوفی۔ حضرت کی روانگی کے وقت بہت سے لوگ کوفہ کے قصد سے روکنے کو آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے اور کوفہ کے قصد سے روکتے تھے۔ اور اہل کوفہ کے مکر سے ڈراتے تھے۔ مگر آپ اپنے ارادہ سے باز نہیں آئے۔ بلکہ صاف فرما دیا کہ میں اس کام کی سربراہی میں لگا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ یعنی شہادت کیونکہ تمامی اخبار و آثار سے حضرت کے شہید ہو جانیکا حال ظاہر ہو چکا تھا اور خود حضرت علیؓ نے جنگ صفین کے وقت جب کربلا پر گذرے تو حضرت امام اور آپ کے ہمراہیوں کا مقام شہادت کا نشان کر کے بتلا دیا تھا تو کیا آپ کسی کے کہنے سے واپس ہو سکتے تھے ہرگز ممکن نہ تھا جن لوگوں نے حضرت کو خطوط بھیجکر بلوایا تھا۔ سبھوں نے دغا کی۔ آخر محرم کی دس تاریخ جمعہ کے روز ۶۱ھ میں سب ظالموں نے ملکر حضرت کو مع مصاحبین کے کربلا میں جو مقام کرب و بلا ہے شہید کر دیا۔ اور اس وقت سے اسی سال کا نام عام الحزن ٹھیرا۔ یہ غم وہ غم ہے کہ اگر سیر صدہا سال گذر جائیں۔ ہر سال تازہ ہے اس کے مقابلہ میں کوئی دوسرا غم ہو نہیں سکتا۔ جناب سید الشہدا اور آپکے جانثار ہمراہیوں کی مصیبت کو یاد کر کے غم و الم کرنا اور اس اندوہناک بیان سے رونا اور رولانا آپ کی محبت کی دلیل اور جناب سرور عالم اور بزرگان دین کی پیروی ہے۔ (راقم۔ ا۔ س۔ م۔ گلبرگہ)

مراکو کانفرنس پیش ہیک متعلق ۔ نئی تجویز کی ۔ اختلاف نہیں ۔ ...

ضلع لاہور کی تقسیم

جہانتک کہ قصور کی پبلک کے اختیار میں تھا یہ ہمیشہ ہی پولیٹیکل مسائل کی انجمنوں سے پرہیز کرتی رہی۔ سودیشی تحریک کے ساتھ جس قدر بھی سرد مہری کا برتاؤ قصور میں کیا گیا کسی اور جگہ پر سننے میں نہیں آیا۔ مگر تاہم ہم حیران ہیں کہ کیوں اس کی ترقی حاسدانہ نظروں سے دیکھی جانے لگی۔ گورنمنٹ کے عتاب کی آخر کچھ تو وجہ ہونی چاہئے بیچارے "قصور" سے کونسا قصور سرزد ہوا کہ یک لخت ہی حکام کی نظروں سے گر گیا۔ غیر ملکیوں کی حمایت میں ملکی کا فر کا خطاب پایا۔ قومی کاموں سے نفرت کی۔ مگر افسوس کہ گورنمنٹ نے ہم سے منہ موڑ لیا۔ وہ بھی دن کا ذکر ہے کہ تقسیم لاہور کی خبر اڑتے ہی ہمارے قصور میں ضلع قائم کرنے کی گرما گرم افواہیں زبانزد خاص و عام تھیں۔ ان افواہوں نے نیم سرکاری عمارتوں کی تعمیر سے تقویت حاصل کی۔ حکام نے اپنے طرز عمل سے ان کو سہارا دیا۔ وکلا اور دیگر لوگوں نے کوٹھیوں تک کے لئے بھی زمینیں خرید لیں۔ مکانوں کی قیمت بہت کچھ چڑھ نکلی۔ مگر آج ہم افسوس اور خوف کے ساتھ سن رہے ہیں کہ وہ افواہیں بے بنیاد افواہوں سے بڑھ کر حیثیت نہیں رکھتی تھیں۔ رائے ونڈ کو قصور پر ترجیح دیجا رہی ہے صرف یہی نہیں۔ بلکہ قصور کو سب ڈویژن کی برکتوں سے بھی محروم کر دیا جائیگا۔ تاکہ اسکی تجارت کی گرم بازاری و ...

عورتیں زیادہ مرتی ہیں یا مرد؟

عورتیں!

چونکہ حیض یا ماہواری خون (استری ماسک دھرم) ہی بگاڑ تمام بیماریوں کی جڑ ہے اور یہ بیماری ۸۰ فیصدی عورتوں میں پائی جاتی ہے

اسلئے اکثر عورتیں تمام عمر کسی نہ کسی بیماری میں ضرور مبتلا رہتی ہیں۔

عورتیں جہالت کے باعث اپنے مردوں کو تو اس بیماری کا ذکر کرنا شرم سمجھتی ہیں۔ مگر جاہل عورتوں کے علاج اور واہی تباہی ادویات مردوں سے پوشیدہ پوچھ پاچھ کر کرتی رہتی ہیں۔

مرد بھی بے پرواہی اور جھوٹی شرم سے علاج تو درکنار عورتوں کی بیماری کا ذکر کرنا عار سمجھتے ہیں اسلئے ہمیشہ یاد رکھو عورتوں میں بیماری روز بروز بڑھ جانے سے عورتیں بن آئی موت مرتی ہیں۔

	دریافت کرنے پر معلوم ہوجائیگا	کہ حیض میں نقص ہے تو بھی
(۱) عورت کو اگر سر کا درد رہتا ہے		
(۲) عورت کو اگر کمر کا درد رہتا ہے	"	"
(۳) ہسٹریا یا (اختناق الرحم) کی بیماری ہے	"	"
(۴) قبض کی شکایت رہتی ہے	"	"
(۵) خون کی کمی ہے	"	"
(۶) ماہواری خون اگر درد سے آتا ہے یا بند ہے	"	"
(۷) بدہضمی اور گرانی شکم رہتی ہے	"	"
(۸) اگر اولاد نہیں (بشرطیکہ بانجھ نہ ہو)	"	"
(۹) پیلا رنگ ہے۔ عورت اگر کمزور ہو	"	"
(۱۰) حیض اگر بے قاعدہ یا کم و بیش آتا ہے	"	"

[illegible]

پر لطف رونق پر نظر کرنیکا موقع نہ مل سکے۔ کیوں؟ اس کی وجہ سرکاری طور پر کچھ بھی ظاہر نہیں کی گئی۔ مگر تاڑ جانے والے "ناسمجھ" حلقوں میں پتہ لگ چکا ہے کہ رائے ونڈ ایسی گمنام جگہ کو "ریواز آباد" کا پیارا نام دیکر جدید ضلع کے لیے منتخب کرنے کی گورنمنٹ کے پاس یہ ایک وجہ ہے کہ ہمارے ہر دلعزیز لفٹنٹ گورنر سر چارلس ریواز کی یادگار رکھی ایک آنے والے برسوں تک قائم رہ سکے۔ جہانتک کہ یادگار رکھے قائم کرنے کا تعلق ہے۔ ہمیں سچے دل سے اس مبارک تجویز کے ساتھ کلیتاً اتفاق ہے۔ مگر ہم حکام بالا دست کو یہ بتلائے بغیر نہیں رہ سکتے۔ کہ قصور کے اس مختصر مگر بارونق قطعہ کو جس میں کہ خاص قصور سے مناسب فاصلہ پر سرکاری عمارات علیحدہ ہی واقع ہیں۔ اور جس جگہ کہ جدید ضلع بنانے کی پہلے جسکو کہ زیادہ عرصہ نہیں گذرا تجویز تھی۔ اگر "ریواز گنج" یا کوئی اور مناسب نام دے دیا جائے تو رائے ونڈ سے ہزار درجہ بہتر و پرشوکت یادگار جو کہ آپ کی شان کے ہر طرح شایاں ہو قائم کی جاسکتی ہے۔ دوسری دلیل جو کہ رائے ونڈ کے حق میں پیش کی جاتی ہے۔ وہ اُس کا مرکز میں واقع ہونا بتلایا جاتا ہے۔ اگر مرکز کا مفہوم یہی ہے کہ رائے ونڈ کی عدالتوں میں اہل مقدمات کو پکارنے والے اردلیوں کی آواز میں لاہور کے علاقہ میں بھی سنائی دے سکیں۔ تو بلاشبہ رائے ونڈ کا استحقاق ہے کہ اس کو

مقصود پر ترجیح دیجائے۔ اگر اس کے معنے کچھ اور ہی ہیں۔ تو رائے ونڈ "ضلع کے لیے منتخب نہیں کیا جا سکتا۔ خدا ایسے ہمدردوں سے محفوظ رکھے۔ آسمان کی چھت کے نیچے سردیوں میں سکڑ کر شوق کے انتظار میں بیٹھے رہنا ہرگز ہرگز گوارا نہیں۔ پہلے تو یہ توقع تھی کہ سرمایہ داران تجارتی اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے کرایہ پر اٹھانے کی نیت سے نئے مکانات بنوانے کے لیے دو چار سال کے بعد تیار ہو ہی جائیں گے۔ مگر "کمشنر صاحب حفظان صحت" کی اس دلشکن رائے نے کہ "رائے ونڈ کی آب و ہوا نئے ضلع کے لیے خطرناک ثابت ہوگی" ان لوگوں کو متیقن کر دیا ہے کہ اگر آج نہیں تو کل کل نہیں تو پرسوں۔ غرضیکہ کسی نہ کسی دن قواعد صحت کی قدر کرنے والی سرکار ضلع کی عدالت کو قصور ہی میں منتقل کرنے پر مجبور ہوگی۔ نتیجۃً نیا ضلع غیر آباد اور بھونڈا سا نظر آئیگا۔ اہلکاروں کو تکلیفیں ہونگی۔ اہل مقدمات بھٹکتے پھریں گے۔ اور ہمیں ایک ہر دلعزیز لفٹنٹ گورنر کی یادگار میں آباد کیا ہوا "ریواز آباد" غیر دلعزیزی حاصل کریگا۔ جو کہ ہمیں بحیثیت سرکار کی وفادار رعایا ہونے کے ایک منٹ کے لیے بھی منظور نہیں اور اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ باشندگان علاقہ چونیاں کو حقیقت میں یہی تکلیفیں جھیلنی پڑینگی۔ تو ذرا رائے ونڈ کو پیار کرنیوالے سینہ پر ہاتھ رکھ کر فرما دیں تو بھی

کہ کیا یہی اور اس کے مضافات کے باشندوں کو ویسی ہی تکالیف کا سامنا نہیں کرنا پڑیگا۔ اور کیا یہ علاقہ بھی سرکار انگریزی کے زیر سایہ ہونیکا فخر نہیں رکھتا۔ اگر رکھتا ہے تو "زید کی پگڑی بکر کے سر پر" کی حکمت عملی کہاں تک دانشمندانہ سمجھی جاسکتی ہے۔ قطع نظر اس کے کیا رائے ونڈ کے انتخاب سے جو کہ اس قصور کی تباہی کا مضمون ہے جسکو کہ رعیت کے پیار کرنے والے ہندوستان کے سچے مخلص مربی انجہانی کے فرزند ارجمند شہزادہ "کسو" نے عرصہ گذرتا ہے آباد کیا تھا اور جسکو ہندو کیا مسلمان بحیثیت مجموعی آجتک بھی تقدیس و تعظیم کی نظروں سے دیکھتی ہے۔ لارڈ کرزن صاحب بہادر سابق وائسرائے ہند کے اس زرین اصول کی صریح مخالفت متصور نہیں جسکو کہ ان کے زمانہ حکومت میں "محافظت آثار قدیمہ" کی رنگت میں ظاہر کیا جاتا تھا حیرت ہے کہ صاحب ممدوح کی "تقسیم بنگال" کے نمونے پر لاہور کو تو بلا وجہ تقسیم کرنے کی دلیریاں دکھلائی جاویں مگر جب کسی تاریخی شہر کی بربادی یا حفاظت کا سوال زیر بحث ہو۔ تو ذمہ وار حکام پیٹھ پر ہی ہاتھ دھر رکھتے ہیں چاہے حکام مانیں نہ مانیں۔ مگر ہماری رائے میں اپنی غلطی سے وہ واقف ضرور ہو چکے ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ جہاں رائے ونڈ کا انتخاب سرکار کے لیے زیر بار خرچ کی زیرباری کا موجب ہوگا۔ وہاں رعیت کے لیے بھی کچھ کم تکلیف دہ نہیں۔ ہمارا مضمون بہت کچھ طوالت پکڑ گیا ہے

اس سے کہ باہم اس یقین اور بھروسہ کے ساتھ ختم کرتے ہیں کہ وہ وزرا و حکام اس ضروری مسئلہ کو طے کرنے میں پوری دانشمندی اور اس احتیاط سے کام لیں گے کہ کسی ایک کو بھی اعتراض کا موقع نہ رہے

راقم - کرتار سنگھ (کمیسر گوڑھ) قصور

علیگڈھ کالج سائنس سکول

قوم ہز ہائینس سر آغا خاں کا کہاں تک شکریہ ادا کرے وہ کس حد تک ممنون ہو کہ علاوہ بہت بڑی ذاتی امداد فرمانے کے تمام بمبئی کے مسلمان فرقوں اور قوموں کے سربرآوردہ اصحاب کو مسلمانوں کا ہمدرد اور علیگڈھ کالج کا ہوا خواہ بنا لیا اور بغیر آپ کی توجہ فرمائی یہ بات ناممکن بھی تھی۔ اس لئے کہ یہاں کے لوگوں میں علیگڈھ کالج اور ہمدردان قوم مثل سرسید وغیرہ کی طرف سے از حد بدظنی پھیلی ہوئی ہے علاوہ اس بدظنی کے پھیلانے والے یہاں کے علماء ہیں۔ جنہوں نے لوگوں کو جھوٹی جھوٹی باتیں سنا کر غلط فہمی میں ڈال رکھا ہے چنانچہ ایک مولوی صاحب [illegible] رسول نامی نے تو گویا [illegible] ہے آپ ہمیشہ اپنے وعظ میں ہمدردان قوم کو نیچری کے لقب سے یاد کر کے بہت برا بھلا کہا کرتے ہیں۔ [illegible] چونکہ آجکل محرم شریف کی وجہ سے شہادت کے متعلق آپ کا وعظ ہوتا ہے۔ مگر پھر بھی آپ نیچریوں کو نہیں بھولتے اور برابر تبرا ہوتا رہتا ہے۔ مگر اب اکابر قوم اور نیز تعلیم یافتہ اصحاب میں سے یہ بات جاتی رہی۔ اور رفتہ رفتہ جاتی ہے۔ اور خاصکر ہز ہائینس کی موجودہ تحریک نے بہت کچھ جان ڈال دی ہے۔ اور آئندہ بہت کچھ ترقی کی امید ہے۔ اہل بمبئی کا علیگڈھ کالج کی طرف متوجہ ہونا مسلمانوں اور کالج کے لئے نہایت مفید ہے۔ نواب محسن الملک بہادر کی جن کی کوشش بلیغ سے سر آغا خاں اس قدر سرگرمی فرما رہے ہیں (؟) اور ٹرسٹیان کالج کو چاہیئے کہ اس نادر موقع کو غنیمت جانکر ہز ہائینس سر آغا خاں کو کالج کا ٹرسٹی اور دیگر اکابر بمبئی کو ٹرسٹی و معاونین بنائیں۔ عرصہ ہوا کہ نواب محسن الملک بہادر نے بمبئی کے ایک بہت بڑے جلسہ میں فرمایا تھا۔ کہ ہز ہائینس سر آغا خاں صرف خوجوں ہی کے پیر نہیں بلکہ تمام مسلمانوں کے پیر ہیں جس کو اب ہز ہائینس عملی صورت میں ظاہر فرما رہے ہیں اور ہمیں بہت کچھ توقع ہے [illegible] بمبئی [illegible] دور دور [illegible] مشہور ہے جہاں علیگڈھ کالج کے حامی ہوتا تو درکنار اب سے پیشتر اکثر [illegible] ہے۔ بہت کچھ کوشش ہو رہی ہے۔ مگر [illegible] سے [illegible] جناب [illegible] جہاں کالج کے قدیم ہمدرد اور سرپرست موجود ہیں کچھ بھی خبر سننے میں نہیں آتی۔ امید ہے کہ اکابر ہمدردان قوم جلد اس طرف اپنی توجہ مبذول فرمائیں گے فقط [illegible]

کنٹونمنٹ کوڈ

باب دہم کنٹونمنٹ کوڈ سنہ ۱۸۹۹ء چھاؤنی کی غلط فہمی سے کل پھیری والوں کو پاس بوجہ تجارت و صرف لینا پڑتا ہے۔ کل دوکاندار پھیری والے جو چھاؤنی بازار میں پھیری کریں۔ یا تحرفہ لگادیں اور تمام ملازمان از قسم خانساماں۔ بیرہ۔ خدمتگار۔ دھوبی۔ بہشتی۔ بہتر وغیرہ وغیرہ میں کسی شخص کو اجازت نہیں کہ وہ بزازی یا سوداگری یا کسی قسم کی پھیری کرے جب تک کہ وہ درخواست دیکر پاس صاحب کنٹونمنٹ مجسٹریٹ بہادر سے نہ لے۔ مگر کنٹونمنٹ کوڈ اور باب دہم دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ قانون مذکور میں لائسنس صرف قصاب مرغ یا بکری کا گوشت یا سور کا گوشت بیچنے والے یا جانور پالنے والے۔ ڈوئی بسکٹ یا نان بنانے والے سبزی یا ترکاری بیچنے والے ولایتی پانی یا برف بنانے والے اور بیچنے والے کسی اودیا ت مرکب یا سفر دریا کھانے پینے کی چیز بنانے والے جو جلد خراب ہو جاتی ہے۔ اور دھوبی اور گھاس بھوسہ لکڑی۔ کوئلہ۔ یا دیگر آتشگیر دوائی کے بیچنے والے آتش بازی مٹی کا تیل بیچنے والے یا مردہ نکالنے والے یا رنگریز یا ایسی تجارت یا کسب کرنے والے جن سے مضر صحت بو پیدا ہو لینا چاہیے۔

شرط دوئم دفعہ

مذکور میں ہے۔ کہ کوئی رسم اسکی نہیں بیجا دیگی۔ شرط سوم میں ہے کہ جو شخص نفاذ مجموعہ ہذا کے وقت چھاؤنی میں تجارت صرف و کسب کر رہا ہو۔ تو لائسنس کے واسطے درخواست کرنیکا پابند نہیں ہے۔ اب میں نہایت ادب سے بعرض حکام محکمہ چھاؤنی کی خدمت میں کرتا ہوں کہ مجموعہ مذکور کی کس دفعہ یا باب کی رو سے سوداگران۔ بزازان۔ غلہ فروش۔ جوہری کو مجبور کیا جاتا ہے۔ کہ وہ درخواست دیں اور پاس حاصل کریں۔ باوجودیکہ وہ عرصہ وسیع سال سے کاروبار نفاذ کنٹونمنٹ کوڈ سے اول تک ہیں۔ اور یہ بھی براہ مہربانی بتلادیں کہ ان سے ہر فی پاس برائے نام لیا جاتا ہے۔ یا نہیں۔ اور ہم نہایت ہی مشکور ہونگے۔ اگر صاحبان محکمہ عالیشان چھاؤنی تحقیقات کر کے ہم کو بتلادینگے کہ کیا ہر ایک شخص درخواست لکھاتا ہے۔ اور وہ پیش ہوتی ہے وہ وہاں سے محکمہ پولیس اور ہیر بازار چودھری وغیرہ کے پاس بغرض دریافت حال و چال چلن و سفارش تصدیق کی جاتی ہے۔ اور پھر وہاں سے واپس آکر محکمہ ہوکر پاس ملتا ہے۔ اگر یہ صحیح ہے کہ خلاف منشاء قانون یہ پیچ درخواست کی لگی ہے۔ تو کیوں یہ کاروائی آئندہ موقوف سمجھا دے۔ اور اگر یہ صحیح ہے کہ بلا فیس پاس نہ ملنا چاہئے۔ نیز اگر صحیح ہے کہ حقیقت میں ہر ایک عرضی خرچ درخواست دہندہ کے ہو جاتے ہیں۔ تو ہم نہایت ادب سے تمام حکام چھاؤنی ہائے ہند کو حضور جس جس جگہ یہ خلاف قانون پاس کی درخواست کا رواج ہے عرض کرتے ہیں کہ رعایا چھاؤنی پر انصاف کی نظر کر کے اس سے نجات دلائی جائے۔ بالخصوص ہم کو اپنے حکام چھاؤنی پر وثوق سے امید ہے کہ وہ ضرور غور فرمائینگے۔

راقم سدین ۔ راولپنڈی۔

تاریخی نام

(برائے ۱۳۲۳ ہجری)

منظور حسنین۔ مقبول ظفر۔ مختیار علی عیاد و اسد ظفر۔ ابو البقا ظفر۔ اختر معبود۔ شیدائے حفیظ۔ مصلح الدین عشقی۔ اصغر بیگ۔ بی جیز اصغر۔ عبرت خاں۔ ظہور بہادر۔

(برائے ۱۳۲۴ ہجری)

منظور حسین۔ صدیق خصلت۔ اظہر حسنین۔ عترت مظہر۔ اختر عجمی۔ سعید ظفر۔ ظفر سعدی۔ مناظرہ حسین۔ خجستہ مقدس۔ صدیق تخلص۔ ظہیر تعلب نشاں۔ کمال حسن ظہیر۔ راجہ ظہیر۔ پارسا غنی۔ جہاندار غنی۔ بابائے غریب۔ ظہور باری۔ نظیر قدس۔ حافظ اسکندر۔ افتخار طالب۔ یوسف غیر حسن۔ منظم جانثاری۔ تفضل داید۔ تفضل وہاب۔ اصغر باکباز۔ غلام کربلا۔ غلام رب الود ودیج۔ مفضل مغیر۔ دستخط خاں۔ تیر انداز خاں۔ شاہزادہ رضا۔ منظور غنی۔ اسد مولانا۔ منظور۔ برخوردار علی۔ برخوردار کافی۔ برخوردار قطب۔ برخوردار سالک۔ برخوردار ہمایوں۔ ابو البرکات عثمان۔ راحت عثمان۔ ظہور افضل۔ محمد نگین بخش۔ محمد نیرنگ بخش۔ تاج مغفر۔ اظہر زائر۔ ظفر سعید۔ عظیم پاشا۔ ذاکر شہاب الدین۔ شاہ غازی۔ روح محمد غازی۔ شاہ فضل حق۔ سنجر اعظم۔ شاد اعظم۔ شمشیر بہرام گور۔ سردار مرتضی۔

(اسمائے سنین مختلف)

ظفر یمین۔ ظہیر عقیل۔ ضمیر ادریس۔ ادریس تعظیم۔

۱۳۲۵ ۱۳۲۵ ۱۳۲۵ ۱۳۲۵ ۱۳۲۵

اعتبار خاں۔ نظیر اقدس۔ شاہ ذاکر۔ منظور لطیف۔ منظور محمود

۱۳۲۵ ۱۳۲۵ ۱۳۲۵ ۱۳۲۵ ۱۳۲۵

طوطی اصغر۔ غلام مظہر۔ غلام پیمبر۔ محمد شکوہ بخش۔ علاء ظفر

۱۳۲۶ ۱۳۲۵ ۱۳۲۵ ۱۳۲۵ ۱۳۲۵

ظہیر یار۔ غلام نادر۔ نگر و غلام۔ غلام نور

۱۳۲۶ ۱۳۲۶ ۱۳۲۶ ۱۳۲۶

راقم:۔ محمد غلام غوث مدرس مدرسہ اسلامیہ تحصیل ... ضلع میرپور

سر رشتہ تعلیم ریاست پٹیالہ میں اصلاح

جب سے لالہ شیو دیال ایم۔ اے نے جو سر رشتہ تعلیم گورنمنٹ پنجاب سے انتخاب ہو کر اصلاح سر رشتہ تعلیم ریاست پٹیالہ کے لئے تشریف لائے ہیں۔ اس محکمہ کی کایا پلٹ ہوگئی ہے۔ چنانچہ جو حسن اصلاحات محکمہ تعلیم کی جو کثر تعلیم میں دلچسپی رکھنے کے سبب میرے دیکھنے میں آئی ہیں۔ حسب ذیل ہیں:۔ (۱) پنجاب سے سند یافتہ اور لائق مدرسین کو اپنے اخلاق حمیدہ اور سابقہ اتحاد کی وجہ سے انہوں نے اسی تنخواہ پر یہاں بلوایا ہے جن کی تعداد ساٹھ اور پچاس کے درمیان ہے۔ ان کے عمدہ طریقہ تعلیم کی شہرت کے باعث سے مدرسوں میں طلبا بھرپور نظر آتے ہیں۔ اور حال سے طلبا کی تعداد اتنی بڑھ گئی ہے کہ ریاست کے محکمہ تعلیم کی تاریخ میں انکی تعداد کبھی نہیں ہوئی۔ اور نتیجے جو سالانہ امتحان کے موقعہ پر ظہور میں آئے وہ کبھی سننے میں نہیں آئے۔

(۲) مدرسوں میں کرسیاں۔ میزیں۔ بنچیں۔ بلیک بورڈ۔ نقشے اور سامان طریقہ تعلیم کے مطابق پڑھانے کے لئے مہیا کر دیا ہے۔ یہ بھی ان کی کوشش کا نتیجہ ہے ورنہ پہلے تمام ریاست کے مدرسوں میں بجز ٹوٹے ہوئے اور معائنہ کے افسر کے لئے کرسیاں دیگر محکموں سے مانگی جاتی تھیں۔ (۳) لائق ڈائرکٹر کا منشا ہے کہ ریاست میں صنعت وغیرہ کی تعلیم بھی ہو۔ اس مطلب کے لئے اس سال سات طلبا میو سکول آف آرٹس میں بہ ریاستی وظیفہ دلا کر بھیجے گئے ہیں۔ اور جو واپس آکر ریاست کی تعلیم صنعت میں مدد دیکر فائدہ پہنچائیں گے۔ دیہاتی ... صنعت میں بھی بیدار سمجھے جائینگے۔ جو تحصیل علمی کر کے ریاست میں آکر فن دستکاری کی تعلیم دینگے۔ (۵) ...

مدن گوپال کمپنی نمبر ۳ لاہور کی

پلیگ کی دوائی چار روپے

امرت جیون پلیگ سے محفوظ رکھنے والی دوائی ۔ عہ

اکسیر پلیگ طاعون کی بیماری کا علاج ۔ سے

دونوں دوائیوں کے ساتھ بینک کا چیک دیا جاتا ہے اگر فائدہ نہ ہو تو اپنا روپیہ بینک سے واپس منگالو۔

لوگ کیا کہتے ہیں

وہ بیمار جنکو دوائی دی گئی۔ فوراً ہی آرام ہوگیا۔ (پنڈت موتی رام ضلعدار ... بھٹنڈہ) (پرتھی سنگھ کمری خیارہ وزیر آباد)

نہایت مفید اور سریع التاثیر ہے۔ پرچی قیمت بیحد تھوڑی (فتح الدین حکیم لنگیانہ)

آپکی دوائی سے صدہا مریضوں کی جانیں بچ گئیں۔ فیروزپور میں بلا خوف تردید کے دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ صرف آپکی دوائی اکسیر کہلا سکتی ہے۔ (رگھبیر پرشاد بریلی)

امرت جیون جن شخصوں نے استعمال کیا ان کو پلیگ نہیں ہوا۔ اکسیر پلیگ جس شخص کو دیا گیا۔ وہ تندرست ہوگیا۔ اکسیر پلیگ واقعی اسم با مسمیٰ ہے۔ کوئی شخص یہاں سے نہیں مرا۔ (سوہن لال سپرنٹنڈنٹ تاوسد ...)

ناظرین اخبار کے مفید مطلب

(۱) کرم فرمائے بندہ جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم۔ آپکا ممیرا کا سرمہ سفید نے اپنے چند مریضوں پر استعمال کیا۔ ضعف بصارت۔ سرخی چشم۔ پھولا اور پلی جالا میں نہایت مفید اور زود اثر پایا۔ براہ نوازش ایک تولہ ممیرہ کا سرمہ سفید بذریعہ وی پی روانہ فرمادیں۔

راقم تھمن رام انچارج شفاخانہ جناب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر بمقام نینی تال ۲۲ اکتوبر ۱۹۰۵ء

(۲) عنایت فرمائے بندہ! آداب۔ ممیرہ کا سرمہ سے ان صاحبان کو فائدہ ہوا جنکو ریاست کی طرف سے دیا گیا تھا۔ براہ عنایت ۲ تولہ اور سرمہ بذریعہ وی پی بھیجدیں۔

دستخط راجہ رگھوبیر سنگھ صاحب بہادر والی ریاست چندی پور ضلع کھیری ۲۴ اکتوبر ۱۹۰۵ء

ڈاکٹر ... صاحب نے صرف باہر ہی سے لائق استاد نہیں بلائے - بلکہ جو لائق اور محنتی استاد مدرسوں میں پہلے کام کرتے تھے ان کا کام دیکھنے کے بعد معقول ترقیاں دی گئیں (۶) پچھلے سال ریاست نے جو استاد ٹرینڈ ہونے کے لئے بھیجے تھے - وہ جب آجائیں گے ان کو کام پر لگایا جائیگا - اور ان کی بجائے اور ٹرینڈ ہونے کے لئے بھیجے جائیں گے - (۷) مدرسوں میں طلبا کی کلب اور بزم مدرسین بنانے کی انجمن بنیگی جو مدرس ٹرینڈ ہیں ان کے نمونے کے سبق دکھا کر ان ٹرینڈ مدرسوں کو طریقہ تعلیم سکھایا جاتا ہے -
(خیر خواہ ریاست -)

اولڈ بوائز ڈنر لاہور

۲۰ فروری کو یہ بات ٹھیر گئی تھی کہ چونکہ علیگڈھ میں اولڈ بوائز ڈنر ۲۰ فروری کو ہونے والا ہے - اس لئے لاہور میں بھی اسی روز ہونا چاہئے - نیز یہ کہ وِیسرائے کی تشریف آوری کے شکریہ میں علیگڈھ کو تار جائے چنانچہ ۲۰ فروری کو ایسوسی ایشن کی طرف سے علیگڈھ کو تار گیا - اور رات کو ۸ بجے میر فیض الحسن صاحب سکرٹری کے مکان پر ڈنر ہوا حسب ذیل اصحاب موجود تھے - شیخ عنایت اللہ صاحب - منور خاں صاحب ساغر - عبید اللہ صاحب حافظ حفیظ اللہ صاحب - سید وحید الدین حیدر صاحب - عبد اللہ صاحب بی - اے - خواجہ لطیف احمد صاحب بی اے - منشی مظہر الحسن صاحب زبیری - خواجہ فیروز الدین صاحب میر فیض الحسن صاحب بی اے - سکرٹری ایسوسی ایشن - شیخ عبد اللہ صاحب بی اے ایل ایل بی - محمد حیات صاحب - فقیر محمد صاحب بی اے - و نیز محمد مقتدی خاں شروانی بلوٹوی - ڈنر نہایت پر تکلف اور شاندار تھا کھانے کے بعد سپیچ اور ... کی معمولی ہوا کرتی - کالج کے لئے چندہ بھی ہو گیا - باتوں باتوں میں ایک صاحب نے یہ رائے بھی ظاہر کی کہ کالج میں اس قدر یورپین عنصر کی حاجت نہیں ہے - اگرچہ اس میں شک نہیں کہ مسلمانوں کی موجودہ حالت کو دیکھتے ہوئے یہ سوال بہت قبل از وقت ہے - لیکن ساتھ ہی یہ بھی یقینی ہے کہ کالج کے انتظام کی پیچیدگیاں کسی مسلمان کو اس طرف متوجہ نہیں ہونے دیتیں - مجھے معلوم ہے کہ ایک ڈاکٹر صاحب علیگڈھ میں رہکر کالج کی خدمت بلا معاوضہ کرنا چاہتے تھے مگر انہیں اسکی اجازت نہیں دیگئی - حالانکہ سخت ضرورت ہے کہ وہاں خود کالج اور کرزن ہسپتال کے شایان شان یا کم از کم کوئی پڑھا لکھا ڈاکٹر ہو جو اسی تنخواہ پر مل سکتا ہے - یہی حالت اسسٹنٹ سکرٹری کے جدید عہدہ کے متعلق پیش آ ہو بعد ازاں منشی مظہر الحسن صاحب زبیری نے زنانہ نارمل سکول کے لئے چندہ کی تحریک کی - مگر جلسے نے اسے بالکل بے موقع تصور کیا - آخر میں محمد حیات صاحب کی تحریک اور عام تائید سے میر فیض الحسن صاحب بی اے سکرٹری ایسوسی ایشن کے

شکریہ کا ووٹ پاس ہو کر - انکے جلسہ برخاست ہوا -
(محمد مقتدی خاں شروانی بلوٹوی)

برہما میں اسلامیہ کالج کی ضرورت

جس طرح ہندوستان و پنجاب میں دینی اور دنیوی تعلیم ایک ہی جگہ ہوتی ہے ایسا کوئی مدرسہ اس ملک برہما میں نہیں ہے - حالانکہ اس ملک میں خیرات و زکوٰۃ کا خرچ بہت ہے - اور اکثر لوگ ہندوستان و پنجاب کے بھی یہاں موجود ہیں - جن کے دل میں شوق علم بھرا ہوا ہے اور چاہتے ہیں کہ کوئی اس قسم کا مدرسہ ہو - مگر تحریک کوئی نہیں ہے - اگر معززین ہند و پنجاب کی جانب سے تحریک ہو - تو بہت جلد ایک ایسا مدرسہ جیسا اسلامیہ کالج لاہور ہے قائم ہو سکے کچھ دیر نہ لگیگی - میں نے برہما کا وسط دیکھکر اس عیدین شہر میں مدرسہ قائم کیا ہے - اول یہ کہ تمام برہما میں اس مقام کی آب و ہوا مشہور ہے - اور انگریزوں میں بھی منصوری سے کسی درجہ کم نہیں سمجھی جاتی - تمام برہما میں اکثر لوگ بیمار رہتے ہیں - لیکن عیدین میں تندرست ہونے کے لئے آیا کرتے ہیں - اور جب چار ماہ قیام کرتے ہیں - تو تندرست ہو کر جاتے ہیں - یہاں مدرسہ کے قابل زمین ایسی وسعت کے ساتھ مل سکتی ہے - جتنی رنگون میں ملنی محال ہے - رنگون شہر میں سو فیٹ زمین کم از کم دس ہزار روپیہ میں ملیگی - اور یہاں سو روپیہ بلکہ اور کم میں - بورڈنگ کا عمدہ انتظام ہو سکتا ہے - اب صرف ضرورت یہ ہے کہ جملہ اہل اسلام کو تحریک کی جاوے کہ وہ لوگ اپنی صدقات و زکوٰۃ مدرسہ رفاہ العام کے فنڈ میں دیں - اور اس فنڈ کو اسقدر ترقی دیجاوے کہ ملک برہما میں مسلمانوں کی تعلیمی حالت درست ہو جاوے اور انہیں اصول مذہب سے آگاہ کیا جائے - یہاں مسلمانوں کی قوم جن کو زیر بادی کہتے ہیں جابجا بستیوں میں موجود ہے مگر یہ لوگ ہدایت و تعلیم کے محتاج ہیں - جب کوئی مولوی ہندوستان کا ہو یا کسی اور ملک کا وعظ کرتا ہے تو وہ حاضر ہوتے ہیں - مگر چونکہ ہماری زبان نہیں سمجھتے اسلئے مایوس ہو کر چلے جاتے ہیں - وہ اپنی زبان میں مذہبی کتابوں کی خواہش کرتے ہیں - اور تین سو برس کے مسلمان ہیں مگر بوجہ لاعلمی کے کل طریقے اہل برہما کے برتتے ہیں - ماہ جون ۱۹۰۸ء میں یہ سلسلہ وصولیابی چندہ مقام کمیلو خاکسار کا گذر ہوا - چندہ دہندگان و نیز دیگر علاقہ جات نے اس امر کی شکایت کی کہ تھوڑا عرصہ ہوا کہ ایک بستی سنڈیا کی ہے - جس میں قریب ایک ہزار آدمی مسلمان تھا - مگر تمام بستی کی بستی نے برہمی مذہب اختیار کر لیا - کیونکہ ان سے کہا گیا کہ مسلمانوں کے مذہب میں خیرات کرنیکا کوئی طریقہ ہی نہیں ہے - وہ دم میں آ گئے - مسلمانان ہند کو لازم ہے کہ زیر بادیوں کی خبر لیں اور یا تو خود اکھی

زبان سیکھنے کی کوشش کریں۔ یا ان کے بچوں کو عربی اور اردو جس طرح ممکن ہو کوشش کر کے پڑھا دیں تاکہ وہ لوگ مرتد ہونے سے بچیں۔ اور یہی طریقہ بہتر معلوم ہوتا ہے کہ ان کو اپنی عربی تعلیم اور اردو زبان سے مالامال کر دیا جائے۔ اس کے علاوہ برہما کے لوگ بھی اس قدر نرم دل ہیں کہ تھوڑی کوشش سے اسلام لانے کو تیار ہیں۔ مگر مسلمانوں کی طرف سے کوئی کوشش نہیں ہوتی۔ عیسائی البتہ زیادہ کوشش کرتے ہیں اور کامیاب ہوتے ہیں۔ المختصر ملک برہما میں ایک سستے مدرسہ کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ اور اہل اسلام برہما کو اس امر کی تحریک ضرور ہونی چاہئے کہ اپنے صدقات و خیرات مدرسہ کے [illegible] بھیجیں۔ راقم خیر خواہ قوم معصوم علی

مہتمم مدرسہ رفاہ الاسلام [illegible]۔

شادی کی خوشی میں ایک لاکھ روپے کی سخاوت

ہمیں خوشی سے اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ بمبئی کے مشہور تاجر [illegible] حاجی احمد حسین [illegible] صاحب نے اپنے بیٹے جناب حاجی محمد صالح کی شادی کی تقریب کے وقت مذکورہ رقم حسب ذیل کے فنڈوں میں دی گئی۔

شادی نہایت دھوم دھام سے ہوئی۔ یعنی ماہ [illegible] جنوری سے شروع ہو کر ۱۶ فروری کو ختم ہوئی جس درمیان حاجی صاحب کے مکان کے نیچے ایک شاندار منڈوا مانند [illegible] کیا گیا تھا۔ جو [illegible] میں رنگ رنگ کی خوشیاں منائی جاتی تھیں۔ اور ایک عظیم الشان مولود شریف کیا گیا۔ [illegible] تمام پنچ جماعت میمن کی [illegible] کی گئی۔ علاوہ مختلف قوموں کے لیڈران اور معزز شخص ہندو مسلمان پارسی خوجہ وغیرہ کو [illegible] پارٹی دی گئی تھی۔ اور بعد کل پنچ میمن جماعت کو کھانا دیا گیا۔ ۱۶ فروری کو ایک [illegible] نہایت شاندار سے نکالا گیا جس کی نظیر اس وقت بمبئی [illegible] میں بہت کم دیکھی گئی۔ ۱۶ فروری کو نوشہ اپنے سسرال کی جانب [illegible] ساتھ گیا۔ [illegible] تمام قوم میمن [illegible]۔

حاجی صاحب نہایت نیک طبیعت کے آدمی ہیں۔ [illegible] گزشتہ سال میں آپ نے بغداد شریف کو جانے کے [illegible] مدینہ منورہ کی زیارتیں کیں۔ اور [illegible] آنکھوں [illegible]۔ [illegible] سال سے موصوف حاجی صاحب نے ایک مدرسہ یتیم خانہ اہل اسلام جاری کیا ہے جس میں آپ [illegible] جو ابتک جاری ہے۔ اس مدرسہ میں قرآن شریف اور [illegible] صنعت وغیرہ سکھلائی جاتی ہے۔ [illegible] تعلیم پاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بانی مدرسہ کو [illegible]۔ [illegible] یتیم بچوں کے فنڈ میں دئے [illegible] [illegible] ایک جدید فنڈ [illegible] بغداد کے سجادہ [illegible] ایک ہزار روپے [illegible] اجمیر شریف [illegible]۔

کے مجاوروں کے لئے ۵۰۰ روپے مکہ معظمہ و مدینہ طیبہ کے سیدوں کے لئے دو ہزار روپے بغداد کے درمیان غریب سیدوں کے لئے ایک ہزار روپے اور بمبئی کے غریب سیدوں کے لئے ۵۰۰ روپے۔ شہر احمد آباد کے شاہ عالم صاحب کے سجادہ نشین کو ایک ہزار روپے۔ کھمبایت کے سیدوں کو ۲۰۰ روپے اور قصبہ بٹوہ کے سیدوں کو ایک ہزار روپے۔ علاوہ سندھ کے پیر گوٹھ والے صاحب کو ایک ہزار روپے۔ علاوہ حیدرآباد کے منشی کاظم علیشاہ صاحب کو دو سو روپے۔ اسی طرح سے بمبئی شہر کی تمامی مساجدوں کے پیش اماموں و موذنوں کو دو دو روپے دیئے وغیرہ تقسیم کئے علاوہ آپ نے ایک دکہن ضلع کے اندر [illegible] کے مسلمانوں کے لئے جدید مسجد بنوا دی۔ شادی کے سلسلے کام ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے سخی وجود کو ہمیشہ برقرار رکھے اور اسی طرح سے ہر مسلمان اپنی اپنی خوشی کے وقتوں میں ایسے نیک کاموں کے [illegible] امداد کرنے سے بھی ہرگز نہ رکیں گے آمین۔ راقم ایک حاضر الوقت

تعلیم نسوان

پریسیڈنٹ صاحب ایجوکیشنل کانفرنس نے تعلیم نسوان کا کورس تجویز فرماتے ہوئے ان چیزوں کو داخل کورس کرنے کی رائے دی ہے۔ [illegible] جمناسٹک [illegible] بدمنٹن [illegible] وغیرہ۔ اس کو مجھی حیرت ہے کہ مخالفین اعلیٰ تعلیم و انگریزی تعلیم [illegible] انگشت بدنداں ہیں

یہ توقع رہے رفارمران قوم بالکل مسلمان عورات کا کایا پلٹ کر کے یوروپ کی عورات کے تمام اوصاف سے متصف کرنا چاہتے ہیں۔ جمناسٹک کا یہ خیال بظاہر اچھا ہے لیکن یہ کام گھروں کی چار دیواریوں میں ہرگز عورتیں حاصل نہیں کر سکتیں۔ اسکے لئے اس پردہ شرعی کے بھی اٹھانے کی ضرورت واقع ہوگی جس حد تک پردہ کو نئے تعلیم یافتہ تسلیم کرتے ہیں۔ علاوہ نفاق کے مسلمانوں میں ایک یہ بھی خرابی پیدا ہوگئی ہے کہ انہوں نے علماء اسلام کو بالکل نکما خیال کر لیا ہے۔ اور اسی بنا پر وہ سمجھتے ہیں کہ اسلام کے احکام کی عدم تعمیل ہی میں ہم ترقی کر سکتے ہیں۔ اور اگر اسلام پر ثابت قدمی رہے تو ترقی کرنی ناممکن ہے۔ یہ خیال صرف اسی وجہ سے ہے کہ وہ علما کی صحبت سے فیضیاب نہیں ہوتے۔ نہ ان کے وعظ میں شریک ہوتے ہیں۔ جو تعلیم دینیات حاصل نہیں ہوئے کہ انکو احکام خدا و رسول معلوم ہوں۔ پس ہم مسلمانوں کو چاہئے کہ دینیات سے ضرور واقفیت پیدا کریں۔ اور تعلیم نسوان کے نازک مسئلہ کو قرآن اور حدیث کے مشورے سے فیصل کریں۔ کیونکہ مردوں کے اندر وقعت اسلامی کا حال تو آپ اپنے واقعات سے معلوم کر چکے ہیں۔ اب صرف عورتیں ہی کے خیالات پر اسلام کا کسیقدر گہرا اثر باقی رہا ہو سو ان ہی سے بھی اس کے زائل کرنے کی کوشش نہ ہو۔

راقم حسن۔ ا۔ کرانوی بریلوی

قسطنطنیہ میں [illegible] کے استعمال کو ضرر [illegible]

قصوری جتیاں [illegible]

[illegible] قصوری جتیاں [illegible] مضبوطی [illegible] دیسی [illegible]

[illegible]

المشتہر شیخ محمد بخش جفت فروش قصور ضلع لاہور

ایک سو روپیہ انعام

اس آدمی کو دیا جائیگا جو کوئی ہماری گولی اکسیر یعنی

بروئیس نمبر [illegible] مرکیوریل سفلنگ پلس

[illegible] بارہ ثابت کرے گا۔ یہ گولی کے استعمال کرنے سے کبھی [illegible] آتشک [illegible] بغیر کسی تکلیف کے آرام ہوتا ہے [illegible] ہوتی ہے تندرست [illegible] صرف ایک گولی صبح اور ایک شام کو پانی کے ساتھ نگل لینا چاہئے۔ ایک ہی شیشی [illegible] آرام ہوتا ہے قیمت بھی نہایت کم ہے فی شیشی [illegible] محصول علیحدہ

[illegible] ڈی اینڈ کمپنی نمبر ۱۹۲ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ

ایک ٹا انتقال اراضی پنجاب

مؤلفہ مسٹر [illegible] ایل ایل بی پلیڈر [illegible] چیف کورٹ پنجاب حجم ۲۰۰ صفحہ قیمت فی جلد ایک روپیہ [illegible] قانون انگلش [illegible] بہت مفید ہے جن حضرات [illegible] ایک ایک جلد [illegible] چیف کورٹ [illegible] نقل فیصلہ جات [illegible] احکام و ہدایات سرکلرات [illegible] فنانشل کمشنر [illegible] کی تقریریں اور کونسل کی کارروائی [illegible] وغیرہ [illegible] ہو سکتی ہے۔

عمدہ و عمدہ

[illegible] کا بیسکی چھتریاں [illegible] کی باتصویر باتشریح مفصل فہرست درخواست مفت ارسال کیجاتی ہے۔

المشتہر [illegible] کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ

ملا کا بے نظیر چھتر بلم بندی

[illegible] ستم ظریفی شاہ [illegible] مکمل [illegible] فہرست [illegible] درخواست پر مفت طلب کرو۔

[illegible] کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

— نئے فوجی انتظام کے مطابق میجر جنرل ڈورن چیف آف دی اسٹاف مقرر کیے گئے۔

— ہانگ کانگ سنگاپور، اور لنکا کی دیسی پلٹنوں کے افسروں کو حکم دیا۔ کہ وہ دیسی زبان کا امتحان ایک سال کے اندر اندر پاس کریں۔ ورنہ اس کے بعد گورہ پلٹن میں تبدیل کر دیئے جائینگے۔

— جزیرہ انڈمان میں ایک قیدی باشندہ شمالی ہند نے مسٹر ڈوڈیل افسر بندرگاہ کی میم کو درانتی سے ہلاک کر دیا۔ وجہ میم ڈوڈیل کی ناراضی تھی۔ کہ نوکر اچھا کام نہیں کرتا۔ اس کے ساتھ ہی مسز اینڈرسن بھی زخمی ہوئی۔ بچہ کو آیا نے بچالیا۔ شور وغل کرنے پر اردلی گئے۔ قاتل گرفتار ہوا۔ دوسرے روز مقدمہ کی سماعت ہوکر قاتل کو پھانسی دیگئی۔

— کوئین وکٹوریہ میموریل کا افتتاح ۴ مارچ کو الہ آباد میں ہوگا۔ لاٹ صاحب صوبجات متحدہ و آگرہ پریسیڈنٹ ہوں گے۔

— گذشتہ سال آسام میں پانچ لاکھ ٹن سودیشی چا تیار کرکے دیسی کارخانہ داران چا کے پاس فروخت کیے گئے۔

— پچھلے سال ۲۲ ہاتھی آسام سے گرفتار کیے گئے ۱۱ ہاتھی ۲۰۴۳ روپئے کو فروخت کیے گئے۔ اور ۶ ہاتھی گرفتار کرا نیوالوں کو دیدیئے گئے۔ ۵ محکمہ جنگلات نے اپنے پاس رکھے۔ ان میں سے دو چند روز بعد مر گئے۔

— ہمالیہ اور کماؤن کے جنگلوں سے تارپین کی خاص آمدنی ہوئی۔ نینی تال ڈویژن میں ۲۶ ہزار درختوں سے ۵۹۰۴ من گندہ بروزہ ۱۲۸۰ گیلن روغن تارپین اور ۳۱۸۳ من خشک بروزہ نکلا تھا جس پر ۴۳۰۰ روپئے خرچ ہوا۔ اور فروخت سے ۲۹۸۳۰ روپئے آمدنی ہوئی۔

— کوئٹہ میں چیچک کی چند وارداتیں ہوجانے سے گمان کیا جاتا تھا۔ کہ پرنس و پرنسس آف ویلز کوئٹہ جانے کا ارادہ ملتوی کر دیں۔ لیکن نہیں ہوا۔

— جب ولیعہد بہادر مع شہزادی کوئٹہ تشریف لیجائینگے تو سڑک کی دونوں طرف پہرے بٹھائے جائینگے۔ تاکہ کوئی شریر ہیجان شرارت نہ کرنے پائے۔

— اخبار انگلشمین کلکتہ کے ایڈیٹر عارضی طور پر مسٹر ریڈ کلف مقرر ہوئے ہیں۔

— ماہ دسمبر میں ہندوستان سے ۹ لاکھ ۴ ہزار ہنڈرڈ ویٹ گیہوں اور ۱۲ لاکھ ۹۷ ہنڈرڈ ویٹ (۵۶ سیر پختہ) کپاس اور ۱۱ لاکھ ۵۵ ہزار ہنڈرڈ ویٹ چاول اور ۹ لاکھ ۲۵ ہزار ہنڈرڈ ویٹ السی ممالک غیر کو بھیجی گئی۔

— ۳۱ ویں پلٹن کے سردار بہادر صوبیدار میجر ہندر سنگھ کو کپتان کا اعزازی عہدہ ملا۔ ۲۲ ویں رسالہ کے رسالدار عبد اللہ بیگ سردار بہادر بھی کپتان بنائے گئے۔

— بوجہ تشریف بری ولیعہد بہادر مع بیگم صاحبہ کوئٹہ میں ۱۲-۱۳ مارچ کو عام تعطیل رہی۔

— لارڈ کچنر اپریل سے مختصر دورہ پر نکلینگے۔

— ماہ جنوری گذشتہ میں کلکتہ میں ۶۹۹۰ اور فروری میں ۵۱۷۵ چوہے مروائے گئے۔

— ۱۰ مارچ کو بمبئی انجمن تاجران کا سالانہ جلسہ ہوا دوسرے صوبوں کے بڑھتے مقابلہ کا ذکر ہوا۔ جنگ پٹری کی ریلوں کے اجرا پر زور۔ تجارتی کاروبار میں مزید ترقی اور محصول بڑھایا گیا ہے۔ گورنمنٹ سے درخواست کرکے اس میں تخفیف کرائی جاوے۔

— لفٹنٹ جنرل سر الفریڈ گسیلی چھ ماہ اور جنرل فرانسس کانڈر سکندر بریگیڈ ۵ ماہ کی رخصت پر جاتے ہیں۔

— لاٹ صاحب برہما نہر شوئیبو کا افتتاح کرینگے۔ جس کے اوپر چالیس لاکھ روپیہ صرف ہوگا۔

— متوفی فوجی سپاہیوں کے پسماندگان کی درخواست ہائے پنشن پر جلد غور کرنیکا حکم دیا گیا ہے۔

— فوج کے ہندوستانی ڈاکٹروں کو حسب ذیل مراعات ملینگی۔ جب کم شاہرہ پر چھ ماہ کی رخصت پر جائیں۔ تو آمدورفت کا کرایہ ریل معاف۔ پنشن فوجی قاعدہ کے مطابق نہیں ملیگی۔ عدے سالانہ وردی کے ملینگے۔ ہر مہینے گھوڑے کا بھتہ ان ڈاکٹروں کو دیا جائیگا۔ جو پیدل پلٹنوں میں مقرر کیے گئے ہوں۔ اور ان کو مشقی قو حد میں جانا آنا پڑے۔

— ممالک متوسط میں جنگلی کتے بکثرت ہوجانے سے محکمہ جنگلات کو ان کی ہلاکت کا خاص انتظام کرنا پڑا۔

— ہفتہ مختتمہ ۳ مارچ کو ہندوستان میں ۷۰۸۱ اموات طاعون سے ہوئیں۔ بنگال میں ۳۲۷۲۔ صوبجات متحدہ میں ۲۰۸۲ پنجاب میں ۱۲۶۹۔ بمبئی میں ۱۱۸۵ ممالک متوسط میں ۲۷۱۰۔ برہما میں ۱۴۵۔ صوبہ شمال مغربی میں ۱۸۔ ان میں سے ۱۵ صرف ضلع ہزارہ میں ہوئیں۔

— آگرہ میں بدھو خان نامی ایک شخص نے اپنی نوجوان لڑکی کو جنگل میں لیجاکر قتل کرکے لاش دفن کردی۔ قاتل گرفتار لاش برآمد۔ وجہ نامعلوم۔

— ڈیرہ دون میں شعاع رونٹجن کا ایک مدرسہ کھولا جائیگا جہاں ڈاکٹروں کو رونٹجن شعاعوں کے ذریعہ سے علاج کرنے کی ترکیب بتائی جائیگی۔

— وزیر ہند نے مفصلہ ذیل ریلوں کی منظوری دیدی (۱) کلو اسٹیشن سے سلہٹ تک ۳۰ میل لمبی ریلوے لائن۔ (۲) باماں سے کو ڈمک ۴ میل کی لائن (۳) کٹوا سے بربروا تک ایسٹ انڈین ریلوے کی لائن (۴) فریدپور تک مشرقی بنگال کی ریلوے لائن ۳۰ میل کی لائن۔

— رسالدار نیاز علی کو ایک مسلح قاتل سوار کو جو ۲۱ ویں رسالہ کو بھاگا تھا۔ بلامدد ہتھیار گرفتار کرنے کے صلہ میں تیسرے درجہ کے آرڈر آف میرٹ کا تمغہ ملا۔

— بریگیڈیر سکندر آباد کو ۵ ماہ کی رخصت ملی۔

— سڑک ہندوستان و تبت پر پٹو اور گارٹک تک ڈاک کا سلسلہ قائم کیا گیا۔

— ہندوستان میں جو یونیورسٹیاں ڈاکٹر کی اعزازی ڈگریاں دیتی ہیں۔ اس کے قواعد پر غور ہو رہی

— گورنر صاحب بمبئی کراچی کو روانہ ہوگئے۔ جہاں حضور ولیعہد بہادر سے آخری ملاقات کرینگے۔ اور سندھ ریلوے کا موقع بھی ملاحظہ فرمائینگے۔

— برہما اور چین کی حد بندی کے متعلق گورنمنٹ چین سے خط و کتابت ہو رہی ہے۔

— ہندوستان کے تمام عجائب خانوں کی نگرانی کے واسطے ایک انسپکٹر جنرل مع عملہ جدید محکمہ قائم کیا گیا ہے۔

— کلکتہ اور بردوان کے درمیان بلا سلسلہ تار خبر پہنچانے کا تجربہ کیا گیا۔

— سپریم کونسل کے ممبران سر ڈینزل ایبٹسن ۲۰ مارچ کو کلکتہ سے روانہ ہوکر جبلپور جائینگے۔ اور ۱۶ اپریل کو شملہ میں پہنچینگے مسٹر رچرڈس یکم اپریل کو لکھنؤ اور ۱۰ اپریل کو شملہ میں پہنچینگے

— حضور ولیعہد بہادر کی تشریف بری کی یادگار میں علیگڈھ کالج میں سائنس سکول قائم کیا جائیگا دو لاکھ ...ہزار روپیہ چندہ جمع ہوگیا ہے۔

شاہی سیاحت

— پرنسس آف ویلز صاحبہ جمعہ گذشتہ کو دو بجے نینی تال میں پہنچیں اور چارلیول ہوٹل میں فروکش ہوئیں مطلع صاف تھا آفتاب کی شعاعیں برف پر منعکس ہوکر عجیب بہار دکھا رہی تھیں۔ بازار اور دکانیں خوب آراستہ کیگئی تھیں۔ شہزادی صاحبہ نے ہفتہ کے دن خاص مقامات ملاحظہ فرمائے۔ اتوار کو گرجا میں نماز ادا کی اور پھر ڈیرہ دون کو واپس چلی آئیں۔

— شہزادی ویلز صاحبہ منگل کے روز ڈیرہ دون سے ہردوار اور رڑکی کیطرف تشریف لیگئیں۔

— ۷ مارچ کو حضور ولیعہد بہادر نے ۳۰-۳۱ نمبر سنٹرل انڈیا ہارس رسالوں کے ڈپوٹیشن کو گوالیار میں شرف حضوری بخشا۔ اور ہندوستانی سینیئر افسروں کو تقریبی وکٹورین تمغے مرحمت فرمائے۔ ۳۸-۳۹ سنٹرل انڈیا ہارس۔ اول سفر مینا۔ ۴ نمبر سکھ اول بٹالین گورکھا رائفلز۔ دوم بٹالین اول گورکھا رائفلز۔

— ۱۱ مارچ کو حضور ولیعہد بہادر مع بیگم صاحبہ کوئٹہ میں تشریف لیگئے۔ بارش کیوجہ سے استقبال دہوم دہام سے نہیں ہوسکا اسٹیشن پر خان قلات۔ جام صاحب بیلہ۔ پولٹیکل ایجنٹ صاحب اور چند دیگر عہدیدار حاضر تھے۔ وہاں پانچ روز تک قیام رہا۔

عالم ہنود

— کھتری کانفرنس کے پریسیڈنٹ صاحب ۵ مارچ کو راولپنڈی تشریف لائے۔ شہر اور چھاونی کے باشندوں نے دہوم دہام سے ریلوے اسٹیشن پر استقبال کیا۔ ایک بجے دن کے اجلاس شروع ہوا۔ بیدی گوربخش سنگھ خلف آنریبل بیدی سر کھیم سنگھ نے ڈیلیگیٹوں کو خوش آمدید کہا ڈاکٹر ٹھاکر داس صاحب کی تحریک رائے رام سرن داس نے تائید ... لالہ ہری چند کپور کی تائید سے دیوان امرناتھ گورنر جموں پریسیڈنٹ منتخب ہوئے آپنے ایک موثر تقریر کی۔ رائے رام سرن داس نے کانفرنس کی رپورٹ پڑھی جو اجلاس کے بعد کھتری لڑکوں نے ورزشی کھیل دکھائے۔ دوسرا اجلاس ۶ مارچ کو ۱۱ بجے منعقد ہوا تھا۔

پنجاب و سرحد

—— رسالہ ۱۵ کے لفٹنٹ کلارک بمقام سیالکوٹ بعارضہ چیچک انتقال کر گئے۔

—— مسٹر شمبھو ناتھ خلف رگھناتھ داس چوپڑہ سیکرٹری طرصیغہ خارجیہ مکینیکل انجنیری کی تعلیم کیواسطے ولایت جانیوالے ہیں۔

—— سردار نہال سنگھ سیکرٹری میونسپل کمیٹی لدہیانہ نے استعفا دیدیا۔

—— لدہیانہ میں صیغہ آبرسانی کی تجویز پر بڑی عجلت سے کام ہو رہا ہے۔ پیمایش ختم ہو گئی اور کنوئیں کہد رہے ہیں۔

—— گرو کل میں جانے والے لوگوں کیواسطے نارتھ ویسٹرن ریلوے نے کرایہ میں تخفیف کردی تھی اسٹیشن ماسٹروں نے خیال کیا۔ کہ صرف ڈیلیگیٹوں کی رعایت کی جائیگی اور عورتوں اور بچوں سے رعایت کرایہ ملحوظ نرہیگی۔ اسپر لالہ روشن لال نمبر سٹر منیجر صاحب ریلوے لاہور سے ملے اور انسے اسٹیشن ماسٹروں کے نام احکام نافذ کرائے اور غلط فہمی دور ہو گئی۔

—— لدہیانہ کا محرم خیریت سے گذرا۔ سردار اسدجان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اور مسٹر کلف سپرنٹنڈنٹ پولیس تعزیوں کے ہمراہ تھے۔

—— ۷ مارچ کو رسالہ انوارالاسلام کے ایڈیٹر منشی کریم بخش نے سیالکوٹ میں عارضۂ طاعون سے انتقال کیا۔ مرحوم کے دو رشتہ دار بھی طاعون کی بیماری میں مبتلا بتائے جاتے ہیں۔ خدا انکو شفا بخشے۔

—— جنوبی پنجاب ریلوے کو ہفتہ مختتمہ ۲۴ فروری میں ۷۰۷۸۹ روپئے آمدنی ہوئی۔ لدہیانہ شاخ سے ۵۷۷۰ روپئے۔

—— امیر صاحب کابل نے راشی اہلکاروں کو قتل کرادیا۔ اور ایک افسر کی جو جبراً رعایا سے مال چھینتا اور بہت ظلم کرتا تھا آنکھیں نکلوا دیں۔ تاکہ اوروں کو عبرت ہو جائے۔ آپکی صحت اچھی ہے۔

—— ۶۹ پنجابی پلٹن بنگلور سے تبدیل ہو کر بذریعہ ریل ڈیرہ اسمعیلخان میں جائیگی۔

—— لارنس میموریل اسائلم مری کو گورنمنٹ کی طرف سے پہلے ۱۹۸۰۰ روپے سالانہ امداد دی جاتی تھی مگر آئندہ ۲۵ ہزار روپیہ ملا کرے گی۔

—— نارتھ ویسٹرن ریلوے کے معزز والنٹیروں کو مونٹنڈ سکاؤٹس میں بھرتی کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔

—— فیروزپور چھاونی سے ایک گورہ سپاہی مفرور ہو گیا۔ احکام گرفتاری نافذ کئے گئے ہیں۔

—— ضلع اٹک کی کچہریاں یکم اپریل کو راولپنڈی سے کیمبل پور کو تبدیل کیجائینگی۔

—— لدہیانہ پولیس نے تمبار بازوں کا ایک گروہ

گرفتار کیا۔ ان میں ایک پولیس کا سارجنٹ بھی بتایا جاتا ہے۔

—— مہاراجہ صاحب پٹیالہ اجمیر تشریف لے گئے۔ چند روز کے بعد لاہور میں واپس تشریف لائینگے۔

—— گورہ رجمنٹ ملتان کا ایک سپاہی غرقاب ہو گیا دوسرے روز لاش برآمد ہوئی۔

—— محسود لوگوں پر ٹیکس لگائے گئے۔ پولیٹکل ایجنٹ صاحب نے ۲۸ فروری کو اسکی وجہ انکی شرارت اور بدمعاشی بتائی۔ کہا۔ ٹیکس سختی سے وصول کیا جائیگا عدم ادائیگی کی صورت میں فوجکشی کرکے گوشمالی کیجائے گی۔

—— انبالہ میں عشرہ محرم پر کچھ فساد ہوا۔ مگر جلدی رفع ہو گیا۔

—— نواب صاحب بہاولپور شہزادہ و شہزادی صاحبہ کی تشریف بری کی یاد میں ریلوے اسٹیشن کے قریب شہر آباد کرینگے۔ بنیادی پتھر رکھا گیا نقشے تیار ہو گئے دوکانوں کیواسطے بذریعہ نیلام عام زمین دیجائے گی۔

—— دو ماہ سے مری کے پہاڑ برف سے ملبوس نظر آتے ہیں ۹ مارچ سے انگریز بچوں کا اسکول کھل گیا۔

—— ایام ہولی سے سردار صاحب کلیسہ کو کامل اختیارات کمشنر صاحب بہادر نے دیدیئے۔ اس موقع پر خوب دھوم دہام سے جلسے کئے گئے۔

—— ضلع امرتسر کے اسکولوں کے سالانہ کھیلوں کے جلسے ۷ مارچ کو شروع ہوئے تھے کامیاب طلباء ڈپٹی کمشنر صاحب کی میم صاحبہ نے انعام تقسیم کئے خالصہ اسکول نے سب سے زیادہ انعام حاصل کیا۔

—— امرتسر کی میونسپلٹی نے اون پھیری والوں پر تین روپیہ سالانہ ٹیکس لگا دیا ہے جو دستی گاڑیوں میں سامان بھر کر ادھر ادھر فروخت کرتے ہیں ٹیکس ہر صورت میں پیشگی وصول کیا جائے گا۔ یکم اپریل سے اس کے اوپر عملدرآمد ہوگا۔

—— لالہ پرسرام کی زیر نگرانی دہلی کا گورنمنٹ ٹیلیگراف ٹریننگ کالج خوب ترقی کر رہا ہے۔

—— گوجرانوالہ کے وکلانے رسالدار سردار سوہن سنگھ کو پنجاب گورنمنٹ کے میر منشی مقرر کئے جانے کی خوشی میں گارڈن پارٹی دی۔

—— زنانہ نارمل اسکول لاہور میں چالیس عورتیں تعلیم پا رہی ہیں اور چار عورتیں اوستانیوں کا کام کر رہی ہیں۔

—— مادون مال فیروزپور میں فردی نمائش ہوگی عمدہ بچوں کیواسطے ساڑھے تین سو روپیہ انعام ملیگا۔

—— لائلپور کے بار خالصہ دیوان کا جلسہ پہلا سالانہ ۲۲ مارچ کو ہوگا۔

—— ۲۲ ویں جہلم رسالہ کے ایک سوار کو پھانسی دیگئی اوسنے جمعدار کے ایک لڑکے کو قتل کر دیا تھا۔

—— ڈاکٹر جواہر لال لائلپوری کی شادی ایک بنگالی لیڈی سے ہوئی۔

ممالک غیر

—— امریکہ کے بری و بحری بورڈ نے کہدیا ہے کہ خلیج منیلا۔ پرل ہاربر (موتی ساگر) گونٹا مارنو۔ گوام ٹٹوئیلا اور نہر پنامہ کے دونو دروازے خوب محفوظ رکھے جائیں پریسیڈنٹ روزویلٹ نے کانگریس کو لکھا۔ اگر مقبوضہ جزائر پر قبضہ رکھنا منظور ہے تو ان کی حفاظت کرنی پڑے گی۔

—— بیرن بینفی پارلیمنٹ ہنگری سے علیحدہ۔

—— اٹلی کی طرف سے سگنر ٹٹونی لنڈن میں سفیر مقرر ہوئے۔

—— جزائر سوسائٹی میں ایک خوفناک طوفان آیا ۲۷۲ مکانات تباہ اور ایک آدمی ہلاک ہوا۔

—— مسٹر فریڈرک ہارنیمین مشہور مالک باغات چاء و ممبر پارلیمنٹ لنڈن میں۔ اور جنرل سر ولیم لاکہارٹ لنڈن میں انتقال کر گئے۔ انہوں نے ہندوستان۔ برہما سوڈان اور جنگ جنوبی افریقہ میں خدمات حسنہ انجام دی تھیں۔

—— شہنشاہ مغلیہ بیارٹ میں بخیریت پہونچ گئے۔

—— مسٹر ہالڈین وزیر جنگ نے ایک تقریر کے دوران میں فرمایا۔ کہ بید کی سزا فوجوں سے موقوف کی جائے۔

—— مسٹر رابرٹس نے بحری اخراجات کا تخمینہ پیش کرتے وقت کہا کہ امسال صرف تین جنگی جہاز تیار ہو سکینگے

—— مسٹر رودرفرڈ نے پارلیمنٹ میں کہا۔ کہ معاملات ہند کے متعلق ایک کمیٹی بنائی جائے۔ جو پارلیمنٹ کو وہاں کے حالات سے آگاہ کرتی رہے۔ مسٹر مارلے نے اس کے جواب میں کہا۔ کوئی وجہ ایسی نہیں کہ خاص انتظام کیا جائے۔

—— بحری اخراجات کے تخمینہ پر بحث کرتے ہوئے لارڈ لاکا ئے نے کہا کہ یہ رقم ناکافی ہے۔ جرمنی سے جنگ چھڑ جانے کا احتمال ہے جنگی جہازوں اور ذخیروں میں اضافہ ہونا چاہئے۔

—— جرمن پارلیمنٹ کی بجٹ کمیٹی نے پانچ جنگی جہازوں کی منظوری دیدی۔ دو جہاز ۱۸ ہزار ٹن وزنی اور ایک کروزر ۱۵ ہزار ٹن وزنی کی بھی منظوری دے دی بجٹ کمیٹی نے دو تار پیڈو کشتیوں۔ اور زیر آب چلنے والے جہازوں کی ساخت کے واسطے ۵ لاکھ مارک کی پہلی قسط ادا کر دی۔

—— تاتاری و ارمنی باشندگان طفلیس بصدارت والسرائے ایک کانفرنس منعقد کرکے باہمی تنازعوں کا فیصلہ ظاہر کرنے کا ارادہ کر لیا۔

—— مارسا کا اعلے پولیس افسر موقوف کیا گیا کیونکہ مسلح باغیوں کے روزروشن کے حملوں کا انسداد نکر سکا تھا جو بنک لوٹتے اور قتل و غارت کرکے رفو چکر ہو جاتے تھے۔

—— فرینچ وزارت کے استعفا کا اثر انگریزی کانفرنس پر کچھ نہ ہوگا

خبروں کے خطوط

کاٹھیاواڑی خط

ہزہائینس ری
راؤ آف کچھ مع کنور شری وجے راج جے پور بندر تشریف لائے ہیں۔ ہز ہائینس رانا صاحب پوربندر نے شکار کے لئے مدعو کیا۔

بہاؤ الدین کالج جوناگڈھ کی سالانہ سوشیل گیدرنگ ماہ رواں کے آخر میں وقوع پذیر ہوگی۔

پہلی جین کانفرنس کے اجلاس بڑی کامیابی کے ساتھ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فروری کو بمقام موروی منعقد ہوتے رہے۔ ہز ہائینس ٹھاکر صاحب آف موروی پہلے روز بنفس نفیس تشریف فرما تھے۔ ۲۸ کی شام کو اسی کانفرنس کے متعلق عورتوں کی بھی ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں ۱۲۰۰ جین عورتیں جمع تھیں۔ یہ تعداد کچھ تھوڑی نہیں اگر ترقی کی رفتار بھی قایم رہی تو جین جس قدر تعلیم میں پیچھے ہیں اسیقدر اپنے بھائیوں سے آگے بڑھ جائیں گے کیونکہ دولت کی اس قوم میں کمی نہیں۔

کنور سری مانسر و کھاچر کا ملازم رام سنگھ پنجابی جو کنور شری رام کھاچر کو زہر دینے کے جرم میں گرفتار تھا۔ یکم اپچ کو بھی کر دیا گیا۔

اور ڈاک کنور شری رنجیت سنگھ جی اور کرنل کنڈوجی جنگل گروہ کے جنگل میں شیر ببر کے شکار کے لئے گئے ہیں۔ ع۔ لسٹ گرین مہاراجہ سندھیا جوناگڈھ بھی تشریف لے گئے تھے۔

جوناگڈھ امپیریل لینسرز کے افسر اعلی جناب اعظم سیاب صاحب کی شادی جناب نواب عاقل محمد خان صاحب کی شہزادی کے ساتھ بھوپال میں ہوئی۔

جوناگڈھ کے مہابتم سکالرشپ شیخ یعقوب وزیر محمد جی آف کو علی درجہ کی خدمات بہاؤ الدین کالج کے پرنسپل صاحب کے سپرد ہوئیں۔

سردی دو روز سے سخت پڑی گویا اس کا موت سے پہلے سنبھالا تھا۔ کل سے گرمی شروع ہے۔ دھوپ تیز ہو چلی رات البتہ خنک رہتی ہے۔

مولوی شاہ عبد الحلیم صاحب جو نگروے یہاں تشریف فرما ہیں۔ سودیشی تحریک کی تائید میں لکچر و وعظ بیان فرماتے ہیں لیکن بنگالیوں کی طرح آپے سے باہر ہو کر برٹش گورنمنٹ کی مخالفت کا سودیشی تحریک کو ذریعہ بنانے سے احتراز کرنے کی ہدایت فرماتے ہیں غرض آپ اس سودیشی تحریک کے مؤید ہیں۔ جو برسوں سے جاری ہے اور درحقیقت میں حب وطن کا ثبوت ہے۔

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بھاؤنگر نے پچھلے ہفتے ایک آرڈر
تیند وار ماہ۔ جمعہ کی نماز یہاں متعدد مسجدوں میں ہوا کرتی تھی۔ مگر ایک مولوی صاحب کے وعظ کا نتیجہ ہوا کہ اب صرف جامع مسجد ہی میں جمعہ ہوتا ہے اور سب متفق ہو گئے۔ خدا ایسی ہی توفیق کل مسلمانوں کو دے۔ جیسے غیر مقلد بھی ساتھ ہی علیحدہ

ہیں۔ لیکن ہیں وہ بھی خواہشمند کہ جامع مسجد ہی میں نماز جمعہ ادا کریں۔ مگر انہیں خوف ہے کہ بعض اشخاص مزاحم ہوں گے۔ اطمینان ہو جانے پر وہ بھی شامل ہو جائیں گے۔ اور کیا۔ عبادت تو بندے اور خدا کے درمیان معاملہ ہے۔ خواہ سنیوں کی طرح ادا کرو خواہ شیعوں کی طرح آمین بالجہر کہو یا خاموش رہو سب یکساں ہے۔

گوالیار:۔ حضور ولیعہد بہادر ستروا اڑھ کے جنگل میں شکار کے واسطے دو روز سے قیام فرما ہیں۔ حضور ممدوح نے تین شیر اور ہرن وچرخ اس جنگل میں شکار کیے ہیں۔

حضور ولیعہد بہادر و مہاراجہ صاحب بہادر بروز دوشنبہ ۵ مارچ کو رونق افروز لشکر گوالیار ہو کر شب شہادت کو تعزیہ کا جلوس ملاحظہ فرمایا۔ اور سہ شنبہ کو بعد ملاحظہ سید عشرہ محرم شام کو اسپیشل ٹرین سے علیگڈھ کو گئے۔ محرم کی دھوم دھام پہلے سے بڑی ہوئی ہے۔ بلکہ اس سال قحط ہونے کے باعث ہزاروں فقیر و غربا کو ہر روز زردہ پلاؤ وغیرہ پیٹ بھر کر کھلایا گیا۔ ساٹھ من چاول کا زردہ طیار ہوتا تھا جس میں صرف زعفران ہی قریب تین سو تولہ روزانہ پڑتی ہے۔ صبح آٹھ بجے سے بارہ بجے تک چھ سات ہزار غربا کھانا کھا لیتے تھے۔ اعلی درجہ کا انتظام ہے۔ اس سال روشنی کا انتظام بھی تعزیہ سرکاری کے ساتھ اور شہر میں وسیع تھا۔ شہزادہ صاحب کی گشت کے جہاں سے کہ حضور ممدوح شب شہادت کے رونق افروز ہیں خوب انتظام کیا گیا ہے۔

اس شہر میں ہندو اور مسلمانوں کا آپس میں بہت میل ملاپ اتفاق ہے۔ مگر اکھاڑے والے ہندو اور مسلمانوں میں تیجی کے پل پر ندی میں خوب مارپیٹ ہوئی۔ ہندو دس بارہ نفر تھے اور مسلمان سو دو سو تھے اور وجہ زیادتی مسلمانوں کی یہ ہوئی کہ جس مقام پر مارپیٹ ہوئی ہے وہ محلہ خاص مسلمانوں کا ہے۔ تحقیقات دولت گنج کے تھانہ میں ہو رہی ہے۔

اور واڑی بقال بموجب رسم قدیم ناتھورام کا بڑا بھاری بت مرا قند میں سب سرکر ہر سال بنایا کرتے ہیں۔ اس سال حضور مہاراجہ صاحب نے حکم اس مضمون کا جاری فرمایا کہ شہر میں یہ بت بنانا بند کر دیا کہ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ایسا فحش اور خلاف تہذیب بت غیر مسلم گذرگاہ پر ہولی کے موسم میں بنانے کے واسطے ہندو دھرم شاستر یا بقالوں کی مذہبی کتابوں میں اجازت نہیں ہے۔ اگر بقال لوگ خاندانی رسم کے برتاؤ کے واسطے بنانا چاہتے ہوں تو شہر کے باہر علیحدہ مقام پر کہ جہاں لوگوں کی زیادہ آمد و رفت نہ ہو بنا دیں۔

اس سال یہاں بارش نہیں ہوئی عام خیال تھا کہ سردی اس سال کم ہو گی۔ مگر شان ایزدی کہ ان دنوں ماہ پھاگن جہاں اس قدر سردی پڑ رہی ہے کہ لوگ گھبرا اٹھے ہیں۔ غلہ کی گرانی روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔

روئے زمین کی شہنشاہوں بادشاہوں نامور اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

انمیں سے ہر ایک تصویر بسٹ یعنی سینہ تک کی ۲۶ انچ طول اور ۲۰ انچ عرض کی تقطیع پر نہایت خوبصورت چھپی ہے اور ہاتھ سے رنگین کی گئی ہے

جو لوگ مہمل اور بیہودہ تصاویر مکانوں کی آرائش کیلئے جمع کرتے ہیں وہ ان بیش قیمت تاریخی تصویروں کو طلب کریں انمیں سے ... چھپ چکی ہیں

نمبر شمار	نام تصویر (تیار)	قیمت سادہ	قیمت رنگین	نمبر شمار	نام تصویر (تیار)	قیمت سادہ	قیمت رنگین
۱	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند وکٹوریہ مرحومہ	۴ر	۱۰ر	۹	نکولس ثانی زار روس	۴ر	۱۲ر
۲	قیصر ہند و شاہ انگلستان	۴ر	۱۰ر	۱۰	جنرل عمر پاشا ہیرو آف کریمیا	۴ر	۱۰ر
۳	سلطان عبدالحمید خان ثانی غازی شہنشاہ ترکی	۴ر	۱۰ر	۱۱	جنرل غلام حیدر خاں سپہ سالار افغانستان	۴ر	۱۳ر
۴	امیر عبدالرحمن خان مرحوم والی افغانستان	۴ر	۱۰ر	۱۲	ڈاکٹر سر سید احمد خاں مرحوم	۴ر	عہ
۵	شاہ ... مظفر الدین شہنشاہ ایران	۴ر	۱۰ر	۱۳	محمد احمد مہدی سوڈانی خلیفہ عبداللہ تعایشی سوڈانی	۵ر	عہ
۶	عباس حلمی پاشا خدیو مصر	۴ر	۸ر	۱۴	لارڈ کرزن بالقابہ والیسرائے ہند و لیڈی کرزن	۵ر	عہ
۷	... غازی ... بادشاہ	۴ر	۸ر	۱۵	حضور نظام عالی حیدرآباد دکن	۴ر	عہ
۸	فیلڈ مارشل غازی ادہم پاشا فاتح یونان	۴ر	۸ر	۱۶	قیصر جرمن	۴ر	۱۲ر

زیر طبع (۱) پرنس آف ویلز (۲) لارڈ کچنر (۳) لارڈ منٹو (۴) پرنس بسمارک (۵) میکاڈو شاہ جاپان (۶) شہنشاہ چین ... جنگ ... سلطان عبدالعزیز شاہ مراکش

عطر حنا کمپنی

یہ بات بڑے بڑے عطر سازوں کو [illegible] عطر حنا اب [illegible] تیار ہوسکتا ہے۔ مگر ہماری کمپنی نے درست کر دیا ہے والی خوشبو اس کمپنی نے نایاب نسخہ حاصل کرنے کی وجہ سے تھوڑے ہی عرصہ میں بڑی ترقی حاصل کی عطر حنا کا نرخ [illegible] ہے۔

عطر برگ حنا، جو عطر سہی ہمارے کارخانہ کا لاجواب ہے۔
اس کے علاوہ دوسرے تمام عطر وغیرہ ہر قسم اور ہر روح کے بکثرت ہیں۔

عطر گلاب [illegible]
عطر کیوڑہ
عطر شمامۃ العنبر
عطر موتیا
عطر شمامہ اخیر
عطر برگ گلاب
عطر نہار عروس
عطر مولسری چمپا
عطر فتنہ و خوشبو
عطر خس
روح گلاب قسم دوم
روح خس
روح بانسری

المشتہر احمد زمان خان [illegible] مالک حنا کمپنی قنوج

دفعیہ نامردی کا بکس

اس بکس میں دفعیہ نامردی وسستی کا تیر بہدف علاج داخلی خارجی علاج گولیاں اور روغن طلا ارسال کیا جاتا ہے۔ صدہا سرٹیفکیٹ آچکے ہیں۔ اگر آپ ہر طرف کے علاج میں مایوس ہوچکے ہیں تو اس بکس کو منگا کر استعمال کرکے از سر نو لطف جوانی حاصل کریں۔ قیمت فی بکس مع محصول ڈاک [illegible]
پتہ: حکیم [illegible] احمد صدیقی ہومیو پیتھی [illegible] گوجرانوالہ

اشتہار

قلیل میعاد کے لئے امانتیں

پنجاب نیشنل بنک لمیٹڈ اور اسکی شاخیں تین مہینے کے لئے [illegible] فیصدی سالانہ سود پر امانتیں جمع کرتی ہیں۔
اس اشتہار پر نہایت تھوڑے دنوں تک عملدرآمد ہوگا۔

سیٹھی کیپ کارخانہ

ترکی ٹوپیاں جو ہم نے اعلیٰ درجہ کی بنائی ہیں نہایت نفیس و نمونہ فیشن کی نکالی ہیں نیز چمڑا لگا ہوا ہے قیمت بغیر چمڑا نہایت ارزاں [illegible] ہے۔

سیٹھی ہیئرز مشہور و معروف ہیں جو ہمارے بنائے ہوئے ہیں قیمت [illegible] لاہور کی ساخت کے نہایت عمدہ ریشمی ازار بند درجہ اول [illegible] درجہ دوم [illegible] درجہ سوم [illegible]
جرابیں سوتی فی جوڑا [illegible]
بمبئی سگرٹ بنانے کی مشین مشہور جو سگرٹ بناتی ہے۔ نیز ہر ایک قسم کا تولیہ رومال بنیان کالر نکٹائی گلوبند نیز انگلش سیفٹی پن وغیرہ ہر ایک قسم تازہ اور عمدہ مال آگیا ہے ایک دفعہ منگاؤ اور آزماؤ۔
عبدالرشید سوداگر مرچنٹ جنرل سپلائیرز انارکلی لاہور

اپنی ادویات کے مجرب اور سریع التاثیر ہونے کی وجہ سے ہر ایک دوا کا نمونہ بھی دیتے ہیں

بال اڑانے والی بے نظیر دوائی — لگانے ہی ایک منٹ میں ہر جگہ کے بال بصفائی کمال بدون تکلیف صاف ہو جاتے ہیں [illegible] قیمت [illegible]

بال پھر عمر بھر نہ اگیں
بال دور کرنے کی دوائی | بال اڑانے کی بے نظیر دوائی [illegible] کو استعمال کریں [illegible] قیمت [illegible]

منجن دندان — دانتوں کی امراض مثل [illegible] مسوڑھوں کا پھولنا [illegible] دانتوں کو [illegible] قیمت [illegible] فی ڈبیہ نمونہ [illegible]

سرمہ [illegible] اس کے استعمال روزانہ [illegible] قیمت [illegible]

منجن [illegible] دانتوں کو [illegible] قیمت [illegible] فی ڈبیہ نمونہ [illegible]

سرمہ کے بڑے امراض چشم [illegible] وغیرہ [illegible] قیمت [illegible]

جو ساری امراض بچگان — بچوں کی عام امراض [illegible] قیمت فی [illegible]

حسن افزا — چہرہ کی داغ چھائیاں کیل وغیرہ کو دور کرکے چہرہ کو صاف بناتا ہے قیمت فی شیشی [illegible] نمونہ [illegible]

لیمن — چہرہ کی کیل چھائیاں برنما داغ وغیرہ سب کو دور کرکے چہرہ کو صاف اور خوشنما بناتا ہے رنگ دن بدن نکھرتا چلا جاتا ہے۔ قیمت [illegible] فی ڈبیہ نمونہ [illegible]

آپ کمزور نہ ہوں گے!
[illegible] بعد فراغت ایک دو گولیاں کھا لینے سے سستی سب کافور ہو جاتی ہے اور [illegible] معلوم ہونے لگتا ہے [illegible] گولیاں [illegible] قیمت [illegible] گولی [illegible] نمونہ [illegible]

تیل لال کنگنی
یہ ایک عجیب دوا ہے جو کہ قوت باہ کے واسطے اکسیر اور دماغی طاقت کے واسطے بے نظیر ہے۔ تمام قسم کے دردوں اور خاص کر کمر اور جوڑوں کے دردوں کے واسطے [illegible] چند دنوں کا کہنا [illegible] نیست و نابود کر دیتا ہے۔ [illegible]

دیتا ہے جن صاحبوں کو [illegible] ضرور استعمال کریں [illegible] مفید ہے [illegible] طاقت دیتا ہے۔ قیمت فی شیشی [illegible] نمونہ [illegible]

گولی پارہ — [illegible] گرم ہونے [illegible] ایک برقی طاقت آجاتی ہے۔ [illegible] طاقتور اور [illegible] قوی ہو جاتا ہے۔ یہ گولی [illegible] لذت و قوت [illegible] حاصل ہوتی ہے۔ قیمت بڑی گولی [illegible] چھوٹی گولی [illegible]

پران سکھ — بعض مستورات [illegible] قیمت فی شیشی [illegible] نمونہ [illegible]

ہم شرطیہ علاج بھی کرتے ہیں

شفاء الدوات شاہد پیر بانی کپ [illegible] بھائی ایڈیٹر طبی اخبارات و [illegible] ڈاکٹر [illegible] مصنف رسالجات طبی لاہور

جنرل سپلائی ڈپو سٹورس لاہور کی مختصر فہرست

مکھی مار کاغذ



عذاب میں پھنسے ہیں اس سے نجات پانے کے لیے نہایت ضروری ہے ... مکھی مار کاغذ

یہ ایجاد ترکیب اور مسالوں سے امریکہ میں تیار کرا کر منگایا ہے ... ہدایت کے مطابق اس کے استعمال ... نجات ملے گی۔ قیمت فی لفافہ ...

بے نظیر درد سر کی دوائی

... ہر قسم کے درد کے لیے یقینی اور فوری علاج ... اعصابی ... کے درد

اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں ... انسان بچ جاتا ہے ... قیمت فی بکس جس میں ایک درجن ...

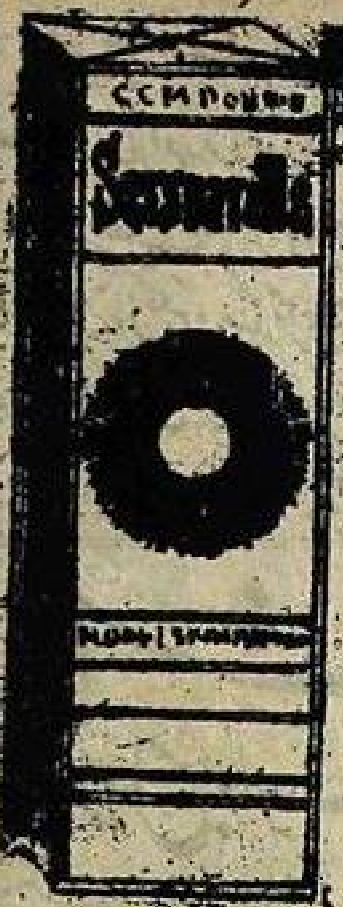
کھانسی کا حکمی علاج



جس سے ہر قسم کی کھانسی ... اور سانس ... پھیپھڑوں ... ہو جاتی ہے ... مجرب ... کھانسی کی دوا

قیمت کھانسی کی دوا ... فی بوتل

مرکب جوہر عشبہ



خون کی صفائی کے لیے ... سے بہتر علاج آجتک دریافت نہیں ہوا۔ جلد اور خون کی بیماریوں کے لیے ... تریاق ہے ... خون کی ... کو دور کر ... رنگت ... خوبصورت ...

جوہر عشبہ ... کے ساتھ ... ایک ... جوہر ... شامل ہے

بکس پوری ... بوتل میں ... فی بوتل

چیمبرلین صاحب کی مشہور آفاق دوا

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی ... فی بوتل ...

" ہیضہ اور بدہضمی کی دوائی " ...

" پین بام ہر قسم کے دردوں کا علاج ...

دانتوں کا منجن

... منجن ... استعمال ... کے استعمال سے ... چمکدار ہو جاتے ہیں ... قیمت فی بکس ...

ترکی ٹوپیاں

ہر قسم کی اور ... ترکی ٹوپیاں موجود ہیں ... قیمت ...

خالص دودھ پہچاننے کا آلہ

... قیمت ...

سونے کا ... چمچہ

... قیمت فی ...

فولادی مقوی گولیاں

یہ ولایت کی بنی ہوئی آئرن ٹانک پلز نہایت مقوی ہیں۔ کمزوروں کے لیے نہایت مفید ہے۔ قیمت فی ڈبیہ ...

بال اڑانے کا عجیب پوڈر

یہ عجیب و غریب پوڈر ... شہرت حاصل ہو چکی ہے ... قیمت فی بکس ... ایک درجن بکسوں کے ...

لاہور کا مشہور ریشمی ازار بند

... ریشمی ازار بند ... قیمت ...

برقی تعویذ یا چارم لاکٹ

... طاقت ... قیمت ...

دوسرے ... کی ...

... قیمت ...

دوات جیبی ...

... قیمت ...

عجیب و غریب سگرٹ کے بکس



اس بکس میں عجیب و غریب بات یہ ہے کہ جب تک اسے ایک خاص انداز سے نہ کھولا جائے جس خانہ میں سگرٹ یا کوئی اور چیز رکھی ہو وہ نہیں کھلتا ... قیمت فی ... بکس ...

عورتوں کے ایام کی خرابی کا علاج

اکثر عورتوں کو ماہواری ایام کی ... ہر قسم کے امراض ... قیمت ... غریب لوگوں سے ...

خزانہ روزگار

لیجئے جناب ہم نے آپکی خاطر ایک کتاب برائے روزگار بنام پانچسو پیشہ ۱۹۲۰ء میں نہایت آسان ڈھنگ پر تیار کی ہے آپ صرف ایک روپیہ خرچ کر کے عمدہ روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔ حلوائی کا کام۔ فوٹوگرافی کا کام۔ گھڑی سازی کا کام۔ غرضکہ اس میں ہے عمدہ عمدہ روزگاروں کے پانچسو پیشے اس ڈھنگ و صفائی سے لکھے گئے ہیں کہ ہر شخص بڑی آسانی سے بنا کر ہزاروں روپے کما سکتا ہے۔ آجتک روزگار کے لئے کوئی ایسی کتاب نہیں چھپی تھی۔ مگر ہم نے عام پیشوں کو کھول کر سر بازار رکھ دیا ہے۔ ان پانسو میں سے کوئی پیشہ اپنی حیثیت کے موافق پسند کرلیں۔ اب کچھ سیکھنے کے لئے کسی کی منت خوشامد نہ کرنی پڑے گی۔ سب کچھ اس کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ زیادہ خوبی اس میں یہ رکھی ہے کہ ہر شخص بڑی آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔ اگر ہر ایک پیشے کی قیمت ایک ایک پیسہ بھی رکھی جاتی۔ تو کتاب کی قیمت آٹھ روپے تک پہنچ جاتی۔ مگر ہم نے خاص رعایت کر دی یہی وجہ ہے۔ کہ ہندوستان برہما۔ کوئٹہ۔ افریقہ وغیرہ تک پہنچ چکی ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ صرف ایک دفعہ منگوا کر ملاحظہ فرماویں۔ کہ کس ڈھنگ و صفائی سے آپ کو روزگار کا طریقہ بتلاتی ہے باوجود ان سب خوبیوں کے قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

مفت۔ مفت۔ مفت

رسالہ علم غیب۔ جو شخص ایک دفعہ اس کا مطالعہ کرے گا۔ وہ فوراً دوسرے کے دل کی بات بتا دیگا۔ عام ٹھگوں جوتشیوں اور رمالوں کے دھوکے اور فریب سے محفوظ رہیگا نیز عمدہ عمدہ پر لطف نصیحت آمیز حکایات بھی درج ہیں یہ رسالہ مذکورہ بالا کتاب کے خریدار کو مفت انعام دیا جائے گا۔

المشتہر

ڈی۔ آر۔ اینڈ سنز لچھا بازار لودیانہ

بیسویں صدی کی عجیب و غریب چمتکار

ترکال درشی آئینہ

مہربان صاحبو بیدار ہو اور آپ ایک نقل کیجئے حکم فرمائیے تھوڑی قیمت میں ماضی حال اور مستقبل کی حقیقت جاننے کیواسطے اس سے بہتر کوئی دوسری چیز نہیں ہے۔ زمانہ سابق کے رشی و منی ماضی حال اور مستقبل کی حقیقت دریافت کرنے کے جو طریقے ایجاد کئے تھے وہ ایک مہاتما کی عنایت بغایت کے سبب ہاتھ لگے ہیں اور اس دنیا میں اس سے ہر خاص و عام فائدہ اٹھائیے۔ الغرض سے ظہور میں لایا ہوں کہ فلاں شخص کیا کرتا ہے اسکی حالت کس طرح کی ہے فلاں کام ہوگا یا نہیں فلاں بات کا نتیجہ کیا نکلیگا۔ دیش پردیش جاترہ کی جگہوں گم گشتوں اور رشتہ داروں و لڑائیوں وغیرہ کی حقیقت دریافت کرنے میں دیگر سوالات کے حل کرنے میں آئینہ ازحد مفید ہے ایک دفعہ خرید کرنے کے بعد بار بار خریدنے کی ضرورت نہیں بشرطیکہ بااحتیاط بحفاظت رکھا جائے۔ صدہا سرٹیفکیٹ علماء و فضلا کی طرف سے ہیں قیمت صرف عہ محصول ہوگا کتاب طریق استعمال آئینہ مذکور سات انچ لمبا اور پانچ انچ چوڑا سادہ کانچ کا ہے

تاکید

آئینہ مذکور الصدر پسند خاطر نہ ہوگا تو آئینہ ملنے سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر واپس کرنے سے ملنے کے بعد عہ واپس کیا جاویگا۔ تمام خط و کتابت دیوناگری انگریزی ہر پتہ ذیل ہوگا۔ گاؤں ضلع اور نام صاف لکھنا چاہئے

آشا بھائی واگھ جی بھائی پٹیل مقام کرمسد تعلقہ آنند ضلع کھیڑا پرانت ملک گجرات

Asha Bhai Waghaji Bhai
Patel Karamsad
Taalluqa Anand
Dist. Kheda Parant
Gujrat

جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے

ملک جرمنی میں ایسے بہت سے کارخانے ہیں جن میں کپڑے وغیرہ سینے کی مشینیں بنائی جاتی ہیں لیکن باوجود جرمنی کے لوگ اپنے استعمال کے لئے لاکھوں مشینیں سنگر کمپنی کی خرید کرتے ہیں اور جرمنی کی مشینیں جو کہ بقدر نصف قیمت پر انکے پیش کی جاتی ہیں خریدنے سے انکار کر دیتے ہیں

اس کی وجہ کیا ہے؟

کہ جرمنی والے تجربہ سے مان چکے ہیں کہ سنگر کمپنی کی مشینیں جرمنی کی مشینوں سے بدرجہا اعلیٰ ہوتی ہیں۔ ہندوستانی اگر غریب پرور بنے جرمنی کی بنائی ہوئی مشینوں کی بیرونی ہیر پھیر اور چند فالتو پرزوں کی لالچ میں آ کر روپیہ برباد کریں تو

محض انکی نادانی ہے

جرمنی والے سنگر کا مقابلہ ہرگز نہیں کر سکتے وہاں مشینیں صرف خوشنما ہی بنائی جاتی ہیں لیکن سنگر کی مشینیں اچھی طرح کام دینے کیلئے بنائی جاتی ہیں پس ہوشیار مشتری کا فرض ہے کہ خرید کرتے وقت خوب سمجھ کر مشین پر

سنگر کمپنی

کا نام لکھا ہوا ہے

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی کمرشل بلڈنگ لاہور

میں کیمیا بناتا ہوں

کیمیا کے علم

سے مراد فلزات کی ماہیت سے آگاہ ہونا اور اس کے نعل انفعال کی ترکیبوں پر حاوی ہونا ہے وغیرہ وغیرہ

دو سال ہوئے کہ:-

اس بارہ میں میں نے ایک ضخیم کتاب لکھی جس میں اس کی محققانہ بحث کی گئی ہے اور تمام اصطلاحات وغیرہ اس فن کے متعلق جو اہل ہند و اہل یورپ میں مروج ہیں واضح طور پر لکھے ہیں +

↔ دغاباز لوگوں کے مکر ↔

اور دھوکہ باز فقیروں کی دغابازیوں سے متنبہ کرنے والی اور بچانے والی یہی ایک کتاب ہے جس کی چمک سے بعض شہر حکیم ایسے دیوانہ وغو بیدار کیمیا گر بیدا ہوئے جو انکی اصطلاحات تک نہیں سمجھ سکتے +

↔ قلب ماہیت ↔

تو ہوئی کیمیا لائی بہت زور ہونے سے بجائے صعود کے نزولی صورت نظر آئی جو علم کیمیا کا پہلا اصول تھا جس سے مراد رذیل دھات کو شریف بنانا ہوتا ہے اور یہ ایک اعلےٰ تجربہ کار ماہر کا کام ہے کہ آپ ردی اور رذیل مادہ کی ایسی اصلاح کریں کہ:-

عمدہ اور اشرف ہو جائے +

اسی طرح لائق اور تجربہ کار طبیب بھی اپنی لیاقت اور تجربہ کے زور سے مریض کو رذالت مرض سے نکال کر نفاست صحت پر پہنچا دیتا ہے اور حیات متزلزل حالت میں نئی روح پھونکتا ہے

چنانچہ میں نے لطف صمدی سے ہزاروں

ایسی اصلاح شدہ اجسام کو جن کی حیات مستعار منقطع ہونے والی تھی اور مرغ روح جان کو جو پرواز کرنے والا تھا اس کی پرواز کو ہر طرح سے سطحی کر دیا جس کی ہندوستان کے ہر حصہ میں دھوم مچ رہی ہے +

کیمیا یہ جادو نہیں کیا یہ اعجاز

نہیں ہے کیمیا کے اصلی معنی مرنی چیز کو غیر مرئی بنانا یعنی مادہ بنانا ہیں ایک ایسا عمل اثر انگیز ممکن ہے کہ وجود اپنی پہلی ہیئت اور ماہیت سے بدل کر دوسری بہترین صورت اختیار کرلے اور پھر وہ پہلی تعریف صادق آ جائے +

اسی طرح میں نے ہزاروں

رگ و ریشہ میں سرایت کی ہوئی دیرینہ امراض کو موثر ادویہ کے ذریعے ایسا غیر مرئی بنا دیا ہے کہ وہ پہلی کیفیت جو حالت مرض میں صادق آ سکتی تھی پاس سے بھٹک نہیں سکتی۔ جیسے آتشک وغیرہ خبیث امراض جو آدمی کو زیست سے بیزار کر دیتی ہیں اور رفتہ رفتہ ظاہر جسم پر پھوٹ نکلتی ہیں اور مرنی اور محسوس ہونے لگتی ہیں۔ کیونکہ انکی وجہ سے مریض کی

متوحش صورت بن جاتی ہے اور روح دلکشی حیات مستعار کو جلد خراب کر دیتی ہے جس سے تنگ آمد بجنگ آمد خودکشی کر لیتے ہیں ایسے مریضوں کو تندرست کر دیا ہے کیا یہ سحر نہیں

↔ ضرور سحر ہے ↔

میں دھاتوں کے علم تکلیس میں کامل دستگاہ رکھتا ہوں یہی وجہ ہے کہ میری تکلیس قلیل المقدار کم قیمت ادویہ کثیر المنافع اور سریع الاثر ہیں۔ کیمیا گر دھاتوں کے اجزاء ردی ارضی دور کر کے جوہر پارہ حاصل کرتا ہے اور اس سے کام لیتا ہے۔ چنانچہ میں نے بھی دیسی ادویہ سے بروئے تجربہ روح نکال کر ان سے کام لیا ہے۔ جس کے ساتھ برسوں کے مریض گھنٹوں میں صحت پا سکتے ہیں +

↔ مجھے اکسیر کا نسخہ یاد ہے ↔

جو برسوں کے مریضوں کو گھنٹوں میں نوجوان سرو قد تنومند بنا دیتی ہے اسلئے دنیا میں یہی الفاظ زبان زد خاص و عام ہیں کہ

حکیم زبدۃ الحکماء غلام نبی کی دوا واقعی اکسیر کا اثر رکھتی ہے

چونکہ بہت سے سادہ لوح اپنی غلط کاریوں سے پشیمان اور خداداد طاقت کے زائل ہونے سے حیران و سرگردان ہو کر میرے مرکبات کو استعمال کرتے ہیں تو ان کی وہ پہلی اور حالت بدرجہ غایت اعلےٰ ہو جاتی ہے یعنی گم شدہ پھر عود کر آتی ہے رونق سے چوگنی اور چوگنی سے آٹھ گنی ہو جاتی ہے

میرے پاس سنگ پارس ہے

سنگ پارس نوع اہل ہوتا ہے اسکے عمل سے دھات کی رذالت اصلی مادہ کو ایسا چھوڑتی ہے کہ پھر اس کا عود کرنا اسکی طرف محال ہے۔ میرے مرکبات مرض کے دور کرنے میں پارس کا کام رکھتے ہیں جس مریض پر ان کا استعمال کیا گیا اسکی رذالت مرض بالکل دور کر کے تندرست و توانا بنا دیا میرے مرکبات مرض کا ایسا قلع قمع کر دیتے ہیں کہ پھر اس کا عود کرنا محال در محال ہے۔ یہ خواص یقینی ہمارے مرکب میں ہیں +

مجھکو اسم اعظم یاد ہے

یہی وجہ ہے کہ کسی غریب الحوال اور جھوٹے جادوگر وغیرہ کی پیش نہیں چلتی اور اس کا یہ اثر ہے کہ دغابازوں کی قلعی کھل جاتی ہے +

↔ عمل حب بتلاتا ہوں ↔

جو شخص اپنی ناتجربہ کاری اور صحبت بد کے باعث اپنے ہم چشموں اور منظور نظر سرگرم احباب میں رسوا اور مطعون ہو کر منہ دکھانے کے قابل نہ رہا ہو وہ

اس کو کھول کر ایک گھونٹ پئے اور قدرت کا تماشا دیکھے کہ وہی سب متنفر دوست کا عیوب سمجھنے دوست پھر اسی کو عزیز سمجھنے لگیں گے اور پیچھے پیچھے پھریں گے اور اسی کا دم بھریں اور مشکور رہیں گے +

عمل قاتل اعدا بھی سکھلاتا ہوں

یعنی بعض جن لوگوں کو نامردی۔ جریان۔ رقت۔ سرعت وغیرہ جیسے دشمنوں نے گھیر رکھا ہے جو زیست پر یورش کر رہے ہیں اور رات دن میں شکست فاش کا اور شبخون کا خوف لگا رہتا ہو وہ اسکو استعمال کر کے دیکھیں کہ تھوڑے ہی دنوں میں اس کا روسیاہ دشمن ایسا غارت اور تباہ ہو جائے گا کہ پھر خدا چاہے عمر بھر ان سے کوسوں دور رہے گا +

{قاضی الحاجات حل المشکلات}

جو صاحب بیماری عافیت کم کر چکے ہوں اور بستر علالت پر بعجز یاس و حرمان بادہ سود و دل پر درد و رنج و غم کی راحت سے محروم ہوں اور اس علالت کی وجہ سے جیسے عنفوان شباب میں مہرو یان پری تمثال کے نظارہ کی تاب نہ لا کر آنکھوں پر پٹکا جو مدہوشی آتی ہو اور عین ایام بہار جوانی میں ابھی غنچہ بے پرورده پھول کی سرد فاسد کے سایہ سے مرجھا رہے ہوں وہ آئیں اور آزمائیں میں بشرطیکہ ٹھیک طریق سے معالجہ کرنے کو تیار ہوں۔ اگر دوا سے اپنا حال زار بتلائیں جس کا انشاء کسی صورت میں نہیں ہو سکتا تو پھر دیکھیں کہ سب وبا دور ہو جائیگا اور وہ رونق صورتیں آنکھوں کا نور بن جائیں گی +

ان سب متذکرہ بالا معجونوں کا ماحصل اور کیمیا گری کا عروج اور کیمیا کا لب لباب اور سنگ پارس کا نائب مناب اور اسم اعظم کا قائمقام میرا خاص تجربہ کیا ہوا

شربت مقوی اعصاب

ہے جسکے استعمال سے سب دکھ درد اور قباحتیں جو کثرت عیاشی و مصیبت کے سبب بدافعالی وغیرہ سے جانگیری کا باعث ہو گئی ہوں جن کی وجہ سے ناتوانی جسم میں نازک اور در دمند روح حیات کی قید میں پھڑپھڑا رہی ہو اور زندگی کا کوئی لطف باقی نہ رہا ہو بالکل زائل اور رفع ہو جاتی ہیں میری سفارش ہے کہ ایک دفعہ ضرور آزمائیں اگر ہفتہ بھر کے استعمال سے شیر کی طرح بہادر نہ بن جائیں تو میرا ذمہ۔ قیمت فی شیشی تھرد

چار روپیہ

المعلن

پتہ: زبدۃ الحکماء حکیم ڈاکٹر غلام نبی ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور موچی دروازہ

سال میں ایک دن

آج سے ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۰۶ء تک ادویات تہائی قیمت

ناظرین پر مخفی نہیں کہ اس کمپنی کی جو ہونہار ترقی اور عالمگیر شہرت صرف اس کی صداقت اور سچے فوائد ادا کرنے سے ہوئی ہے یہی وجہ ہے کہ اسکے اشتہارات پبلک میں وقعت کی نظر سے دیکھے گئے - اب صرف بہ نظر ہمدردی بنی نوع انسان اس رعایتی موقعہ کا اعلان کیا جاتا ہے کہ آج سے ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۰۶ء تک ہر ایک خریدار کو مندرجہ ذیل تیر بہدف - بے نظیر ادویات تہائی قیمت پر روانہ ہونگی - جلد منگائیں ورنہ پھر یہ موقع نہ ملیگا

وغیرہ کیلئے کا پیٹ ہے اکسیر

باہ ضعف - استحاضہ ضعف - رقت منی - جریان و کمزوری - ضعف دماغ - ضعف معدہ - ضعف بصر - وغیرہ

تہائی قیمت ایک روپیہ (للعہ)

جوانمردی کا بکس

جس میں ایک سو گولی حبوب عنبر اکسیر مشک وغیرہ اور ایک شیشی طلائے خاص اور

پونٹی سینک - فیسے کیلئے موجود ہیں جو مرض نامردی کے دفیعہ کا بے نظیر شرطیہ علاج ہے

اس بکس کی موجودہ ادویات کے استعمال سے تمام عمر کی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں - وہ نوجوان جو بیہودہ شرمناک افعال سے قوت متناسلہ سے بالکل ہاتھ دھو بیٹھے ہوں اور بوجہ شرم ایسی حالت کے اظہار سے معذور اور علاج سے غافل و مجبور ہوں اور رفتہ رفتہ لطف زندگی کی بہار دولت کو کھو کر اور سینے پر لاولدی کا داغ لے کر حسرت کفن میں منہ چھپائے چلے جانے کا سامان خود اپنے ہاتھ سے کر چکے ہوں وہ اپنے حال پر رحم فرما کر بہت جلد اس بکس کو صرف تہائی قیمت (للعہ) پر منگا لیں - معدوم قوت بحال ہو جائیگی

اس بکس کے داخلی خارجی علاج سے مرض نامردی تمام و شرطاً دور کمزوری کا بالکل کافور ہو کر کامیاب زندگی کا لطف حاصل ہوتا ہے - اس بکس کی گولیاں ایسی مقوی ہیں جن کے استعمال سے مادہ تولید کثرت سے پیدا ہوتا ہے - جریان - ضعف باہ - رقت - سرعت - کمزوری مثانہ - درد کمر اور جسمانی کمزوری دور ہو کر زندہ دلی کے خیالات پیدا ہوتے ہیں - ضعف دماغ کیلئے یہ دوائی بلا مبالغہ اکسیر ہے - قوت باصرہ حافظہ سامعہ خوب بڑھتی ہے - اسکے ساتھ طلائے خاص کا استعمال سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے - مردہ عضلات کو از سر نو زندہ کر کے انسان کو لوہے کی لاٹھ بنا دیتا ہے +

یہ بکس بوڑھوں کو جوان جوانوں کو نوجوان اور نامردوں کے مرد بنانے میں زندہ معجزہ ہے - اسکے استعمال سے وہ دوامی طاقت حاصل ہوتی ہے جس کے لئے انسان قدرتی طور پر خواہشمند ہے - معمولی کمزوری کو صرف ہفتہ بھر میں دور کر دیتا اس بکس کا ادنےٰ کرشمہ ہے - اس بکس کی موجودہ ادویات سے کوئی مقوی دوائی مقابلہ نہیں کر سکتی +

ایک روپیہ تہائی قیمت پر اس بکس کو منگا لیجئے اصل قیمت تین روپیہ مقرر ہے

ملنے کا پتہ :- امرتسر (کٹڑہ فلہ بھگیاں) - مینیجر حمیدیہ کمپنی -

یہ خضاب بذریعہ کل کشید کیا جاتا ہے

[illegible]

ہتھیلی پہ سرسوں

ہاتھ سے معمولی تیل کیطرح سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا خوشبودار عرق

دنیا میں ہر فرد بشر اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ خدا تعالیٰ نے بڈھوں کے جوان بننے کے لئے کیا اعلیٰ خضاب پیدا کیا ہے۔ اگر سچ پوچھیں تو مہندی اور وسمہ سے بڑھکر دنیا میں کوئی خضاب نہیں کہ عین قدرتی رنگ کی طرح سفید بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ لیکن نقص اس میں صرف اتنا ہے کہ گھنٹوں بیمار کی طرح پٹی باندھ کر بیٹھے رہنے سے بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ سو اس تکلیف کے رفع کرنے کے لئے خدا کے فضل و کرم سے مجھے یہ تجویز سوجھی کہ میں مہندی اور وسمہ و دیگر اجزاء وغیرہ کا جوہر کشید کر کے عرق کی شکل میں تیار کرنے کی کوشش کروں تاکہ اس میں حدت پیدا ہو اور بال جلد سیاہ کرے۔ آخرکار سالہا سال کی محنت اور جانفشانی کے بعد ایک خاص ترکیب سے بعد یقین مہندی وسمہ کا عرق نکالا ہے کہ واہ سبحان اللہ۔ ادھر لگایا اور ادھر قدرتی رنگ کی طرح ایک منٹ میں فی الفور سیاہ۔ اور طرفہ یہ کہ سیاہی ایک ماہ تک بالکل زائل نہیں ہوتی۔ مگر اس عرصہ کے بعد رنگت میں کسی قدر تبدیلی ضرور واقع ہو جاتی ہے۔ لیکن پھر دوبارہ لگانے سے ایک ماہ کے لئے اور نجات۔ غرضیکہ ایک دفعہ کا عرق منگایا ہوا برس بھر کے لئے کافی ہے۔ یہ عرق بالوں کو ملائم، چمکدار اور معطر رکھتا ہے۔ اسکے لگانے سے جلد پر کسی قسم کی سیاہی قائم نہیں رہتی۔ اس خوشبودار عرق کے لئے فضول خضابوں کی طرح برش وغیرہ کی مطلق ضرورت نہیں +

صاحبان! اب اس سے بڑھکر دنیا میں اور کیا خضاب ایجاد ہوگا کہ جسکی آپکو مانگ باقی ہے۔ پس ہم آپکو تمثیلاً جتلائے دیتے ہیں کہ یہی خوشبودار عرق ہے جسکی آپکو مدتوں سے خواہش تھی۔ اس لئے آپ ضرور منگائیں۔ اور آزمائیں۔ ورنہ اس نو ایجاد عرق کے تجربہ سے محروم رہیں گے۔ ہمارا دعوے ہے کہ اس سے بڑھکر روئے زمین پر کوئی نو دو اشا ور عمدہ خضاب ایجاد نہیں ہو سکتا +

قیمت: فی شیشی ایک روپیہ (عہ) اور محصولڈاک چھ آنہ۔ (بوقت فرمایش اخبار کا حوالہ ضرور دیں +

نوٹ: ایک ایک روپیہ والی دو شیشیوں سے لیکر چار شیشیوں تک طلب کرنے پر صرف آٹھ آنہ محصولڈاک لگیگا اور پانچ شیشیوں کے لئے دس آنہ اور چھ شیشیوں کے لئے بارہ آنے محصولڈاک دینا پڑیگا +

۱۰۰۰۰۰ - ایک لاکھ شہادتوں میں سے بطور نمونہ چند

جناب نواب بہادر سید امیر حسین صاحب سی آئی ای کمپینی آف دی انڈین ایمپائر

دارلسلطنت کلکتہ:- جناب حکیم صاحب! میں عرصہ دراز سے آپکے کارخانہ کے خوشبودار عرق خضاب کا خریدار ہوں۔ واقعی اس میں کچھ شک نہیں کہ آپکا خضاب اپنی نظیر آپ ہے۔ لہٰذا مہربانی فرماکر چار شیشیاں خضاب مذکور کی بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل میرے نام بہت جلد روانہ فرماویں

مقرب الخاقان استاد السلطان بلبل ہندوستان جہان استاد ناظم یار جنگ مسعود بیر الدولہ فصیح الملک عالیجناب نواب مرزا خان صاحب بہادر داغ دہلوی استاد بادشاہ دکن خلد اللہ ملکہ مقام حیدرآباد

دکن:- آپکے کارخانہ کا خضاب واقعی نایاب ہے۔ اب مکرر تکلیف دیتا ہوں کہ مہربانی فرماکر اس خضاب کی اور چار شیشیاں بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل میرے نام بہت جلد روانہ فرماویں

جناب حاجی حافظ الحسن احمد صاحب استاد نواب ولیعہد صاحب بہادر ریاست بھوپال دام اقبالہٗ

مخدوم و مکرم بندہ جناب حکیم صاحب! تسلیم۔ میں ہمیشہ آپکے کارخانہ سے خضاب منگاتا ہوں۔ واقعی اس میں کچھ شک نہیں کہ آپکا خضاب بالکل بے عیب اور بے نظیر ثابت ہو چکا ہے۔ خدا آپکے کارخانہ کو روز بروز ترقی دے۔ اس لئے ملتجی ہوں کہ ازراہ عنایت دو شیشیاں خضاب کی بذریعہ ویلیو پارسل میرے نام بھیجدیں +

پتہ:- حکیم محمد خورشید عالم پروپرائٹر شاہی شفاخانہ موجد خضاب جوہر وسمہ حنا۔ ہال بازار - امرتسر